

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تسبیل الانشاء (حصہ سوم)

علامہ محمد سعید الازہری، علامہ محمد اکرم الازہری
من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
اگست 2015ء

ایک ہزار
DR6

ہم کتاب
مصنفین

ناشر

سال اشاعت

تعداد

کمپیوٹر کوڈ

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ڈاکٹر محمد سعید الازہری، لاہور۔ فون: 37221953۔ فیکس: 042-37238010

9۔ مگریم ہارکٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350۔ فیکس: 042-37225085

14۔ انفال سٹریٹ، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32210212۔ فیکس: 021-32212011-32630411

e-mail: info@zia-ul-quran.com

Website: www.ziaulquran.com

H.K.A

۳

بسم الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمین، فیوم السموات والأرضین - والصلوة
والسلام علی نبیہ الصادق الأمین، سیدنا محمد وآلہ
الاکرمین - ورضی اللہ عن صحابہ و التابعین لهم بإحسان إلى
یوم الدین - وبعد:

لغت عربی اللہ تعالیٰ کی محبوب زبان ہے اور اسے باقی تمام زبانوں پر
برتری اور فضیلت حاصل ہے۔ اس کا دامن ان خصوصیات اور خوبیوں
سے مالا مال ہے جو کسی اور زبان کے حصہ میں نہیں آئیں۔ اسے وحی الہی
کے متحمل ہونے اور قرآن کریم کی زبان ہونے کا عظیم شرف حاصل
ہے، ہمارے پیارے رسول ﷺ نے اپنی فصیح و بلیغ اور من موہنی گفتگو
کے ذریعے اس زبان کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ قرآن و حدیث کے علاوہ
اس زبان کے اندر ہمارا بہت بڑا علمی سرمایہ ہے جس تک رسائی عربی
زبان سیکھے بغیر ممکن نہیں۔ اور جب جنت میں مومنین اللہ تعالیٰ کی
نعمتوں سے شاد کام ہوں گے تو وہاں ان کے رابطہ کا ذریعہ یہی عظیم زبان

muhammad shahzad

لغت نظریات اور خیالات کے اظہار کا ذریعہ ہوتی ہے، اس کے

ذریعے ہی انسان اپنے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرتا ہے۔ جو لغت
اظہار و بیان کے اعتبار سے اکمل ہوگی وہی لغت سب سے بہتر اور افضل
قرار پائے گی اور یہی وہ معیار ہے جس پر عربی زبان بدرجہ اتم پوری اترتی
ہے، کیونکہ فصاحت و بلاغت، پاکیزگی، دلکشی، رفعت، سلاست،
وسعت، گہرائی اور ہمہ گیریت جیسی وہ خصوصیات جو اس زبان کے اندر
موجود ہیں وہ کسی بھی دوسری زبان میں اس درجہ پر نہیں پائی جاتیں۔
عربی زبان کے عجائب و غرائب پر غور کریں تو انسان یہ کہنے پر مجبور ہو
جاتا ہے کہ یہ کسی انسان کی ایجاد نہیں۔ اس کی وسعت کا اندازہ اس بات
سے لگایا جاسکتا ہے کہ فرانسیسی زبان صرف پچیس ہزار کلمات، اور
انگریزی صرف ایک لاکھ کلمات پر مشتمل ہے جبکہ عربی زبان ۴ لاکھ
کلمات نہیں بلکہ چار لاکھ مادوں پر مشتمل ہے اور عربی زبان سے واقف ہر
شخص آگاہ ہے کہ ایک ایک مادہ سے کئی کئی کلمات مشتق کئے جاتے ہیں۔
اس طرح عربی زبان کے کلمات کا شمار ممکن ہی نہیں۔

عربی زندۂ جاوید زبان ہے کیونکہ یہ اسلام کی بنیاد ہے۔ دین ہمیشہ
قائم رہے گا۔ اس لئے یہ زبان بھی ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ اس کا معدوم
ہونا ممکن نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دینی تعلیمات کے حصول کیلئے
ہمیں اس کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے اور پھر قرآن کریم کی تلاوت کو

حافظ کاشف علی

بھی عبادت قرار دیا گیا ہے۔ اسی بناء پر کسی جرمن فلسفی نے لوگوں کو
مشورہ دیا تھا کہ اگر تم اپنی فکر منتقل کرنا چاہتے ہو جو زمانہ کی دستبرد سے
محفوظ رہے تو اسے عربی زبان میں لکھو۔ کیونکہ صفت دوام صرف اسے
ہی حاصل ہے۔

”تہلیل الانشاء“ کی تالیف سے ہمارا مقصود عربی زبان کی خدمت
ہے۔ عربی زبان سیکھنا اور اس میں کمال حاصل کرنا اشد ضروری ہے تاکہ
قرآن و حدیث اور دوسرے علوم و فنون کے چشمہ شیریں تک رسائی
ممکن ہو سکے۔ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ
طلبہ میں عربی بولنے اور لکھنے کا ملکہ پیدا کریں۔ اور ہمیں اس کتاب کے
بارے میں مفید مشوروں سے نوازیں۔

حافظ کاشف علی

اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر سی کاوش کو قبول فرمائے اور ہمیں اخلاص
عطا فرمائے۔

حافظ کاشف علی

ربنا تقبل منا إنک أنت السميع العليم، وتب علینا إنک أنت
التواب الرحیم۔ وصلى الله على سيدنا و مولانا محمد خاتم
الأنبياء والمرسلين، وعلى آله وأصحابه أجمعين إلى يوم الدين۔

المؤلفان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

تَكْوِينُ الْجُمْلِ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ

الْجُمْلُ

المفردات

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

رَسُولٌ

الْإِسْلَامُ دِينٌ خَالِدٌ

الْإِسْلَامُ

الْمُعَلِّمُ أَسَاسُ الرُّقْيِ

المُعَلِّمُ

الْقِطَارُ أَسْرَعُ مِنَ السَّيَّارَةِ

الْقِطَارُ

غُرْفَةُ الْفَصْلِ نَظِيفَةٌ

الفصل

الشُّبَّاكُ مُغْلَقٌ

الشُّبَّاكُ

الْقَمَرُ مُنِيرٌ

القمر

الْمَاءُ عَذْبٌ

الماء

الْأَرْضُ مُسْتَدِيرَةٌ

الأرض

الهَوَاءُ ضَرُورِيٌّ لِلْحَيَاةِ

الهواء

الْوَلَدُ مُهَذَّبٌ

الولد

الْجِلْدُ شَامِعٌ

الجلد

الملقعة

الملقعة صغيرة

السبورة

السبورة أمام التلاميذ

التمرين

- ١- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ:
السَّقِينَةُ - الطَّائِرَةُ - الْمَطَرُ - الْمَحْفَظَةُ - السَّاعَةُ -
اللَّحْمُ - الْبَيْتُ - الشَّجَرَةُ - الْبَحْرُ - الْحِصَانُ -

- ٢- تَرْجِمِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:
اللَّهُ تَعَالَى هَمَارِ خَالِقٍ هِيَ -

حضرت محمد ﷺ نبیوں کے سردار ہیں۔

اسلام دین رحمت ہے۔

استاد شفیق باپ کی طرح ہے۔

طالب علم کلاس روم میں ہیں۔

تخت سیاہ بڑا ہے۔

چاند سورج سے چھوٹا ہے۔

کھڑکی لوہے سے بنی ہوئی ہے۔

پہاڑ سرسبز ہے

یہ بچہ محنتی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي

اسْتِعْمَالُ الْأَفْعَالِ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ:

الْأَفْعَالُ

دَخَلَ

طَبَخَتْ

جَلَسْتُ

أَكَلْتُ

غَسَلْتُ

شَرِبْتُ

يَلْعَبُ

تَتَعَلَّمُ

تَتَوَضَّأُ

تَخْلَعُ

يُمْسِكُ

أَنْظُرُ

أَشْرَبُ

لَا تَقْنَطُوا

الْجُمْلُ

دَخَلَ عَلَيَّ فِي الْمَسْجِدِ

طَبَخْتُ زَيْبُ اللَّحْمِ

جَلَسْتُ عَلَى الْحَصِيرِ

أَكَلْتُ فِجْلًا

غَسَلْتُ الْأَوَانِيَّ

شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ

يَلْعَبُ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ

تَتَعَلَّمُ الْبِنْتُ الْعُلُومَ الدِّينِيَّةَ

تَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ

تَخْلَعُ حِذَاءَكَ

يُمْسِكُ الْأَسَاذُ الْقَلَمَ

أَنْظُرُ إِلَى ذَلِكَ الطَّائِرِ

أَيْتُهَا الْفَتَيَاتُ! إِشْرَبْنَ الْحَلِيبَ

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

الْتِمَرَيْنِ

استعمل الأفعال الآتية في جمل مفيدة:

دَرَسَ - خَافَ - رَضُوا - كَتَبْتُ - أَغْطِئْتُمْ - تَوَجَّعَ
تَفَرَّحُوا - نَكَّرْتُ - أَشْكُرُوا - لَا تَلَوُّنِي

تَرْجِمِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ:

استاد نے تختہ سیاہ پر لکھا۔

لوگوں نے سبق پڑھا۔

گازی شیشین پر ٹھہری۔

کیا آپ نے آن کا سبق سمجھ لیا۔

کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔

میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

تم دونوں کہاں جاتے ہو؟

میدان میں کھیلو۔

پھول نہ توڑو۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

muhammd shahzad

الدرس الثالث

تَدْرِيبُ الْإِضَافَةِ وَالنَّعْتِ

الْحُمْلُ

الكلمات

لَوْنُ السَّمَاءِ أَزْرَقُ	لَوْنٌ
بَابَا الْحُجْرَةِ مَفْتُوحَانِ	بَابَانِ
عَامِلُو الْمَصْنَعِ مُتَعَبُونَ	عَامِلُونَ
بَيْضَةُ الدَّجَاجَةِ لَذِيذَةٌ	بَيْضَةٌ
أَزْهَارُ الْبِسْتَانِ ذَابِلَةٌ	أَزْهَارٌ
أَخِي رَجُلٌ صَالِحٌ	الْأَخُ
أَشْرَبُ مَاءً بَارِدًا	مَاءٌ
فِي الْحَقْلِ بَقَرَةٌ سَمِينَةٌ	بَقَرَةٌ
أَكَلْتُ ثَمَرًا نَاضِجًا	ثَمَرٌ
الْكُتُبُ فَوْقَ طَاوِلَةٍ كَبِيرَةٍ	طَاوِلَةٌ
إِشْتَرَيْتُ الْمِبْرَاةَ الْجَمِيلَةَ	الْمِبْرَاةُ
مَا هِيَ الْفُصُولُ الْأَرْبَعَةُ؟	الْفُصُولُ
فِي الصَّوَانِ مِشْقَتَانِ نَظِيفَتَانِ	مِشْقَتَانِ
الطَّلَبَةُ الْمُجْدُونَ مَحْبُوبُونَ	الطَّلَبَةُ

التَّمْرِينُ

- ١- كَوْنُ حُمْلًا مِنَ الْكَلِمَاتِ النَّالِيَةِ مُسْتَعْمَلًا الْإِضَافَةُ وَالصِّفَةُ:
رائحة - رجل - مسافرون - طالبان - غنق -
سكّين - حديقة - الحصانان - المعلمات - عقد
- ٢- حَوِّلِ الْحُمْلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
بھیس کا رنگ کالا ہے۔
پن کی ب ٹوٹی ہوئی ہے۔
درخت کی ٹنٹی سر ہنر ہے۔
اس مرد کے دونوں ہاتھ لمبے ہیں۔
گاڑی کے مسافر گاڑی کے انتظار میں ہیں۔
یہ قیمتی گھڑی ہے۔
میٹھے پھل کھاؤ۔
چھوٹی پیالی میں چائے پیو۔
سنہری گھڑی کہاں ہے؟
آسمان چمکتے ہوئے ستاروں سے مزین ہے۔

الدرس الرابع

تَكْوِينُ الْجُمْلِ مِنْ أَقْسَامِ الْمَاضِي

فُزْتُ

الْجُمْلُ

الأفعال

اشترى

قَدْ اشْتَرَى أَبِي بَيْتًا جَدِيدًا

أَعَدَّتْ

قَدْ أَعَدَّتْ زَيْنَبُ طَعَامًا شَهِيًا

دَرَسْتُ

قَدْ دَرَسْتُ إِعْرَابَ الْجُمْلِ

غَسَلْنَا

كُنَّا غَسَلْنَا الصُّحُونَ بَعْدَ الطَّعَامِ

زُيِّنَتْ

كَانَتْ زُيِّنَتْ الْأَسْوَاقُ مُنَاسِبَةً الْمَوْلِدِ النَّبَوِيِّ

أَدَيْتِ

كُنْتُ أَدَيْتِ وَأَجَبْتُكَ

ذَهَبَتْ

كَانَتْ ذَهَبَتْ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

نَلَعْبُ

كُنَّا نَلْعَبُ كُرَةَ الْقَدَمِ فِي الْمَلْعَبِ

تَسَبَّحُونَ

كُنْتُمْ تَسَبَّحُونَ فِي نَهْرِ رَاوِي

يُوزَعُ

كَانَ يُوزَعُ سَاعِي الْبَرِيدِ الرِّسَائِلَ

يَشْتَغِلُ

مَا زَالَ الْعَامِلُ يَشْتَغِلُ فِي الْعَمَلِ مِنْذُ الصَّبَاحِ

يَحْرُثُ

ظَلَّ الْفَلَّاحُ يَحْرُثُ الْأَرْضَ

أَنْفَقَتْ

لَيْتَكَ أَنْفَقْتَ الْأَمْوَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نَجَحَ

لَعَلَّ نَاصِرًا نَجَحَ فِي الْامْتِحَانِ

لَوْ فُزْتُ فِي الْامْتِحَانِ لَأَهْدِيْتُكَ السَّاعَةَ

الْتَّمَرِينَ

استخدم الأفعال الآتية في جُمْلٍ من أقسام الماضي:
 جَالَ - سَقَطَتْ - حَلَقَا - كَلَّمْتُ - اجْتَهَدَنْ -
 نَطِيعَ - تُبَجِّلُ - تَتَعَلَّمِينَ - تَتَلَوْنَ - يَنِيكِي -

تَرْجِمُ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

میں نے نماز پڑھ لی ہے۔

تم دونوں نے سبق یاد کر لیا ہے۔

اس (عورت) نے چائے پی تھی۔

خالد نے اپنی گائیں فروخت کی تھیں۔

ہم کل باغ کی سیر کیلئے گئے تھے۔

گذشتہ سال تم ایک ساتھ رہا کرتے تھے۔

لڑکے نہر میں تیر رہے تھے۔

گازی تیز چل رہی تھی۔

اگر تم مصر جاتے تو ابراہم دیکھتے۔

کاش تم علم حاصل کر لیتے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

أَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَالرَّجَاءِ وَالشَّرُوعِ

كَادَ الْقَطَارُ يَصِلُ إِلَى الْمَحْطَةِ	كَادَ
كَرَبَ فَصَلَ الشِّتَاءِ أَنْ يَنْتَهِيَ	كَرَبَ
تَوَشَّكُ الْبَنْتُ أَنْ تُعَدَّ الْفُطُورَ	تَوَشَّكُ
كَدَتْ تَسْقُطُ مِنَ الدَّرَاجَةِ	كَدَتْ
حَرَى التَّلْمِيزُ أَنْ يَنْجَحَ فِي الْامْتِحَانِ	حَرَى
عَسَى الْمَذْنِبُ أَنْ يَتُوبَ	عَسَى
اخْلَوْلَقَ السَّحَابُ أَنْ يَنْقَشِعَ	اخْلَوْلَقَ
جَعَلَ الطِّفْلُ يَشْرَبُ اللَّبْنَ	جَعَلَ
طَفِقَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ	طَفِقَ
أَخَذَ الطَّالِبُ يَحْفَظُ الدَّرْسَ	أَخَذَ
قَامَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ	قَامَتْ
قُمْنَا نَسْتَعِدُّ لِلِسَفَرٍ إِلَى كَاغَا	قُمْنَا
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ	يَكَادُ
عَسَى أَنْ تَحْبُوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ	عَسَى
طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ	طَفِقَا

التَّمَرُّنُ

استخدم الأفعال التالية في جملتك المفيدة:

كَدَتْ - أَوْشَكَتْ - كَرَبَ - أَخَذَتْ - هَبَ -
تَكَادُ - يَوْشِكُ - شَرَعْنَا - جَعَلْتُمْ - طَفِقتْ -

ترجم الجمل التالية إلى العربية:

قريب ہے کہ بارش رک جائے۔

امید ہے کہ سپاہی چور کو پکڑ لے۔

قريب ہے کہ تم گاڑی پر سوار ہو جاؤ۔

پتہ رونے لگا۔

میں گھٹی بجانے لگا۔

تم ہنسنے لگے۔

امید ہے کہ زاہد کل کراچی سے لوٹ آئے گا۔

امید ہے کہ تم اپنا وعدہ پورا کرو گے۔

نحو کی کتاب تم ہونے کے قریب ہے۔

یہ عورت کپڑے دھونے لگی۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

الحال والاستثناء

۱- اسْتَقْبَلَ مِنْيرٌ مُبَكِّرًا - بعد أداء الصَّلَاةِ ذهب إلى الحديقة مارًا
وَنَظَرَ إِلَى الْعَصَافِيرِ تُغَرِّدُ عَلَى الْأَشْجَارِ وَقَطَفَ الْأَزْهَارَ وَهوَ
نَاضِرٌ ثُمَّ تَوَجَّهَ إِلَى بَيْتِهِ مُسْرِعًا وَاشْتَرَى اللَّبَنَ رَاجِعًا - ثم تناول في
الفطور اللَّبَنَ سَاحِنًا وَالْبَيْضَةَ مَسْلُوقَةً - ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
نَشِيطًا - لَمَّا دَقَّ الْجَرَسُ وَقَفَ التَّلَامِيذُ مُعْتَدِلِينَ - وَإِذَا رَأَى النَّادِيَ
الصفوفَ مُنْتَظِمَةً أَصْبَحَ مُسْرورًا - ثُمَّ سَارَ التَّلَامِيذُ إِلَى الْفَصْرِ
هَادِثِينَ -

ذَهَبَ طُلَّابُ الصَّفِّ الثَّالِثِ إِلَى الْبَسْتَانِ لِلنَّزْهَةِ إِلَّا طَالِبًا
مَرِيضِينَ وَأَبْصَرُوا هُنَاكَ أَشْجَارًا خَضِرَاءَ إِلَّا شَجَرَةً قَدِيسَةً
وَلَمْ تَتَفْتَحِ الْأَزْهَارُ إِلَّا وَرْدَةً - وَلَمْ تُثْمِرِ الْأَشْجَارُ غَيْرَ بُرْتَقَالٍ
فَأَخَذَ الطُّلَّابُ يَسْبَحُونَ مَاعِدًا خَالِدًا - وَاسْتَمَرُّوا فِي السَّيَاحِ
سَاعَةً إِلَّا رُبْعًا - لَمْ يَرَوْا هُنَاكَ إِلَّا بُسْتَانِيًّا فَأَعْطَاهُمْ بُرْتَقَالًا إِلَّا
جَمَالًا - لِأَنَّهُ قَطَفَ الْأَزْهَارَ - ثُمَّ تَسَلَّقُوا الْأَشْجَارَ مَا خَلَا نَاصِرًا فَإِنَّا
خَافَ أَنْ يَسْقُطَ -

التمرین

- ۱- استعمل الكلمات الآتية في جمل بحيث تكون حالاً:
ضاحكاً - راكباً - خائفاً - بارداً - يمشى -
- ۲- استعمل الكلمات الآتية في جمل بحيث تكون مُسْتَنَى:
حديقة - راكب - كتاب - طالب - شجرة الموز -
- ۳- تَرْجِمِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
محمود کھڑا گاڑی کا انتظار کر رہا ہے۔
استاد کلاس میں مسکراتے ہوئے داخل ہوا۔
میں نے مچھلی کو پانی میں تیرتے ہوئے دیکھا۔
تو تیزی سے گاڑی میں سوار ہوا۔
میں مدرسہ سے خوشی خوشی لوٹا۔
ہم نے سوائے آم کے گرمیوں کے پھل خریدے۔
میں نے لاہور میں جلو پارک کے علاوہ تمام پارک دیکھے۔
میں نے سوائے ایک قصہ کے تمام کتاب پڑھی۔
سوائے عامر کے کوئی طالب علم کالج سے غیر حاضر نہ تھا۔
ہم نے بازار سے سوائے ٹماٹر کے اور کچھ نہیں خریدا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

إِسْتِعْمَالُ الْكَلِمَاتِ فِي أَكْثَرِ مِنْ جُمْلَةٍ:

الكلماتُ الجُمْلُ

الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ صَبَاحًا وَتَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ مَسَاءً - وَنُورُهَا أَقْوَى مِنْ نُورِ الْقَمَرِ -

أَنَا أَلْبَسُ الْعِمَامَةَ عَلَى رَأْسِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ لَا أَلْبَسُ الْبَنْطُلُونَ

صَادَ الْوَلَدُ الْعَصْفُورَ وَحَبَسَهُ فِي الْقَفْصِ

هَذِهِ الْبِنْتُ تَحْفَظُ دُرُوسَهَا فِي وَقْتِ الدَّرْسِ وَ تَلْعَبُ فِي وَقْتِ اللَّعْبِ

أَغْتَسِلُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فِي الصَّيْفِ صَبَاحًا - ثُمَّ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

ظَهَرَتْ نَتِيجَةُ الْامْتِحَانِ وَكُنْتُ أَوَّلًا فِي الصَّفِّ

يُقَطَّعُ اللَّحْمُ بِالسِّكِّينِ الْحَادَّتَيْنِ يُشْوَى فِي السَّمَنِ

الْحِصَانُ يَرعى الْعُشْبَ وَيَحْرُ الْعَجَلَةَ

أَنَا أَتَبَحُّ فِي النَّهْرِ وَلَا أَخَافُ أَنْ أَغْرُقَ فِيهِ

قَطَفَتِ الْفَتَاةُ الْوَرْدَةَ وَشَمَّتْهَا

التمرين

استعمل الكلمات في جمل مفيدة:

۱- الخادم - الغواص - الصياد - الشجرة - الصديق - المذباغ - يجنى - تصنع - يتسلق - قطعت -

حول ما يأتي إلى العربية:

مسلمانوں نے رمضان کا چاند دیکھا اور روزے رکھنے شروع کر دیے۔

سليم ہمارے کمرے میں بیٹھا ہے اور اخبار پڑھ رہا ہے۔

صبح سے بارش ہو رہی ہے اور بچے اس میں نہا رہے ہیں۔

میں کل لاہور جاؤں گا اور اپنے دوست کی شادی میں شرکت کروں گا۔

یہ بچہ لاہور اس کے ساتھ خط لکھو۔

خالد بازار گیا اور میرے لئے انگور لایا۔

گھنٹی بجی اور طالب علم کمرے میں چلے گئے۔

امتحان کا نتیجہ نکلا۔ میں اللہ کے فضل سے کامیاب ہو گیا۔

اسماعیل بیمار ہو گیا، اس کے بھائی نے ڈاکٹر کو بلایا۔

یہ چابی لاہور اس کے ساتھ وہ تالا کھولو۔

الدرس الثامن

الكلمات

الجمل

أحمد

المائدة

المدرسة

رمضان

الأسرة

يقوم أحمد من نومه مبكراً ويغسل وجهه ويلبس ملابسه ويذهب إلى الكلية مسرعاً - ثم يعود إلى بيته بعد الظهر -

المائدة مرتبة - أفراد الأسرة يجلسون حولها أمام كل واحد منهم طبق وملعقة وكوب ودورق فيه ماء -

مدرستنا كبيرة وهي قريبة من منزلنا - فيها فصول كثيرة - المعلمون يجلسون على الكراسي والطلاب على المقاعد - فيها ملعب نلعب فيه بعد العصر

رمضان شهر خير وبركة - المسلمون يصومون فيه ويكثرون العبادة والصدقات - بعد رمضان يأتي عيد الفطر - الأطفال يفرحون يوم العيد كثيراً -

الأسرة تتكون من الأب والأم والأولاد فالأب يعمل طول النهار والأم تنظف المنزل وتطبخ الطعام وتغسل

الثياب - والأولاد يذهبون إلى المدرسة -

التمرين

اكتب على كل موضوع ثلاث جمل على الأقل:

المنزل - حجرة النوم - الكتاب - المروحة - الشاة
ترجم ما ياتي إلى العربية:

میری والدہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ میری صحت کا خیال رکھتی ہے۔
میرے لئے لذیذ کھانے پکاتی ہے اور میرے لئے نئے کپڑے خریدتی ہے۔
میرے گھر کے سامنے ایک باغ ہے اس میں بہت سے درخت ہیں۔ موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں۔ لوگ باغ میں صبح کی سیر کیلئے آتے ہیں۔ باغ کا مالی درختوں کو پانی دیتا ہے۔

اتارکلی لاہور کا ایک مشہور بازار ہے۔ یہ ہمیشہ لوگوں سے بھرا رہتا ہے۔ یہاں بہت سے لوگ خرید و فروخت کیلئے آتے ہیں لیکن بعض لوگ صرف سیر کیلئے آتے ہیں۔

ہم گاؤں میں رہتے ہیں، صبح سویرے اٹھتے ہیں۔ وضو کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر سر سبز کھیتوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔ دوپہر کو درختوں کی چھاؤں میں سوتے ہیں۔ گاؤں میں دودھ بہت سستا ہے۔

الدرسُ التَّاسِعُ

تبسيطُ الموضوع قليلًا:

الكلمات الجمل

نَهْرُ جَهْلَمٍ مَاءُهُ عَذْبٌ نَشْرَبُ مِنْهُ وَنَسْقِي الزَّرْعَ -

وَتَشْرَبُ مِنْهُ الْحَيَوَانَاتُ أَيْضًا وَنَأْخُذُ مِنْهُ السَّمَكَ -

وَتَجْرِي فِيهِ السُّفُنُ - قَدْ أَقِيمَ عَلَيْهِ السَّدُّ لِتَوْلِيدِ الْكَهْرَبَاءِ -

الْحَيَوَانُ يُرَبَّى لَنَا الْفَلَّاحُ كَثِيرًا مِنَ الْحَيَوَانِ مِثْلَ الْبَقَرِ

وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالْحَمِيرِ - بَعْضُ الْحَيَوَانَاتِ تَعْطِي

اللَّبَنَ وَاللَّحْمَ وَالصَّوْفَ - وَنَسْتَخْدِمُ بَعْضَهَا لِلرُّكُورِ (۱)

وَجَرِّ الْعَجَلَاتِ وَحَرْثِ الْأَرْضِ وَسَقْيِهَا -

إِحَازَةُ الْعِيدِ نَسْتَرِيحُ يَوْمَ الْعِيدِ مِنَ الدَّرْسِ لِأَنَّ الْمَدَارِسَ تُغْلَقُ يَوْمَ

الْعِيدِ - يَلْبَسُ النَّاسُ الْمَلَابِسَ الْحَدِيدَةَ وَيَزُورُونَ (ب)

الْأَقَارِبَ وَالْأَصْدِقَاءَ - وَيَتَصَدَّقُونَ عَلَى الْفُقَرَاءِ

وَالْمَسَاكِينَ - وَيَتَنَزَّهُونَ فِي الْحَدَائِقِ -

الْقُرُودُ تَعْبَبَ بَائِعِ الْقَلَانِسِ فَنَامَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ - كَانَ فَوْقَهَا (ج)

قُرُودٌ كَثِيرَةٌ فَتَزَلَّتْ وَأَخَذَتْ بَعْضُ الْقَلَانِسِ وَلَبَسَتْهَا

عَلَى رَأْسِهَا - وَصَعِدَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ - فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ

الرَّجُلُ وَرَأَى مَا فَعَلَتْهُ الْقُرُودُ تَفَكَّرَ فِي حِيلَةٍ فَأَخَذَ

بِاقِي الْقَلَانِسِ وَرَمَى بِهَا فِي الْهَوَاءِ فَقَلَدَتْهُ الْقُرُودُ

وَرَمَتْ بِالْقَلَانِسِ - فَجَمَعَهَا الرَّجُلُ وَسَارَ مَسْرُورًا -

التمرین

بَسِّطِ الْمَوْضُوعَاتِ الْآتِيَةَ:

الملايس - شهر رمضان - مولد النبي ﷺ -

حديقة الحيوان -

ترجم إلى العربية:

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے بچا کے بیٹے تھے۔ آپ کے والد کا

نام ابو طالب تھا۔ ابو طالب امیر نہیں تھے۔ حضرت علی رسول کریم ﷺ کے

پاس رہتے تھے۔ وہ بچپن میں مسلمان ہو گئے۔ آپ بڑے بہادر تھے۔ آپ ﷺ

نے کئی جنگوں میں حصہ لیا۔ رسول اللہ ﷺ آپ سے بے حد پیار کرتے تھے۔

یہ ہمارا مکان ہے۔ اسے میرے ابا جان نے پانچ سال پہلے خریدا تھا۔ یہ مکان بہت

چھوٹا ہے اور ہمارا کتبہ بڑا ہے۔ ابو جان کا ارادہ ہے کہ وہ یہ مکان بیچ دیں اور پھر

ایک بڑا گھر خریدیں مگر میں اس مکان کو نہیں چھوڑنا چاہتا۔

امجد کے والد بچپن میں فوت ہو گئے اور وہ یتیم ہو گیا۔ اس کا چچا اسے اپنے گھر لے

گیا۔ چچا کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اس نے بیٹے کی طرح امجد کی پرورش کی۔ امجد محنتی

بچہ تھا۔ اب اس نے ایم۔ اے کا امتحان پاس کر لیا ہے اور ایک دفتر میں ملازم ہو گیا

ہے۔ وہ اپنے باپ کی طرح اپنے چچا کی خدمت کرتا ہے۔

الدرسُ العاشر

تبسيط الموضوع

العطف

كان محمودٌ يلعب في حديقة منزله فسمع طفلاً صغيراً يبكي بجانب الحديقة۔ لما سألَه عن سبب بُكاءه قال له: إِنَّ وَالِدِي أُعْطِنِي خَمْسَ رُوبِيَّاتٍ لِأَشْتَرِيَ بِهَا طَعَامًا۔ وَلَكِنِّي أَخَذْتُ فِي الطَّرِيقِ أَلْعَبُ فَسَقَطَ مِنِّي الْمَبْلَغُ وَإِذَا لَمْ أَجِدْهَا فَإِنَّا نَبِيتُ بِدُونِ طَعَامٍ لِأَنَّنَا لَا نَمْلِكُ غَيْرَهُ فَحَزَنَ مَحْمُودٌ وَأَخَذَ يَنْحُثُ مَعَهُ عَنِ النُّقُودِ فَلَمْ يَجِدْهَا فَأَخْرَجَ مِنْ كَيْسِهِ خَمْسَ رُوبِيَّاتٍ وَقَالَ لِلطِّفْلِ: (أ) لَقَدْ وَجَدْتُهَا فَفَرِحَ الطِّفْلُ كَثِيرًا وَشَكَرَ لَهُ۔ لَمَّا أَخْبَرَ مَحْمُودٌ أَبَاهُ بِمَا حَدَّثَ سُرَّ الْوَالِدُ كَثِيرًا وَاشْتَرَى لَهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي دَرَّاجَةً جَمِيلَةً مَكْفَاةً لَهُ عَلَى مَرُوءَتِهِ۔

الْحُلْمُ

لَمَّا تَوَلَّى سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْخَلِيفَةَ خَرَجَ يَتَفَقَّدُ أَحْوََالَ النَّاسِ لَيْلًا وَمَا زَالَ يَسِيرُ فِي الشُّوَارِعِ حَتَّى أَذِنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ۔ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَمَرَّ فِي الظَّلَامِ بِرَجُلٍ نَائِمٍ فَعَثَرَهُ فَرَفَعَ

رَجُلَ رَأْسِهِ إِلَيْهِ وَقَالَ لَهُ: هَلْ أَنْتَ أَعْمَى؟ فَقَالَ لَهُ الْخَلِيفَةُ: لَا۔ هُمُ الْحُرَّاسُ بِعَقَابِهِ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: لِمَ تُؤْذُونَهُ؟ قَالُوا: شَتَمَكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: كَلَّا! إِنَّهُ سَأَلَنِي هَلْ أَنْتَ أَعْمَى؟ قُلْتُ لَهُ: لَا۔ وَلَيْسَ فِي ذَلِكَ شَتْمٌ أَوْ إِهَانَةٌ۔

التمرین

اكتب على الموضوعين التاليين:

الدراجة۔ غرفة الفصل

حول ما يأتي إلى اللغة العربية:

کسی گاؤں میں ایک کنبوس رہتا تھا۔ ایک دفعہ اس کا بیوا گم ہو گیا۔ اس میں ایک سو روپے تھے۔ اس نے اعلان کیا جو میرا بیوا لائے گا میں اسے دس روپے انعام دوں گا۔ ایک دن ایک کسان اس کا بیوا لے آیا۔ جب کنبوس نے بیوا دیکھا تو اس میں سو روپے تھے۔ جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو کنبوس نے کہا۔ میرے بیوے میں ایک سو دس روپے تھے۔ اب صرف سو ہیں۔ تم پہلے ہی دس روپے لے چکے ہو۔ میں اپنے استاد جمیل صاحب کی بہت تعظیم کرتا ہوں، ان کی عمر پچاس سال ہے وہ تھے۔ وہ بڑے محنتی ہیں، اپنے شاگردوں سے محبت کرتے ہیں۔ وہ ہمیں اسلامیات پڑھاتے ہیں۔ ہر روز وقت پر سکول آتے ہیں۔ ظہر کی نماز سکول کی مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ اپنے شاگردوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔

(ب)

الدرس الحادي عشر

نص قرآني

﴿وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ - إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ لَهُ أُولُوقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ﴾ (من سورة

معاني المفردات:

بَطْشًا	:	قُوَّةٌ وَسَطْوَةٌ
نَقَّبُوا	:	سَارُوا فِي الْبِلَادِ وَطَوَّفُوا فِيهَا -
مَحِيصٍ	:	مَفَرٍّ مِنَ اللَّهِ أَوْ مِنَ الْمَوْتِ -
لَذِكْرٍ	:	لَعِبْرَةٌ وَعِظَةٌ -
أَلْقَى السَّمْعَ	:	اسْتَمَعَ لِلْوَعْظِ -
شَهِيدٌ	:	حَاضِرٌ أَيْ حَاضِرٌ مَعَ ذَهْنِهِ -

الشرح:

يُخَبِّرُ اللَّهُ تَعَالَى فِي هَذَا النَّصِّ الْقُرْآنِيِّ نَبِيَّهُ ﷺ أَنَّهُ أَهْلَكَ كَثِيرًا مِنَ الْقُرُونِ أَيْ الْأَقْوَامِ الَّذِينَ عَاشُوا قَبْلَ مُشْرِكِي مَكَّةَ وَكَانُوا أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَبَطْشًا - هَؤُلَاءِ الْأَقْوَامُ تَحَوَّلُوا فِي الْبِلَادِ وَسَارُوا فِيهَا شَرْقًا وَغَرْبًا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ وَقَدْ عَظُمَتْ

نُفُسُهُمْ، وَعَلَا جَاهُهُمْ - هَذَا الْإِخْبَارُ تَسْلِيَةٌ لِلرَّسُولِ ﷺ، وَإِنْذَارٌ لِلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ صَوَّأُوا رَبَّهُمْ، وَكَذَّبُوا رَسُولَهُ، وَأَنكَرُوا الْبَعْثَ - يُذَكِّرُ اللَّهُ تَعَالَى أَهْلَ مَكَّةَ بِأَنَّهُ أَهْلَكَ أَقْوَامًا كَانُوا أَعْظَمَ مِنْهُمْ قُوَّةً - إِنْ لَمْ يَرْجِعُوا عَنْ كُفْرِهِمْ وَعِنَادِهِمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ نَارَ عَذَابِهِمْ -

التَّمَارِينُ

۱- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ:

قرن - قلب - شهيد - أَهْلَكَ - يتجول

۲- أَعْرَبْ "هُمْ أَشَدُّ بَطْشًا" -

۳- لِمَ أَنْذَرَ اللَّهُ مُشْرِكِي مَكَّةَ بِالْعَذَابِ ؟

۴- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ -

اللہ تعالیٰ نے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا۔

یہ قومیں اللہ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کو ان اقوام کا انجام یاد دلایا۔

ان قوموں نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔

یہ قومیں روز قیامت کا انکار کرتی تھیں۔

وہ لوگ رزق کی تلاش میں دور دراز شہروں کی طرف سفر کرتے۔

اکثر اہل مکہ جاہل تھے۔

وہ گزشتہ اقوام کے احوال میں غور و فکر نہیں کرتے تھے۔

اگر وہ غور و فکر کرتے تو ایمان لے آتے۔

قرآن کریم میں صاحب عقل کیلئے نصیحت ہے۔

الدرسُ الثَّانِي عَشَرَ

حديث نبوي

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: بينما النبي ﷺ يحدثُ القومَ جاءه أعرابيٌّ فقال: متى الساعةُ؟ فمضى رسولُ الله ﷺ يحدثُ فقال بعضُ القومِ: "سمِعَ ما قال فكَرِهَ ما قال". قال بعضهم: "بَلْ لَمْ يَسْمَعْ" حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ: "أَيُّ سَأَلٍ عَنِ السَّاعَةِ؟" فقال: هَئِنَا يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، إِذَا تَلَيَّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ" قال: وَكَيْفَ إِضَاعَتُهَا؟ قال: إِذَا سَدَّ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ -

شرح الحديث:

بين الحديث الشريف علامة الساعة وهي إضاعة الأمانة -

یومًا کان الرسول ﷺ جالسًا فی المسجد یعظُ أصحابه -

فَدَخَلَ أَعْرَابِيٌّ وَقَطَعَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَأَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ أَنْ يُتِمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَامَهُ لِأَنَّهُ

مَا كَانَ يَعْرِفُ آدَابَ الْمَجْلِسِ -

أَرَادَ الرَّسُولُ ﷺ أَنْ يُنَبِّهَهُ إِلَى آدَابِ التَّعَلُّمِ - فَلَمْ يَجِبْهُ

حَتَّى أَتِمَّ كَلَامَهُ - ثُمَّ سَأَلَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ وَأَجَابَهُ جَوَابًا شَافِعًا

فَقَالَ: تَقُومُ السَّاعَةُ إِذَا سُلِّمَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ كُنُوزُ
الْحُكُومَةِ، وَتَسْلِيمُ الْجَاهِلِ أُمُورَ التَّعْلِيمِ، وَتَوَلِيَةُ الشَّيْخِ
الْأُمَّةَ -

الدرس الثالث عشر

الأسد

الأسد حيوانٌ مُفْدِسٌ - شَكْلُهُ يَدُلُّ عَلَى قُوَّتِهِ وَشَجَاعَتِهِ - وَلَهُ
لُحْيَةٌ خَوَّلَ عَنْقَهُ، وَذَنْبٌ طَوِيلٌ، وَرَأْسٌ كَبِيرٌ، وَغَنَائِمٌ يَرَى بِهِمَا
رَبِيسَتَهُ فِي ظِلَامِ اللَّيْلِ - وَلَهُ مَخَالِبٌ قَوِيَّةٌ، وَلِثَامٌ حَدِيدٌ -
يُحِبُّ سِلَاحَهُ جَيْئًا بَصِيدًا -

وَيَسْكُنُ الْأَسَدُ فِي الْغَايَاتِ - إِذَا أَرَادَ الْحُصُولَ عَلَى فَرَسٍ
نَصَدَ مَوَارِدَ الْمَاءِ لَيْلًا، وَكَمَنَ بِالْقُرْبِ مِنْهَا حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ -
وَعِنْدَمَا يَرَى حَيَوَانًا أَنَّى لِيَشْرَبَ مِنْ هَذَا الْمَاءِ يَهْجُمُ عَلَيْهِ
بِالسَّرْعَةِ، وَيُنْشِبُ فِيهِ مَخَالِبَهُ، وَ يَقْبِضُ عَلَيْهِ بِفَمِهِ، وَيَحْبِسُهُ
بِأُذُنَيْهِ كَمَا تَحْمِلُ الْقِطْعَةُ الْفَارَ -

وَيُقَالُ إِنَّ الْأَسَدَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْتُلَ نَوْرًا بَصْرِيَّةً وَاحِدَةً مِنْ
يَدِهِ، وَكَذَلِكَ يَقْدِرُ أَنْ يَقْبِضَ عَلَيْهِ بِأُذُنَيْهِ وَ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى
خَرِيذِهِ -

وَالْأَسَدُ زَلِيزٌ مُخِيفٌ يَكَادُ يُصِرُّ الْأَقْدَانِ لِيُثْبِتَهُ - وَالْأَسَدُ
يَهَابُهُ جَمِيعُ الْحَيَوَانِ وَلِذَا سُمِّيَ بِسُلْطَانِ الْوُحُوشِ -

التمارين

- ۱ - كَيْفَ تَكُونُ إِضَاعَةُ الْأَمَانَةِ؟
- ۲ - اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مَفِيدَةٍ:
يَحْدُثُ - أَعْرَابِيٌّ - السَّاعَةُ - السَّائِلُ - الْأَمَانَةُ
- ۳ - أَعْرَبْ مَا يَأْتِي: "كَيْفَ إِضَاعَتُهَا؟"
- ۴ - تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
رسول کریم ﷺ مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے۔
آپ صحابہ کرام سے گفتگو فرما رہے تھے۔
صحابہ کرام آپ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے۔
مسجد میں ایک بدو داخل ہوا۔
وہ محفل کے آداب نہیں جانتا تھا۔
اس نے آپ ﷺ کی قطع کھائی کی۔
اس نے آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا۔
آپ نے پہلے اٹنی بات عمل کی پھر اسے جواب دید۔
صحابہ کرام آپ کی مجلس میں ادب و احترام سے بیٹھا کرتے۔

التَّحَارُّن

۱- كيف يصيد الأسد؟

۲- استخدام الكلمات الآتية في جملة مفيدة:

فرسة - كمن - محالب - عرين - زلزل

۳- هات المفرد للضموع التالية:

محالب - ألباب - موارد - غابات - آذان

۴- ترجم إلى العربية:

شیر جنگل میں رہتا ہے۔

شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔

جنگل کے تمام جانور اس سے ڈرتے ہیں۔

شیر رات کی تاریکی میں دیکھ سکتا ہے۔

شیر کے بچے اس کا پیار ہیں۔

وہ جنگل میں اپنے بچے کاڑھتا ہے۔

یہ جنگل کو آگ لگائی کر اپنی جگہ میں لے جاتا ہے۔

شیر ایک شہر سے جنگل کو دھوا رہا ہے۔

شیر کو علاقے لوگ ڈراتے ہیں۔

بہادر آدمی کو شیر کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔

الدرس الرابع عشر

سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام

أَرْسَلَ اللَّهُ سَيِّدَنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ -

عَلَّمَهُمْ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ وَحْدَهُ، وَبَيَّنَّ أَنَّ الْأَصْنَامَ لَا تَضُرُّ وَلَا

نُفَعُهُمْ وَأَنَّهُمْ إِنْ عَبَدُوا اللَّهَ يَسِّرْ لَهُمْ أَرْزَاقَهُمْ، وَأَعْطَاهُمْ

مُجِيبُونَ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْبَنِينَ - وَإِنْ خَالَفُوهُ عَذَّبَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

القيامة -

فَاسْتَهْزَأَ بِهِ قَوْمُهُ وَوَصَفُوهُ بِالْجُنُونَ - وَكَانَ كُلُّمَا دَعَاهُمْ

سَمِعُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ حَتَّى لَا يَسْمَعُوا كَلَامَهُ، وَأَصْرُوا

الْكُفْرَ - اسْتَمَرَ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْعُو قَوْمَهُ إِلَى

إِدَّةِ اللَّهِ تِسْعِمِائَةٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً - فَلَمْ يُؤْمِنْ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ

مِنْهُمْ -

لَمَّا بَيَّنَّ مِنْ إِيْمَانِهِمْ دَعَا اللَّهَ أَنْ يُهْلِكَهُمْ - فَأَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ

صُنْعَ سَفِينَةٍ لِيَرْكَبَ فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ - وَوَعَدَهُ بِإِغْرَاقِ الْكَافِرِينَ -

وَلَمَّا تَمَّ صُنْعُ السَّفِينَةِ أَمَرَ اللَّهُ السَّمَاءَ أَنْ تُمَطَّرَ مَطَرًا

زَوْرًا، وَالْأَرْضَ أَنْ تُخْرِجَ مَاءَهَا - رَكِبَ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُونَ السَّفِينَةَ وَحَمَلَ مَعَهُ ذَكَرًا وَأُنْثَى مِنْ كُلِّ

التمارين

صِنْفٍ مِنَ الْحَيَوَانِ - لَمَّا جَاءَ الطُّوفَانُ نَحَا مِنْ مَعَهُ فِي الْغَرَقِ الْكَافِرُونَ -

لَمَّا انْتَهَى الطُّوفَانُ وَقَفَتِ السَّفِينَةُ عَلَى جَبَلٍ اِلَیْهِ
وَخَرَجَ نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَنْ مَعَهُ - وَانْتَشَرَ ابْنَاؤُهُمْ
الْأَرْضَ فَعَمَرُوهَا -

۱- اُجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ:
(ا) مَاذَا كَانَ قَوْمُ سَيِّدِنَا نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَفْعَلُونَ حِينَئِذٍ
(ب) كَمْ سَنَةً اسْتَمَرَّ سَيِّدِنَا نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْعُو قَوْمَهُ؟
(ج) كَيْفَ غَرِقَ الْكَافِرُونَ؟
(د) أَيْنَ وَقَفَتِ السَّفِينَةُ؟

۲- اسْتَخْرِجْ مِنَ الدَّرْسِ مَاضِيًا اسْتَمَرَّارِيًّا وَصَرَفَهُ -

۳- حَوِّلْ مَا يَأْتِي إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

حضرت نوح علیہ السلام اولوالعزم رسولوں میں سے ہیں۔

آپ کی قوم بتوں کی پوجا کیا کرتی تھی۔

آپ نے انہیں توحید کی دعوت دی۔

بت نفع اور نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

اللہ تعالیٰ کفار کو قیامت کے دن دردناک عذاب دے گا۔

قوم کے سرداروں نے حضرت نوح علیہ السلام کا مذاق اڑایا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک بہت بڑی کشتی بنائی۔

جب طوفان آیا تو مومنین کشتی میں سوار ہو گئے۔

کشتی پانی پر چلنے لگی۔

جب طوفان ختم ہوا تو تمام مومن کشتی سے نکل آئے۔

543012

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

قَانُونُ الْأَسَدِ

خَرَجَ دِيكُ يَبْحَثُ عَنْ قُوَّتِهِ فِي الْحُقُولِ الْقَرِيبَةِ مِنَ الْقَرْيَةِ
فَرَأَاهُ الثَّعْلَبُ - فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ - فَصَعِدَ الدِّيكُ عَلَى الشَّجَرَةِ -

قَالَ الثَّعْلَبُ: "إِنِّي الدِّيكُ إِصْوَتُكَ حَسَنٌ وَأَنَا أَجِبٌ
أَسْمِعْ صَوْتَكَ مِنْ قَرِيبٍ - فَأَنْزِلْ لِأَسْمَعَ مِنْكَ أَغْنِيَةً، وَأَنْحَدِرُ
مَعَكَ -"

قَالَ الدِّيكُ: "إِنَّكَ ثَعْلَبٌ خَدَّاعٌ وَأَنَا خَائِفٌ مِنْكَ -"

قَالَ الثَّعْلَبُ: "أَلَمْ تَسْمَعْ بِالقَانُونِ الْجَدِيدِ؟ لَقَدْ أَجْرَى
الْأَسَدُ قَانُونًا يُزِيلُ الْعِدَاوَةَ بَيْنَ الْحَيَوَانَاتِ - فَالذَّبُّ يُصَاحِبُ
الشَّاةَ، وَالْقَيْطَةُ تَلْعَبُ مَعَ الْفَارِ، وَالثَّعْلَبُ يُحَادِثُ الدَّجَاجَةَ -"

قَالَ الدِّيكُ: "الْحَمْدُ لِلَّهِ - قَدْ زَالَ الْخَوْفُ - وَأَنَا أَرْجُو أَنْ
تَلَاقِي هَذِهِ الْكِلَابَ الْمُقْبِلَةَ مِنْ بَعِيدٍ فَتَلْعَبَ مَعَهَا -" فَخَافَ
الثَّعْلَبُ وَأَخَذَ يَجْرِي -

قَالَ الدِّيكُ: "لَمَّا ذَا فَخَافَ الْكِلَابَ وَالْقَانُونُ يَضْمَنُ لَكَ
السَّلَامَةَ؟"

قال الثعلب:

أخشى أن تكون هذه الكلاب لم تسمع هذا القانون
الجديد -

التمارين

۱- استخدم الكلمات الآتية في جمل مفيدة:
ديك - قوت - خداع - العداوة - كلاب -

۲- صرّف من الأفعال الآتية أفعالاً:
أزال - حادث - لاقى -

۳- أعرب ما يأتي: "لما ذا تخاف الكلاب؟"
ترجم إلى العربية:

۴- اكتب مرثی اپنی غوراک کیلئے لکھو۔

اس نے ایک لومڑی کو دیکھا۔

لومڑی دکار اور دھوکہ باز جانور ہے۔

مرثی ہلدی سے دوست پرچہ لگی۔

لومڑی نے کہا میں تمہارے ساتھ کھانا کھا رہی ہوں۔

مرثی لومڑی سے ناراضی۔

لومڑی نے کہا: مت ڈرو، مجھے تمہاری کہالہ بہت پسند ہے۔

مرثی نے کہا میں تم سے دو کہ نہیں کھاؤں گی۔

دوران گفتگو لومڑی نے دو سے آگے بڑھنے کو دیکھا۔

٣٨
الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

آدَابُ التَّلْمِيزِ فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيُّهَا الطَّالِبُ!

مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي الَّذِي تَقْضِي فِيهِ
حَيَاتِكَ الثَّمِينَةَ - تَعِيشُ فِيهِ مَعَ أُسْرَةٍ تَتَأَلَّفُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
وَالتَّلَامِيزِ - إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَكُونَ سَعِيداً مَحْبُوباً فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ
فَاعْمَلْ بِالنِّصَائِحِ الْآتِيَةِ:

- ١ - أَنْ تَقُومَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّراً، لِتَسْتَطِيعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُغْتَسِلَ
وَتَلْبَسَ الْمَلَابِسَ النَّظِيفَةَ وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ، وَتَذْهَبَ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ -
- ٢ - أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبَشَاشَةِ، وَتَبْدَأَ بِالتَّحِيَّةِ -
- ٣ - أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ الْمُعَلِّمِينَ حِينَ دُخُولِهِمْ حُجْرَةَ الدَّرْسِ -
- ٤ - أَنْ تَرْفَعَ إِصْبِعَكَ مُسْتَأْذِناً عِنْدَ السُّؤَالِ وَالْجَوَابِ -
- ٥ - أَنْ تَحْتَنِبَ عَنِ الضَّوْضَاءِ وَالضَّحِيجِ -
- ٦ - أَنْ لَا تُشْتِمَ أَحَداً وَلَا تُحَاطِبَهُ بِلَقَبٍ مَكْرُوهٍ -
- ٧ - أَنْ تَلْعَبَ مَعَ زُمَلَانِكَ فِي أَوْقَاتِ الْفَرَاغِ الْأَعْلَى
الَّتِي لَا تَضُرُّ الصِّحَّةَ أَوْ الْخُلُقَ -

أَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ يُسَاعِدُكَ -
أَنْ تُحَافِظَ عَلَى نِظَافَتِكَ وَأَدَوَاتِكَ الْمَدْرَسِيَّةِ -
أَنْ تُؤَدِّيَ كُلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فِي وَقْتِهِ - وَالْأَتَاخِرَ عَمَلٍ
يَوْمِكَ إِلَى غَدِكَ -

التمارين

۱- اذكر أربعة من آداب التلميذ في المدرسة-

۲- ماذا يجب على التلميذ إذا دخل المعلم حجرة الفم؟

۳- بين الصيغ الآتية:

منزل - تلاميذ - تحية - نصائح - نظافة -

۴- ترجم إلى العربية:

مدرسہ طالب علم کیلئے تربیت گاہ ہے۔

طالب علم اس میں اپنا قیمتی وقت گزارتا ہے۔

مدرسہ میں اساتذہ طلبہ کو تعلیم دیتے ہیں۔

وہ طلبہ کو تہذیب اور ادب سکھاتے ہیں۔

طلبہ کو اپنے اساتذہ کا احترام کرنا چاہئے۔

استاد باپ کی مثل ہے۔

ہمیں اپنے ساتھیوں کی مدد کرنی چاہئے۔

ہمیں کلاس روم میں شور سے اجتناب کرنا چاہئے۔

طلبہ کو مدرسہ کی صفائی اور سامان کی حفاظت کرنی چاہئے۔

اپنے ہاتھوں کو سیاہی کے ساتھ آلودہ نہ کرو۔

الدرس السابع عشر

اللسان

كَانَ لِبَعْضِ الْعُلَمَاءِ تَلْمِيزٌ ذَكِيٌّ - وَكَانَ يُحِبُّهُ كَثِيرًا،

وَيُلازِمُهُ وَيَقُومُ بِخِدْمَتِهِ - وَكَانَ التَّلْمِيزُ يُحِبُّ أَسَاتِذَهُ جِدًّا،

يَوْمًا أَرْسَلَ الْأُسْتَاذُ تَلْمِيزَهُ إِلَى السُّوقِ، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ

يَشْتَرِيَ أَجُودَ قِطْعَةٍ مِنَ اللَّحْمِ، فَذَهَبَ، وَاشْتَرَى لِسَانًا - وَفِي

الْيَوْمِ الثَّانِي أَرْسَلَهُ إِلَى السُّوقِ أَيْضًا، وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَشْتَرِيَ لَهُ

أَرْدًا قِطْعَةٍ مِنَ اللَّحْمِ - فَذَهَبَ، وَاشْتَرَى لِسَانًا أَيْضًا -

قَالَ الْأُسْتَاذُ لِتَلْمِيزِهِ: "طَلَبْتُ مِنْكَ أَنْ تَشْتَرِيَ أَجُودَ قِطْعَةٍ

مِنَ اللَّحْمِ فَاشْتَرَيْتَ لِسَانًا، ثُمَّ طَلَبْتُ مِنْكَ أَنْ تَشْتَرِيَ أَرْدًا

قِطْعَةٍ، فَاشْتَرَيْتَ لِسَانًا - فَلِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟"

قَالَ التَّلْمِيزُ: "يَا سَيِّدِي إِفْكَرْتُ فِي جِسْمِ الْإِنْسَانِ، فَلَمْ

أَجِدْ فِيهِ قِطْعَةً أَفْضَلَ مِنَ اللِّسَانِ، وَلَا قِطْعَةً أَرْدَأَمِنَهُ -"

اللِّسَانُ الْكَاذِبُ يُؤْذِي النَّاسَ، وَيُغْضِبُ اللَّهَ، وَيَسِيرُ

بِصَاحِبِهِ إِلَى الْجَحِيمِ - وَاللِّسَانُ الصَّادِقُ يَنْفَعُ النَّاسَ، وَيَرْضَى

اللَّهُ، وَيَسِيرُ بِصَاحِبِهِ إِلَى الْجَنَّةِ -"

الْتَمَارِینُ

- ۱- ماذا يُفِيدُ اللِّسَانُ الصَّادِقُ؟ ماذا يَضُرُّ اللِّسَانُ الْكَاذِبُ؟
- ۲- "أَجُودُ" اسم التفضيل، فصرِّفه۔
- ۳- ترجم ماياتی إلى العربية:
استاذ ذہن طالبعلم کو بہت پسند کرتا تھا۔
طالب علم استاد کی خدمت کرتا تھا۔
ایک دن استاد نے اپنے شاگرد کو گوشت خریدنے کیلئے بازار بھیجا۔
شاگرد نے بازار سے زبان خریدی۔
زبان گفتگو کرنے کا ذریعہ ہے۔
زبان گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔
اگر انسان اس کی حفاظت کرے تو بہت سی برائیوں سے بچ سکتا ہے۔
اچھی گفتگو انسان کیلئے زینت ہے۔
لوگ سچے آدمی کا احترام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوتا ہے۔
سچ انسان کو جنت میں پہنچا دیتا ہے۔

الْدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

الْمَلَابِسُ

الْمَلَابِسُ تُزِينُ الْجِسْمَ وَتَحْفَظُهُ مِنْ تَأْثِيرِ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ۔ نَلْبَسُ
الْمَلَابِسَ الْخَفِيفَةَ صَيْفًا، وَنَلْبَسُ الْمَلَابِسَ الْمُدْفِئَةَ شِتَاءً۔
الْقُلَنَسُوتُ وَالطَّرَبُوشُ وَالْقُبْعَةُ وَالْعِمَامَةُ لِبَاسُ الرَّأْسِ۔
خَذِيَّةٌ وَالْجَوَارِبُ مَلْبَسُ الْأَرْجْلِ۔
الْمَلَابِسُ الدَّاخِلِيَّةُ تُسَمَّى شِعَارًا، وَالْمَلَابِسُ الْخَارِجِيَّةُ
تُسَمَّى دِثَارًا۔
تُصَنِّعُ الْمَلَابِسُ مِنَ الصُّوفِ وَالْقُطْنِ وَالْحَرِيرِ
سِتْرَةُ الْمَلْبَسِ وَجَمَالُهُ فِي نَظَافَتِهِ، وَثَوْبٌ نَظِيفٌ مِنَ الْقُطْنِ خَيْرٌ
مِنْ ثَوْبٍ وَسِخٍ مِنَ الْحَرِيرِ۔
فِي الْمُدُنِ يَلْبَسُ بَعْضُ النَّاسِ الْحُلَّةَ الْإِفْرَنْجِيَّةَ۔
الْمَلَابِسُ الْوَاسِعَةُ تُرَيِّخُ الْجِسْمَ۔
إِحْتَرَسْ مِنْ أَنْ تَلُوثَ مَلْبَسَكَ بِالطَّعَامِ۔

المفردات الجديدة

قميص (قمیض)۔ سروال (شلوار)۔ جلباب (لمبی قمیض)
عباءة (چونہ)۔ قباء (شیروائی)۔ اچکن۔ معطف (اوور کوٹ)

الدرس التاسع عشر

ذكاء الديك

سُرَّة (کوٹ)۔ صَدْرِيَّة (واسکٹ)۔ بُلُوْفَر (بلوئر)
 مَنْدِيل (رومال)۔ حِمَار (اوڑھنی۔ دوپٹہ)۔ رِدَاء (پہنا
 فَانِلَّة (بلیان)۔ ثَبَان (انڈرویر)۔ بَذْلَة (جُت)
 بَنَظْلُون (پینٹ)۔ حِزَام (بیلٹ)۔ نِكَّة (ازواج)
 صِدَار (سویر)۔ رِبْطَةُ العُنُق (ٹائی)۔ كُوفِيَّة (مط)
 شَيْب (سوئی۔ سلیر)۔ صَنْدَل (سینڈل)۔ حَزْمَة (بوسٹ)
 بَدَلَة (جُت)۔ حِمَار (اوڑھنی)۔ رِدَاء (پہنا)
 فَانِلَّة (بلیان)۔ ثَبَان (انڈرویر)۔ بَذْلَة (جُت)
 بَنَظْلُون (پینٹ)۔ حِزَام (بیلٹ)۔ نِكَّة (ازواج)
 صِدَار (سویر)۔ رِبْطَةُ العُنُق (ٹائی)۔ كُوفِيَّة (مط)
 شَيْب (سوئی۔ سلیر)۔ صَنْدَل (سینڈل)۔ حَزْمَة (بوسٹ)

قال الديك: "إنَّ صَوْتِي حَسَنٌ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ أَقَلُّ حِمَالًا
 صَوْتِ أَبِي" ثُمَّ اغْمَضَ عَيْنَيْهِ وَرَفَرَفَ بِحَنَاحَيْهِ وَصَاحَ:
 يَا ثَعْلَبُ عَلَيَّ، وَأَخَذَهُ بَيْنَ أَنْيَابِهِ وَخَرَى-
 فَخَافَ رَأَتْ كِلَابُ الْقَرْيَةِ الثَّعْلَبَ وَجَرَتْ وَرَاءَهُ- فَقَالَ
 ثَلُثُ لِلثَّعْلَبِ: "إِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَتَخَلَّصَ مِنْ هَذِهِ الْكِلَابِ فَقُلْ
 لِي إِنَّ هَذَا الدِّيكَ لَيْسَ مِنْ قَرْنَيْتِكُمْ، وَلَكِنَّهُ مِنْ قَرْيَةٍ أُخْرَى"-
 فَلَمَّا فَتَحَ الثَّعْلَبُ فَمَهُ، سَقَطَ الدِّيكُ مِنْ فَمِهِ، وَأَخَذَ يَخْرَى
 الْقَرْيَةَ، فَاسْتَفَ الثَّعْلَبُ لِضِيَاعِ فَرِيْسَتِهِ، وَقَالَ: "لَعَنَ اللَّهُ
 الَّذِي يَنْفَتِحُ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ"- وَقَالَ الدِّيكُ: "وَلَعَنَ اللَّهُ
 الَّذِي تَنْغَمِضُ فِي غَيْرِ وَقْتِهَا"-

التمرين

ترجمہ مایاتی إلى العربية:
 لباس جسم کے لئے زینت ہے اور اسے گرمی سردی سے بچاتا ہے۔
 میں نے جو تانہ اور مسجد میں داخل ہو گیا۔
 کھلاڑی نے سر پر ہیٹ پہنا ہوا ہے۔
 پاکستان کا سرکاری لباس شلوار قمیض اور شیر وانی ہے۔
 خالد کی امی نے اس کیلئے ایک نیا سوٹ خریدا۔
 کوٹ کارنگ نیا ہے اور جری کارنگ سرخ۔
 موسم سرما میں بوت پہنتا ہوں۔
 ہم موسم گرما میں سینڈل استعمال کرتے ہیں۔
 مظہر سر کو سردی سے محفوظ رکھتا ہے۔
 سردیوں میں جری پہنو۔

التَّمارِينُ

۱- اِسْتَعْمَلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مَفِيدَةٍ:

الشمس - القرية - أغمض - فريسة -

۲- كَيْفَ تَحْلَصَ الدِّيكُ مِنَ الثَّعْلَبِ؟

۳- اُعْرِبْ مَا يَأْتِي: "لَيْسَ أَقْلٌ جَمَالًا مِنْ صَوْتِ أَبِي"

۴- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

مرغ پالتو جانور ہے۔

لوگ اسے بڑے شوق سے گھروں میں پالتے ہیں۔

مرغ صبح کے وقت اذان دیتا ہے اور لوگوں کو بیدار کرتا ہے۔

اس کا گوشت بہت لذیذ ہے۔

شادیوں میں مہمانوں کیلئے اس کا گوشت پکایا جاتا ہے۔

لوگ اس کا گوشت بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

آج کل اس کا گوشت مہنگا ہو گیا ہے۔

مرغ کی کھنی کارنگ سرخ ہوتا ہے۔

مرغ اپنے پردوں کو پھیر پھراتا ہے۔

مرغ کی آواز کتنی خوبصورت ہے!

★ الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

الْهَاتِفُ (التِّلْفُونُ)

عَلِيٌّ : اَسْمَحْ لِي اَنْ اَتَصِلَ بِعَمِّي بِالْهَاتِفِ يَا اِبْرَاهِيمَ؟

اِبْرَاهِيمُ : تَفَضَّلْ - وَهَلْ تَعْرِفُ رَقْمَ هَاتِفِهِ؟

عَلِيٌّ : لَا اَعْرِفُهُ -

اِبْرَاهِيمُ : نَبَحْثُ عَنْهُ فِي دَلِيلِ الْهَاتِفِ، فَمَا اسْمُهُ؟

عَلِيٌّ : عَمِّي هُوَ السَّيِّدُ "عَبْدُ الْجَلِيلِ" -

اِبْرَاهِيمُ : لَقَدْ وَجَدْتُ اسْمَهُ فِي الدَّلِيلِ، وَرَقْمَهُ هُوَ: ۶۱۳،

وَالْآنَ ارْفَعْ السَّمَاعَةَ، وَضَعْ هَذَا الطَّرْفَ عَلَى

أُذُنِكَ،

وَاجْعَلِ الْآخَرَ قَرِيبًا مِنْ فَمِكَ -

عَلِيٌّ : هَآنَا قَدْ فَعَلْتُ - وَأَسْمَعُ طَنِينًا مُتَوَاصِلًا -

اِبْرَاهِيمُ : حَسَنٌ، الْآنَ ضَعْ إِصْبَعَكَ عَلَى رَقْمِ (۶)، وَأَدْرِ

قُرْصَ الْهَاتِفِ حَتَّى يَقِفَ، ثُمَّ اَتْرُكْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَى

مَكَانِهِ، وَكَذَلِكَ اصْنَعْ بِبَاقِي الْأَرْقَامِ -

عَلِيٌّ : قَدْ فَعَلْتُ - وَالْآنَ أَسْمَعُ جَرَسًا يَرِنُ مُتَقَطِّعًا -

اِبْرَاهِيمُ : أَنْتَ الْآنَ مُتَّصِلٌ بِهَاتِفِ عَمِّكَ - فَانْتَظِرْ حَتَّى

تَسْمَعُ مَنْ يُخَاطِبُكَ۔

علیٰ : آلو اعمیٰ! السلام علیکم، کیف حالک؟

وَبَعْدَ أَنْ انْتَهَتْ الْمُحَادَثَةُ وَضَعَ عَلِيُّ السَّمَاعَةَ عَرَفَ
حَامِلِ السَّمَاعَةِ، وَتَقَدَّمَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَشَكَرَهُ۔

☆ التمارین

رَتِّبِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ:

(۱) اسمہ، نبیحت، فمّا، دلیل الهاتف، فی، عنہ
(ب) طنیناً، قد فعلت، متقطعا، هانا، وأسمع۔

(ج) بهاتف عمک، متصل، الآن، أنت۔

۲۔ مَا فَائِدَةُ الْهَاتِفِ؟

۳۔ حَوْلَ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ٹیلیفون مفید ایجاد ہے۔

یہ فوری رابطہ کا ذریعہ ہے۔

میں ٹیلیفون کے ذریعہ اپنے ماموں سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

میرے ماموں بحرین میں مقیم ہیں۔

میں ان کا ٹیلیفون نمبر بھول گیا ہوں۔

میں اسے ٹیلیفون ڈائریکٹری میں تلاش کروں گا۔

آپ کا ٹیلیفون نمبر کیا ہے؟

ہمارے گھر میں ٹیلیفون نہیں ہے۔

ٹیلیفون کی گھنٹی بج رہی ہے۔

رہیور اٹھاؤ اور سنو کون بول رہا ہے۔

۵۰ الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ

وَلَدَ سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَشْرَةَ سَنَةً مِنْ مِيلَادِ الرَّسُولِ ﷺ، وَ تَرَبَّى عَلَى

وَالْجُرَّةِ - وَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ ﷺ كَانَ عُمَرُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ

عِنْدَمَا دُعِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ، أَعْرَضَ عَنْهُ أَوَّلَ الْأَمْرِ

الْمُسْلِمِينَ كَثِيرًا، ثُمَّ فَتَحَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِسْلَامِ، فَذَهَبَ إِلَى

ﷺ وَأَعْلَنَ إِسْلَامَهُ، فَكَانَ إِسْلَامُهُ سَبَبًا لِقُوَّةِ الْمُسْلِمِينَ -

لَمَّا أَمَرَ الْمُسْلِمُونَ بِالْهَجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ خَرَجُوا خَائِفِينَ

الْكَفَّارِ، وَلَكِنْ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَنَ أَنَّهُ

وَقَالَ: (مَنْ أَرَادَ أَنْ تَنْكَلَهُ أُمُّهُ فَلْيَلْقِنِي وَرَاءَ هَذَا الْوَادِي)

خَرَجَ مُهَاجِرًا، فَلَمْ يَقْتَرِبْ مِنْهُ أَحَدٌ مِنَ الْكَفَّارِ -

وَحَضَرَ سَيِّدُنَا عُمَرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْغَزْوِ

كُلِّهَا - وَكَانَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - بِمَنْزِلِ

الْوَزِيرَيْنِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

وَصَارَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ وَفَاةِ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ، وَ مَكَثَ خَلِيفَةً إِلَى أَنْ اسْتُشْهِدَ سَنَةَ ۵۲۳ -

وَمِنْ غُفَاهِ قُبِحَتْ فَارِسٌ، وَهَشَامٌ، وَبَصْرٌ، وَعُظْمُ شَانٍ
وَقَدْ غُرِفَ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَدْلِ، وَالْإِحْسَانِ

وَالْعَمَلِ، وَالصَّدَقِ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، وَلُقِبَ بِالْفَارُوقِ -

التمارين

كيف هاجر سيدنا عمر رضي الله عنه إلى المدينة؟

لِمَ لُقِبَ بِالْفَارُوقِ؟

بَيِّنْ قِصَّةَ لَعْدَلِ سَيِّدِنَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

حضرت عمر کے اسلام لانے سے پہلے مسلمان چھپ کر عبادت کیا کرتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ وارا رقم میں صحابہ کرام کو مدد فرماتے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں ایک مسجد بنائی تھی۔

جب حضرت عمر اسلام لائے تو آپ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج ہم بیت اللہ

میں نماز ادا کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بیت اللہ کی طرف نکلے۔

آپ نے کعبہ کا طواف کیا اور صحابہ کے ساتھ وہاں نماز پڑھی۔

آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد امیر المؤمنین بنے۔

آپ لوگوں کے حالات جاننے کیلئے راتوں کو گلیوں کا پتہ لگایا کرتے تھے۔

آپ کے عہد میں بہت سے ممالک فتح ہوئے۔

الدرسُ الثانی والعشرون الْمِلْحُ

نَسْتَعْمِلُ فِي طَعَامِنَا قَلِيلًا مِّنَ الْمِلْحِ، لِيَكُونَ لَذِيذًا شَدِيدًا
وَالْمِلْحُ ضَرُورِيٌّ لِلْغِذَاءِ، مُسَاعِدٌ لِلْهَضْمِ، وَمُفِيدٌ لِلْجَسْمِ.
اللَّهُ تَعَالَى جَعَلَ الْمِلْحَ كَثِيرَ الْوُجُودِ، فَلَوْلَا كَثَرَتُهُ لَغَلَا ثَمَرُهُ
وَلَعَجَزَ الْفُقَرَاءُ عَنِ شِرَائِهِ، وَبَذَلَكَ فَسَدَتْ صِحَّتُهُمْ وَضَعُفَتْ
أَجْسَامُهُمْ.

الْمِلْحُ يُؤْخَذُ مِنْ بَعْضِ الْجِبَالِ، تَوْجَدُ فِيهَا صُخُورٌ مِنَ
الْمِلْحِ - تُكْسَرُ هَذِهِ الصُّخُورُ ثُمَّ تُطْحَنُ - وَيُؤْخَذُ أَيْضًا مِنْ مِيَاهِ
الْبَحَارِ، تُصْنَعُ أَحْوَاضٌ كَبِيرَةٌ بِجَوَارِ السَّاحِلِ، يَدْخُلُ فِيهَا جُزْءٌ
مِّنْ مَّاءِ الْبَحْرِ وَيَبْقَى تَحْتَ أَشِعَّةِ الشَّمْسِ حَتَّى يَصِيرَ الْمَاءُ بُخَارًا
وَيَرْتَفِعَ إِلَى الْجَوِّ - فَيَجِفُّ الْحَوْضُ وَيَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ
الْمِلْحُ الَّذِي كَانَ ذَائِبًا فِي الْمَاءِ، فَيُؤْخَذُ وَيُنْظَفُ، ثُمَّ يُبَاعُ فِي
السُّوقِ -

يُوجَدُ فِي بَاكِسْتَانِ مَعْدِنٌ كَبِيرٌ مِنَ الْمِلْحِ وَهُوَ مِنْ أَكْبَرِ
الْمَعَادِنِ فِي الْعَالَمِ وَهُوَ يَقَعُ فِي "كَهِيُورَا" بِجَرَى فِيهِ قِطَارٌ صَغِيرٌ
لِاسْتِخْرَاجِ الْمِلْحِ مِنَ الْمَعْدِنِ، وَفِيهِ مَسْجِدٌ جَمِيلٌ مِنَ الْمِلْحِ -

مَا أَعْظَمَ هَذَا الْمَعْدِنَ! وَإِذَا زُرْتَهُ يُدْهِشُكَ جَمَالُهُ وَمَنْظَرُهُ -

التَّمارِينُ

۱- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ:

لَذِيذٌ - مُفِيدٌ - غَلَا - تُطْحَنُ - أَشِعَّةُ الشَّمْسِ -

۲- أَذْكَرُ بَعْضِ مَنَافِعِ الْمِلْحِ -

۳- كَيْفَ يُصْنَعُ الْمِلْحُ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ؟

۴- تَرْجُمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

نَمَكُ اللَّهُ تَعَالَى كِي عَظِيمِ نِعْمَتِهِ -

ہمارے ملک میں کثیر نمک پایا جاتا ہے -

نمک کے بغیر کھانا لذیذ نہیں ہوتا -

نمک ہمارے ملک میں انتہائی سستا ہے -

کیا آپ نے نمک کی کان دیکھی ہے؟

اگر نمک مینگا ہوتا تو غریب آدمی نہ خرید سکتا -

نمک سمندروں کے نمکین پانی سے بھی نکالا جاتا ہے -

نمک ادویات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے -

موسم گرما میں نمکین مشروب صحت کیلئے مفید ہے -

موسم گرما میں پسینہ بننے کی وجہ سے جسم میں نمک کی کمی ہو جاتی ہے -

★ الدرس الثالث والعشرون

في الفندق

أَرَادَ أَحْمَدُ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى لَاهُورَ لِأَمْرِ هَامٍ - (رَكِبَ
مُكَيِّفَةً وَوَصَلَ إِلَى لَاهُورِ) بَعْدَ التَّزَوُّلِ مِنَ الْحَافِلَةِ أَخَذَ
الْأَجْرَةَ وَقَالَ لِلْسَّائِقِ: أَرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى فُنْدُقٍ "هَلْ
فَذَهَبَ بِهِ السَّائِقُ إِلَى الْفُنْدُقِ -

نَزَلَ أَحْمَدُ مِنَ السَّيَّارَةِ، وَأَعْطَى السَّائِقَ الْأَجْرَةَ، وَدَخَلَ
الْفُنْدُقَ - ذَهَبَ إِلَى مَكْتَبِ الاسْتِغْلَامَاتِ، وَقَالَ لِمُؤَدِّ
الْمَكْتَبِ:

أحمد : صباح الخير -

الموظف : صباح النور -

أحمد : هل توجد غرفة خالية؟

الموظف : غرفة لشخصٍ أو شخصين؟

أحمد : غرفة لشخصٍ واحد -

الموظف : بالحمام أم بدون؟

أحمد : بالحمام، من فضلك -

الموظف : كم ليلة ستبقى عندنا يا سيدي؟

ليلة واحدة -

حسنًا - إملأ هذه البطاقة من فضلك -

ملأ أحمد بيانات البطاقة، وسجل الموظف اسمه في

السجل -

هذا هو مفتاح حُجرتك، ياسيدي، حُجرة رقم ٨٤
في الدور الثالث على اليمين -

التمارين

۱- استعمل الكلمات التالية في جملتك المفيدة:

الفندق-سيارة الأجرة- وصل-غرفة خالية- الممر

۲- صف قيامك في الفندق-

۳- ترجم ماياتي إلى العربية:

میں نے ایئر کنڈیشنڈ بس کے ذریعے سفر کیا۔

بس چھ گھنٹے میں اسلام آباد سے لاہور پہنچی۔

دوران سفر بس نصف گھنٹہ کیلئے جھلم رکی۔

وہاں ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

جب ہم لاہور پہنچے تو ایک ٹیکسی لی۔

ہم ٹیکسی پر سوار ہوئے اور اپنے چچا جان کے گھر پہنچ گئے۔

چچا جان ہمارا انتظار کر رہے تھے۔

شام کا کھانا ہم نے چچا جان کے ساتھ کھایا۔

صبح ناشتہ کے بعد سیر کیلئے نکل گئے۔

ہم نے چڑیا گھر اور عجائب گھر دیکھا۔

★ الدرس الرابع والعشرون

كنز في الغيط

كَانَ لِأَحَدِ الْفَلَاحِينَ أَبْنَاءُ كَثِيرُونَ، وَلَمَّا اقْتَرَبَ وَقْتُ

وَفَاتِهِ جَمَعَهُمْ، وَقَالَ لَهُمْ: يَا أَوْلَادِي إِنِّي تَرَكْتُ لَكُمْ فِي

الْغَيْطِ كَنْزًا لَا تَنْفَدُ ذَخَائِرُهُ، وَتَجِدُونَهُ فِي الْأَرْضِ قَرِيبًا مِنْ

السَّطْحِ- فَلَا تَبِيعُوا هَذِهِ الْأَرْضَ لِأَحَدٍ- وَابْحَثُوا فِيهَا عَنْ

الْكَنْزِ بِجِدٍّ وَعَقْلِ، فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَهُ-

وَلَمَّا مَاتَ وَالِدُهُمْ ذَهَبُوا إِلَى الْأَرْضِ، وَجَعَلُوا يَحْفَرُونَهَا

وَيُقَلِّبُونَ سَطْحَهَا، وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا شَيْئًا-

وَلَمَّا يَسُؤُوا مِنْ حُصُولِ الْكَنْزِ، جَلَسُوا وَهُمْ فِي حُزْنٍ،

وَأَخَذُوا يُفَكِّرُونَ فِي وَصِيَّةِ أَبِيهِمْ- فَقَالَ أَكْبَرُهُمْ: "يَا إِخْوَتِي!

الآنَ فَهَمْتُ وَصِيَّةَ أَبِي، إِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ نَجْتَهِدَ فِي حَرْثِ أَرْضِنَا

وَزَرْعِهَا- وَهَذِهِ الْأَرْضُ سَتُعْطِينَا الثَّرْوَةَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ، وَهَذَا

هُوَ الْكَنْزُ الَّذِي أَرَادَهُ أَبُونَا"

وَقَدْ جَدُّوا فِي حَرْثِ أَرْضِهِمْ وَزَرْعِهَا، وَاسْتَفَادُوا مِنْهَا

كَثِيرًا، وَعَلِمُوا أَنَّهَا كَنْزٌ لَا تَنْفَدُ ذَخَائِرُهُ-

التمارين

۱- اِستعمل الكلمات الآتية في جُمْلٍ مفيدة:

الغَيْط - كَنْزٌ - يَنْسَ - الثَّرْوَة - الْآن -

۲- اُكتب خَمْسَ جُمْلٍ عَلَى "الأَرْضِ" -

۳- حَوِّلْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔

وہ بڑا عقلمند اور دانا تھا۔

اس کے چار بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔

اس نے اپنی اولاد کی بڑی اچھی تربیت کی۔

کسان لکھنا پڑھنا جانتا تھا۔

اس نے اپنے بچوں کو سکول میں داخل کروا دیا۔

جب لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہو گئیں تو اس نے ان کی شادی دی۔

بڑا لڑکا اعلیٰ تعلیم کیلئے شہر چلا گیا۔

اس نے خوب محنت کی اور انجینئر بن گیا۔

چھوٹے بیٹے نے زرعی یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔

الدرس الخامس والعشرون

رُكُوبُ الْقِطَارِ

إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ الذَّهَابَ؟

ابراهيم :

أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى "فَيْصَلْ أَبَاد" بِالْقِطَارِ -

حامد :

هَلْ تُسَافِرُ وَحْدَكَ؟

ابراهيم :

نَعَمْ، أُسَافِرُ وَحْدِي وَلَا أَخَافُ، فَالَسَّفَرُ بِالْقِطَارِ

حامد :

سَهْلٌ - أَوَّلًا أَذْهَبُ إِلَى الْمَحْطَّةِ، وَأَقِفُ أَمَامَ شَبَاكِ

التَّذَاكِرِ، وَأُعْطَى صَارِفَ التَّذَاكِرِ ثَمَنَ التَّذَكِرَةِ

وَأَخْذُ مِنْهُ التَّذَكِرَةَ لِلذَّهَابِ إِلَى فَيْصَلْ أَبَاد، ثُمَّ

أَرْكَبُ الْقِطَارَ -

هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصِفَ التَّذَكِرَةَ؟

ابراهيم :

نَعَمْ، إِنَّهَا قِطْعَةٌ صَغِيرَةٌ مِنَ الْوَرَقِ الْمُقَوَّى مَكْتُوبٌ

حامد :

عَلَيْهَا اسْمُ مَحْطَّةِ الرُّكُوبِ، وَاسْمُ مَحْطَّةِ النُّزُولِ،

وَتَمَنُ التَّذَكِرَةِ، وَتَارِيخُ صَرْفِهَا، وَرَقْمُ الْقِطَارِ -

مَاذَا تَفْعَلُ بَعْدَ شِرَاءِ التَّذَكِرَةِ؟

ابراهيم :

بَعْدَ شِرَاءِ التَّذَكِرَةِ أَرْكَبُ الْقِطَارَ - وَفِي الْقِطَارِ

حامد :

يَأْتِي مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ - يَأْخُذُ التَّذَكِرَةَ وَيَقْرِئُهَا

بِمَقْرَاضِهِ، ثُمَّ يُعِيدُهَا إِلَيَّ؟ وَعِنْدَمَا يَقِفُ
عَلَى مَحْطَةِ فِصَلِ آبَادِ أَنْزَلَ مِنْهُ، وَأَسْلَمَ
لِحَارِسِ الْبَابِ، ثُمَّ أَذْهَبَ إِلَى بَيْتِ خَالِي-

التمارين

۱- اُكْتُبْ خَمْسَ جُمَلٍ عَلَى الْقِطَارِ:

۲- صِفْ رِحْلَتَكَ بِالْقِطَارِ-

۳- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ریل گاڑی ٹیشن پر ٹھہرتی ہے۔

لوگ پلیٹ فارم پر گاڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔

جب گاڑی آئی تو لوگ تیزی سے سوار ہو گئے۔

میں ریل گاڑی کی کھڑکی سے جھانکتا ہوں اور خوبصورت مناظر دیکھتا ہوں۔
میں نے دیکھا کہ کسان اپنے کھیتوں میں کام کر رہے ہیں، اور مویشی کھیتوں پر
رہے ہیں۔

گاڑی کا سفر آرام دہ اور سستا ہے، اس لئے اکثر لوگ گاڑی کے ذریعے سفر کو
دیتے ہیں۔

گاڑی پر سوار ہونے سے پہلے ٹکٹ ضرور خریدو۔
میں نے کراچی کارپوریشن ٹکٹ خریدی۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعَشْرُونَ

الْحَرْبَانِ الْعَالَمِيَّتَانِ

شَهِدَ الْعَالَمُ فِي الْقَرْنِ الْعِشْرِينَ الْمِيلَادِيِّ حَرْبَيْنِ عَالَمِيَّتَيْنِ
عَنِيفَتَيْنِ، ذَاقَ مِنْهُمَا كَثِيرًا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْخَرَابِ-

كَانَتِ الْحَرْبُ الْأُولَى سَنَةَ ۱۹۱۴ م، وَقَدْ ثَارَتْ أَوَّلَ أَمْرِهَا
بَيْنَ أَلْمَانِيَا وَبَيْنَ الْحُلَفَاءِ (فَرَنْسَا وَانْجِلْتَرَا)، ثُمَّ اشْتَرَكَ فِيهَا كَثِيرٌ
مِنَ الدُّوَلِ، وَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ الْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ - (قَدْ قُتِلَ فِيهَا خَلَقٌ
كَثِيرٌ وَسَبَبَتْ غَلَاءً وَجُوعًا وَأَمْرَاضًا كَثِيرَةً)

وَفِي عَامِ ۱۹۳۹ م ثَارَتْ الْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ الثَّانِيَّةُ، وَقَدْ
كَانَتْ بَيْنَ أَلْمَانِيَا الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ بِثَارِهَا، وَبَيْنَ الْحُلَفَاءِ
بِانْجِلْتَرَا وَأَمْرِيكَا) - وَقَدْ انْضَمَّ إِلَى أَلْمَانِيَا غَيْرُهَا مِنَ الدُّوَلِ -

وَقَدْ اسْتُعْمِلَتْ فِيهَا الْأَسْلِحَةُ الْحَدِيثَةُ الْفَتَاكَةُ وَالْقَتْلَى
الْأَمْرِيكِيُّونَ أَوَّلَ قُنْبَلَةٍ ذَرِيَّةٍ عَلَى يَابَانَ - هَذِهِ الْقُنْبَلَةُ دَمَرَتْ
أَرْبَعَةَ أَمْيَالٍ مُرَبَّعَةً، وَقَتَلَتْ سِتِّينَ أَلْفًا مِنَ السُّكَّانِ -

قَدْ دَامَتِ الْحَرْبُ الْأُولَى أَرْبَعَ سِنَوَاتٍ وَالثَّانِيَّةُ سِتَّ سِنَوَاتٍ -
حَسِرَ الْفَرِيقَانِ فِي الْحَرْبِ الْأَخِيرَةِ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ مِليُونًا
وَأَخْلَفَتْ وَرَاءَهَا كَثِيرًا مِّنَ الْيَتَامَى وَالْأَرَامِلِ -

التمارين

۱- أجب عن الأسئلة التالية:

متى قامت الحرب العالمية الأولى؟ كم سنة
الحرب الثانية؟ كم قُتل من الخلق في الحرب

۲- استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

الحرب العالمية - أمراض كثيرة - الأسلحة الج

اليتامى - الأرميل -

۳- ترجم مايتى إلى العربية:

عالمی جنگ بیسویں صدی کا بدترین حادثہ ہے۔

اس جنگ میں بہت سے لوگ مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

بچے یتیم ہوئے اور عورتیں بیوہ ہوئیں۔

اشیاء مہنگی ہو گئیں۔

لوگ بھوک سے مرنے لگے۔

یہ جنگ انسانیت کیلئے عبرت ہے۔

امریکہ نے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرایا۔

ایٹم بم انتہائی مسلک اور تباہ کن ایجاد ہے۔

پاکستان کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایٹم بم بنائے۔

اس کے بغیر ملک کا دفاع ممکن نہیں۔

الدرس السابع والعشرون

الْخَادِمُ وَالْحِصَانُ

ذَمَبَ أَحَدُ التُّجَّارِ عَلَى حِصَانِهِ إِلَى إِحْدَى الْقُرَى، فَسَمِعَ
الْصَّوْصَ هُنَاكَ كَثِيرُونَ، فَخَافَ أَنْ يُسْرِقُوا حِصَانَهُ - فَلَمَّا
قَبِلَ اللَّيْلُ قَالَ لِخَادِمِهِ: "لَكَ أَنْ تَنَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ، وَسَأَنْفِي
نَظْرَانِ، لِأَنِّي أَخَافُ الْآتِحِينَ الْحِرَاسَةَ فَيَسْرِقُ الصَّوْصُ
الْحِصَانُ" -

قال الخادم: "لِمَ تَقُولُ هَذَا يَا سَيِّدِي؟ لَا يَحْسُنُ أَنْ يَنَامَ

الخادمُ وَيَسْتَهْرَ السَّيِّدُ لِحِرَاسَةِ الْحِصَانِ - إِنِّي سَأَحْرُسُ
الْحِصَانُ" -

فَنَامَ التَّاجِرُ، وَبَعْدَ مُدَّةٍ اسْتَيْقَظَ فَرَأَى خَادِمَهُ كَأَنَّمَا يُفَكِّرُ

شَيْءٌ -

فَقَالَ لَهُ: "يَمُّ تَفَكَّرُ؟" قَالَ: "أَفَكَّرُ كَيْفَ يَسْطَلُّ اللَّهُ

لِأَرْضٍ" -

فَالَ: "أَخْشَى أَنْ تَغْفَلَ فَيَأْتِيَ الصَّوْصُ وَلَا تَرَاهُ" -

فَالَ: "أَطْمَئِنُّ يَا سَيِّدِي إِذَا إِنِّي حَذِيرٌ" -

فَمَ السَّيِّدُ - وَبَعْدَ نِصْفِ اللَّيْلِ اسْتَيْقَظَ مَرَّةً أُخْرَى فَسَأَلَ

الخادم: "أنت لائم؟" قال: "لا، ياسيدي أولئك
رفع الله السماء بغير عمدٍ۔"

قال: "إحذر أن يسرق الحصان وأنت تفكر۔"

قال: "ياسيدي اهذا لن يكون أبداً"

قال سيده: "إذا أردت أن تنام الآن، فإني

للحراسه"

قال: "لا حاجة لي إلى النوم۔"

فنام السيد، ثم استيقظ عند طلوع الشمس، فسأل

"ماذا تفعل الآن؟"

قال: "ياسيدي أنا أفكر فيمن يحبل السرج اليوم"

أنت "أمران اللصوص أخلوا الحصان وتركوا السرج۔"

التمارين

استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

تجار - قري - لصوص - حذر - سرج -
فيم كان يفكر الخادم؟

ترجم ما ياتي إلى العربية:

آقا نے اپنے خادم سے کہا سونے سے پہلے دروازہ بند کر دو۔

خادم نے کہا: آپ سو جائیے، میں دروازہ بند کر لوں گا۔

خادم کام میں مشغول ہو گیا۔

جب وہ کام سے فارغ ہوا تو وہ تھکا ہوا تھا۔

اسی حالت میں وہ چارپائی پر لیٹ گیا۔

تھوڑی دیر کے بعد آقا بیدار ہو گیا۔

اس نے خادم سے پوچھا: کیا تم نے دروازہ بند کر دیا ہے۔

خادم نے کہا: آپ آرام فرمائیے۔ میں دروازہ ضرور بند کر دوں گا۔

خادم شدید تھکاوٹ کی وجہ سے سو گیا اور دروازہ بند نہ کیا۔

چور گھر میں داخل ہوئے اور قیمتی اشیاء چھالیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

جِسْمُ الْإِنْسَانِ

قَلَمًا يُفَكِّرُ الْإِنْسَانُ فِي الطَّرِيقَةِ الَّتِي يَعْمَلُ بِهَا جِسْمُهُ
فَإِنَّ جِسْمَ الْإِنْسَانِ آلَةٌ عَجِيبَةٌ أَنْقَنَ صُنْعُهَا اللَّهُ الَّذِي أَنْقَرَهُ
شَيْءٌ -

يُقَسَّمُ جِسْمُ الْإِنْسَانِ إِلَى ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ: وَهِيَ: الرِّجْلُ وَالْجَذَعُ، وَالْأَطْرَافُ -

فَالرَّأْسُ فِيهِ الْمَخُ، وَالْعَيْنَانِ، وَالْأُذُنَانِ، وَالْأَنْفُ، وَاللِّسَانُ، وَالْأَسْنَانُ، وَالْخَدَّانِ، وَالشِّفَتَانِ - وَلِكُلٍّ مِنْ هَذِهِ عَمَلٌ مُبْدِيٌّ
يُؤَدِّيهِ -

وَالْجَذَعُ يَتَرَكَّبُ مِنْ جُزْأَيْنِ: عُلوً وَسُفْلَى - فَالْعُلُوُّ فِيهِ
الْصَّدْرُ، وَفِيهِ الْقَلْبُ وَالرِّئَتَانِ - وَالسُّفْلَى هُوَ الْبَطْنُ، وَفِيهِ الْمَعِدَةُ
وَالْأَمْعَاءُ، وَالْكَبِدُ، وَالطَّحَالُ، وَالْكُلَيْتَانِ -

وَالْمَعِدَةُ كَيْسٌ يَمَكُثُ فِيهِ الطَّعَامُ حَتَّى يُهَضَمَ جُزْءٌ مِنْهُ، ثُمَّ
يَخْرُجُ إِلَى الْأَمْعَاءِ لِيَتِمَّ هَضْمُهُ - وَيَمْتَصُّ الدَّمُ مِنْهُ مَا هُوَ صَالِحٌ
لِلْجِسْمِ، فَيُرْسَلُ إِلَى الْكَبِدِ أَوَّلًا، ثُمَّ إِلَى الْقَلْبِ لِيُوزَعَ عَلَى
جَمِيعِ أَجْزَاءِ الْجِسْمِ -

أَمَّا الْأَطْرَافُ فَهِيَ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ -

وَالْقَلْبُ عِبَارَةٌ عَنْ كَيْسٍ مِنَ اللَّحْمِ، وَهُوَ يَتَسَلَّمُ الدَّمَ
مِنْ جَمِيعِ أَعْضَاءِ الْجِسْمِ، وَيُرْسِلُهُ إِلَى الرِّئَتَيْنِ لِيَنْصَفِيَهُ

وَيُرْسِلُهُ إِلَى أَعْضَاءِ الْجِسْمِ -
وَقُرْبُ الْقَلْبِ تَوْجُدُ الرِّئَتَيْنِ وَهُمَا كَالْمِنْفَاخِ، يَدْخُلُ إِلَيْهِمَا
هَوَاءٌ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُمَا وَهِيَ حَرَكَةُ التَّنَفُّسِ - وَهَذَا الْهَوَاءُ يُنْفِثُ

الدَّمَ -

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ النَّمْلُ

سَمِعَ حَسَنٌ مِنْ مُعَلِّمِهِ وَهُوَ يَشْرَحُ الدَّرْسَ أَنَّ النَّمْلَ حَيَوَانٌ
يَجِدُّ، حَرِيصٌ عَلَى جَمْعِ الْقُوَّةِ - فَإِذَا رَأَتْ نَمْلَةً قُوَّتًا أُخْبِرَتْ
رَفِيقَاتِهَا لِیَأْتِيَنَّ إِلَيْهِ -

النَّمْلُ يَدَّخِرُ مِنْ قُوَّتِهِ فِي الصَّيْفِ لَوَقْتِ الشِّتَاءِ، وَيَتَّخِذُ
تَحْتَ الْأَرْضِ أَجْحَارًا يَمْلَأُهَا حُبُوبًا، وَإِنْ خَافَ عَلَى الْحَبِّ
أَنْ يَنْتَفِعَنَّ، أَخْرَجَهُ إِلَى ظَاهِرِ الْأَرْضِ وَنَشَرَهُ - وَإِذَا أَحْسَنَ بِالْغَيْمِ
رَدَّهُ إِلَى مَكَانِهِ خَوْفًا مِّنَ الْمَطَرِ، وَإِذَا ابْتَلَّ شَيْءٌ مِنْهُ بَسَطَهُ فِي
السَّمْسِ -

وَفِي يَوْمٍ أَرَادَ حَسَنٌ أَنْ يَخْتَبِرَ مَا سَمِعَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ عَنْ جِدِّ
النَّمْلِ وَنَشَاطِهِ، فَأَلْقَى أَمَامَ بَيْتِهِ حَفْنَةً مِنَ السُّكَّرِ، فَرَأَى النَّمْلَ
لَدَى خُرْجِ جَمَاعَةٍ جَمَاعَةً، وَتَجَمَّعَ حَوْلَ الْحَفْنَةِ مِنَ السُّكَّرِ،
وَأَخَذَ يَنْقُلُهَا إِلَى بُيُوتِهِ، وَشَاهَدَ غَمْلَةً عَجَزَتْ عَنْ حَمْلِ حَبَّةٍ مِنْ
السُّكَّرِ، فَأَقْبَلَتْ رَفِيقَتُهَا وَسَاعَدَتْهَا عَلَى حَمْلِهَا -
ثُمَّ تَنَاولَ حَسَنٌ عُودًا وَوَضَعَهُ عَلَى بَيْتِ النَّمْلِ لِيَمْنَعَهُ مِنَ
الْمُرُوجِ، فَتَجَمَّعَ النَّمْلُ حَوْلَ الْعُودِ حَتَّى أَبْعَدَهُ عَنِ الْبَيْتِ -

التمارين

- ۱- ما عَمَلِيَّةُ الْقَلْبِ وَالرَّئْتَيْنِ؟
- ۲- اكتب خمسَ جُمَلٍ عَلَى أَطْرَافِ الْجِسْمِ -
- ۳- تَرَجِّمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے انسانی جسم کو خوبصورت بنایا۔
انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے جسم میں غور و فکر کرے۔
اگر انسان جسم کے چھوٹے سے عضو میں غور و فکر کرے تو اپنے خالق کو
سکنا ہے۔
ہر عضو اپنے کام میں مشغول ہے۔
پھیپھڑے خون صاف کرتے ہیں۔
دل صاف خون کو جسم کے تمام اعضاء تک پہنچاتا ہے۔
ناک کے ذریعے ہم سانس لیتے ہیں۔
جگر خون بنانے میں مددگار ہے۔
آپریشن کے ذریعے گردہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔
انسان ایک گردے کے ساتھ بھی زندہ رہ سکتا ہے۔

فَتَعَجَّبَ حَسَنٌ مِنْ عَمَلِ النَّمْلِ، فَتَعَلَّمَ دَرُسًا مِنَ
وَالنَّشَاطِ مِنْ ذَلِكَ الْحَيَوَانِ الضَّعِيفِ-

التمارين

۱- كيف يَدَّخِرُ النملُ قُوَّتَهُ؟

۲- "النملُ مثالُ الجدِّ والنشاطِ" اكتب على هذا

خَمْسَ جُمَلٍ-

۳- ترجم ما يأتى إلى العربية:

چوئی ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔

یہ ذہانت، جدوجہد اور چستی میں مشہور ہے۔

یہ اپنے گھر سے صبح سویرے نکلتی ہے۔

سارا دن تلاش رزق میں کوشاں رہتی ہے۔

یہ نہ ٹھکتی ہے اور نہ ہی مایوس ہوتی ہے۔

میں نے چوئی سے تعاون اور محنت کا سبق سیکھا۔

چوئی نمایاں تقاریر میں چلتی ہیں۔

چوئی نمایاں اپنی بلوں میں خوراک جمع کرتی ہیں۔

وہ موسم گرما میں یہ خوراک سکون کے ساتھ کھاتی ہیں۔

چوئی سے میں یہ سمجھا کہ تعاون کا مایابی کا وسیلہ ہے۔

الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

الْوَلَدُ الْمُرْتَدُّ

الْوَلَدُ : الْيَوْمَ قَدْ اشْتَدَّ الْبَرْدُ، فَمَاذَا رَأَيْتَ يَا أُمِّي فِي أَنْ
أَلْبَسَ مِعْطَفِي؟

الْأُمُّ : حَسَنًا تَفْعَلُ، لِأَنَّ الْوَقَايَةَ خَيْرٌ مِنَ الْعِلَاجِ-

الْوَلَدُ : أَتُظَنُّنَ أَنَّ الْجَوَّ سَيَتَغَيَّرُ إِلَى حَرٍّ؟

الْأُمُّ : هَذَا أَمْرٌ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ-

الْوَلَدُ : إِذَا أَلْبَسَ مِعْطَفِي وَقَايَةً مِنَ الْبَرْدِ-

الْأُمُّ : طَيِّبٌ، يَا وَلَدِي! وَإِذَا تَغَيَّرَ الْجَوُّ تَخَلَّعْ-

الْوَلَدُ : وَلَكِنْ كَيْفَ أَحْمِلُهُ وَأَحْمِلُ كَتَبِي إِذَا خَلَعْتَهُ؟

الْأُمُّ : إِذَا لَا تَلْبَسُ-

الْوَلَدُ : وَلَكِنْ كَيْفَ أَخْرُجُ فِي الْبَرْدِ وَزَمَلَائِي جَمِيعُهُمْ

يَلْبَسُونَ مِعَاطِفَهُمْ؟

الْأُمُّ : فَمِنْ الْأَوَّلَى أَنْ تَلْبَسَ مَادَامَ زَمَلَاؤُكَ يَلْبَسُونَ مِعَاطِفَهُمْ-

الْوَلَدُ : أَلْبَسُهُ..... لَا أَلْبَسُهُ..... أَلْبَسُهُ..... لَا أَلْبَسُهُ-

وَأَخِيرًا خَرَجَ الْوَلَدُ مِنَ الْغُرْفَةِ، فَلَمْ يَمْشِ خُطْوَةً حَتَّى

بَدَّاهُ أَنْ يَلْبَسَ مِعْطَفَهُ- فَلَبَسَهُ وَخَرَجَ، ثُمَّ رَجَعَ فَخَلَعَ

المُعْطَفَ وَعَلَّقَهُ عَلَى الْمَشْجَبِ، فَقَالَتْ لَهُ
الْتَرُدُّ يَا بُنَيَّ؟ إِنَّ هَذَا التَّرَدُّ مَرَضٌ يَمْنَعُ
الْعَمَلَ - وَالْمُتَرَدِّدُ دَائِمًا مُعَلَّقٌ بَيْنَ السُّلْبِ وَالْجَنْبِ
فاحذر أن تَتَمَسَّكَ بِهَذَا الْخُلُقِ، وَكُنْ ذَا عَزِيمَةٍ

التمارين

۱- تَرَدَّدَتْ يَوْمًا فِي أَمْرٍ وَوَجَدَتْ فِيهِ رَأْسَيْنِ
الْحَادِثَةُ -

۲- اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ:

مِعْطَف - جَوَّ - غُرْفَة - مَشْجَب - خَطْوَة -

۳- حَوِّلْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

کل سردی سخت تھی۔

میں نے سکول جانے کیلئے تیاری کی۔

میں نے اپنا بستہ اٹھایا اور گھر سے نکل گیا۔

جب باہر نکلا تو سردی محسوس کی۔

سردی سے ڈرتے ہوئے میں واپس لوٹا۔

ای جان نے پوچھا: بیٹے! واپس کیوں آگئے ہو؟

میں نے کہا: باہر سردی سخت ہے، میرا دور کوٹ کہاں ہے؟

ای جان نے کہا: وہ کھوٹی پر لٹکا ہوا ہے۔

اس نے اسے پہنا اور دوسرا چلا گیا۔

سکول میں بھی لڑکوں نے دور کوٹ پہنے ہوئے تھے۔

الدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالثَّلَاثُونَ

مَعَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ
الشِّمَالِ قَعِيدًا، مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ -
(من سورة ق)

المفردات:

حبل الوريد: عرق فی العنق -

المتلقيان: مَلَكَانِ يُلَازِمَانِ الْإِنْسَانَ طُولَ حَيَاتِهِ وَيَكْتَبَانِ
مَا يَلْفِظُ بِهِ - أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرُ عَنْ

شِمَالِهِ

راقب: مُرَاقِبٌ -

عتيد: حَاضِرٌ مُسْتَعِدٌّ -

الشرح:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَظِيمُ الْقُدْرَةِ وَكَامِلُ الْعِلْمِ، يَعْلَمُ مَا يَنْطَلِقُ
الْإِنْسَانُ وَمَا يَدُورُ فِي قَلْبِهِ، لِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ،

فَالْخَالِقُ لَا بُدَّ لَهُ أَنْ يَعْلَمَ أَحْوَالَ مَخْلُوقِهِ۔

فَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَعْرِفُ كُنْهَ الْإِنْسَانِ وَحَالَهُ وَمَا
وَلِهَذَا كَانَ اللَّهُ أَقْرَبَ بِعِلْمِهِ إِلَى الْإِنْسَانِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي شِدَّةِ الْقَرَبِ۔ لَوْ اسْتَحْضَرَ الْإِنْسَانُ
اللَّهُ عَلَيْهِ لَمَّا اجْتَرَأَ عَلَى عِصْيَانِهِ۔ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ
يُلَازِمَانِ الْإِنْسَانَ طَوْلَ حَيَاتِهِ وَيُسَجِّلَانِ كُلَّ كَلِمَةٍ
حَرَكَةٍ مِنْهُ فَوْرَ وَقُوعِهَا۔

فَمَنْ آمَنَ بِالْبَعْثِ وَالرُّجُوعِ إِلَى اللَّهِ فَاللَّهُ يَعْلَمُهُ وَسَيَجْزِيهِ
عَلَى نَيْتِهِ، وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِهِ وَأَصْرَعَ عَلَى الْكُفْرِ فَاللَّهُ
عَلِيمٌ وَسَيُذِيقُهُ عَذَابًا أَلِيمًا۔

التمارين

ما وَاجِبُ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكَّلِينَ؟
أَعْرَبُ مَا يَأْتِي: "عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ"۔
تَرْجَمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

اللَّهُ تَعَالَى إِنْسَانٌ كَاخْلَقَ وَمَا لَكَ بِهِ؟
ضَرُورِي هِيَ أَنَّ خَالِقَ ابْنِ مَخْلُوقٍ كِي حَقِيقَتِ اْأَحْوَالِ كُو جَانِي۔
مُؤْمِنٌ كَايَ عَقِيدَةٍ هِيَ أَنَّ وَهَّ اْيَكْ دِنِ ضَرُورِ اَللّٰهُ تَعَالَى كِي مَآئِنِي حَاضِرْ هُوْ كَا۔
اَللّٰهُ تَعَالَى نِيْكَوْ كَارِ لُوْ كُوْ كُوْ جَنَّتِ مِيْنِ اُوْرْ بَدِ كَارُوْ كُوْ جَنَنِمِ مِيْنِ دَاخِلْ كَرِي كَا۔
قِيَامَتِ كِي دِنِ اِنْسَانِ كِي اَعْمَالِ كَا وَزَنِ كِيَا جَلِي كَا۔
اَكْرَ اِنْسَانِ كُوْ قِيَامَتِ كِي بَارِي مِيْنِ يَقِيْنِ هُوْ جَانِي تُوْ هَرْ كَزْ كِنَاهَنِي كَرِي۔

قِيَامَتِ كَا وَقُوعِ ضَرُورِي هِيَ۔
اَللّٰهُ تَعَالَى نِيْ اِنْسَانِ پَرِ دُوْ فَرِشَتِي مَقْرَرِ كِي هِي۔
اِنِ مِيْنِ سِي اْيَكْ دَانِيْنِ جَانِبِ هِيَ اُوْرِ دُوْ سَرِ اَبَانِيْنِ جَانِبِ۔
وَهَّ اِنْسَانِ كِي اَجَبِي بَرِي اَعْمَالِ لَكِي هِي۔

الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلَاثُونَ

مَعَ الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ:
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

”مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ
وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ النَّخْلِ
لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ
الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ“.

شرح الحديث:

كَانَ الْعَرَبُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ أُمَّةً أُمِّيَّةً، لَا يَعْرِفُونَ الْقِرَاءَةَ
وَالكِتَابَةَ - لَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ دَعَاهُمْ إِلَى الْعُلُومِ وَالْمَعَارِفِ فَأَقْبَلَ
الْمُسْلِمُونَ عَلَى قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَحِفْظِهِ -

فِي هَذَا الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ قَدْ صَوَّرَ الرَّسُولُ الْكَرِيمُ ﷺ
أَحْوَالَ الْمُسْلِمِينَ بِالنِّسْبَةِ إِلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعَمَلِ بِهِ -

فَالْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَةِ فِي طَيِّبِ
الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ، فَالنَّاسُ يَشْتَقُونَ إِلَى رَوْيَتِهِ وَسَمَاعِ سِيرَتِهِ كَمَا

يَسْتَقُونَ إِلَى الْأُتْرُجَةِ -

وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي يَعْمَلُ بِالْقُرْآنِ، لَكِنَّهُ لَا يُحِيدُ قِرَاءَتَهُ أَوْ
لَا يَقْرَأُهُ، كَالْتَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَلَكِنْ طَعْمُهَا طَيِّبٌ حُلْوٌ وَهِيَ مِنْ
عَظَمِ الْأَغْذِيَةِ -

وَالْمُنَافِقُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَالرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا
طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ - فَمَنْ يَرَهُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ يَسْتَصْغِرُ نَفْسَهُ بِجَانِبِهِ
وَلَكِنَّهُ فِي مِيدَانِ الْعَمَلِ بَعِيدٌ عَنِ الْقُرْآنِ -
وَالْمُنَافِقُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَالْحَنْظَلَةِ لَيْسَ
لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ - فَقَدْ خَلَا ظَاهِرُ هَذَا الْمُنَافِقِ وَبَاطِنُهُ مِنْ
الْخَيْرِ -

التمارين

۱- استعمل الكلمات الآتية في جملتك المفيدة:

القرآن - المؤمن - المنافق - التمرة -

۲- اكتب خمس جمل على القرآن الكريم -

۳- ترجم إلى العربية:

قبل از اسلام اہل عرب لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔

پہلی وحی نے علم اور قرأت کی طرف دعوت دی۔

قرأت علوم و معارف کے حصول کا ذریعہ ہے۔

نزول قرآن سے پہلے عرب جمالت کی تاریکیوں میں بھٹک رہے تھے۔

قرآن کریم نے انہیں علم و معرفت سے آراستہ کیا۔

قرآن پاک کی برکت سے وہ دنیا کے استاد بن گئے۔

صحابہ کرام قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور اس کی آیات میں غور و فکر کرتے

پھر اس کے احکام پر عمل کرتے۔

اسی لئے وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوئے۔

ان کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔

الدرس الثالث والثلاثون

۱- نشيد الصباح

يَا رَبِّ حَمْدًا وَشُكْرًا وَهَبْتَ لِي مِنْكَ يُسْرًا
جَمَلْتَ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَزِنْتَ بِالْحِلْمِ لُبِّي
فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّي

يَا خَالِقَ الْأَكْوَانِ يَا رَازِقَ الْإِنْسَانِ
أَنْتَ الرَّجَاءُ الْعَظِيمُ أَنْتَ إِلَهُ الْكَرِيمِ
سَهِّلْ لَنَا كُلَّ صَعْبٍ

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا مَالِكَ الْأَرْوَاحِ
يَا رَافِعًا لِلْسَّمَاءِ يَا مُسْدِي النِّعْمَاءِ
فِي كُلِّ شَرْقٍ وَغَرْبٍ

اجْعَلْ نَهَارِي سَعِيدًا وَكُلَّ سَعْيِي حَمِيدًا
وَصُنْ بِفَضْلِكَ نَفْسِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَرِجْسٍ
وَأَبْقِ أَهْلِي وَصَحْبِي

يَا رَبِّ هَذَا رَجَائِي فِي مَصْبِحِي وَمَسَائِي
أَجِبْ إِلَهِي دُعَائِي يَا وَاسِعَ الْآلَاءِ
فَأَنْتَ عَوْنِي وَحَسْبِي

٢- مِنَ الْقَصِيدَةِ الْمَحْمَدِيَّةِ لِلْإِمَامِ الْبُوصَيْرِيِّ

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ
مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوفِ
مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْإِحْسَانِ
مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللَّهِ قَاطِبَةٌ
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ
مُحَمَّدٌ رُوِيَ بِالنُّورِ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِنْ
مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْإِنْعَامِ وَالْحِكْمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللَّهِ

ذِكْرُهُ
شُكْرُهُ
رُوحُ
فَرْضٌ عَلَى
لِأَنْفُسِنَا
الْأُمَمِ
مُحَمَّدٌ
زِينَةُ
الدُّنْيَا
وَبَهْجَتُهَا
الْغَمَاتِ وَالظُّلَمِ
مُحَمَّدٌ
كَاشِفُ

الدرس الرابع والثلاثون

الكهرباء

الكهرباء قوة عظيمة تسير في الأسلاك بسرعة مذهلة
يستخدمها الناس في إنارة المنازل والمتاجر والمصانع
والإدارات الحكومية، فتحمل الليل نهاراً، فيقضون شئونهم
ضوء قوی، لا یوسخ أثاثاً، ولا یفسد هواء، ولا یضر
الرياح-

وفي الأعياد والأعراس تنور المصابيح الكهربائية المدهشة
فترين بها المنازل والشوارع، ويخرج الناس أفواجا ليمتعوا
بهذا المنظر البهيج-

والكهرباء روح الهاتف والأسلحى والفاكس التي
نستخدمها في كثير من شئون حياتنا، فتكلم مع الأهل
والأصدقاء والتجار، ونستدعي الأطباء ورجال المطافئ
والإسعاف، وهي وسيلة لتقل الأخبار والحوادث والرسائل-
ويستعمل الأطباء الكهرباء في علاج أمراض الجلد والعظام،
وكثير من الأمراض الأخرى، ويفحصون بواسطتها الأدوات
الباطنية-

يستخدم الكهرباء في كثر الملابس، وطبخ الطعام،
في الغناء، وتشغيل المراوح والمصاعد، وتستعمل في
المصانع
يستخدم الكهرباء بالماء والفحم والبنزين والقوة الذرية

التمارين

۱- استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

الكهرباء- الأسلاك- المتاجر- الأعراس- الفاكه

۲- اذكر بعض الفوائد للكهرباء-

۳- هات مفرداً للجموع التالية:

أسلاك- متاجر- أعراس- أطباء- حصاعد-

۴- ترجم إلى العربية:

پرانے زمانہ میں لوگ روشنی کیلئے چراغ استعمال کرتے تھے۔

یہ چراغ تیل کے ذریعے جلائے جاتے تھے۔

ہوالن چراغوں کو بجھا دیتی ہے۔

ان چراغوں کو طاق میں رکھا جاتا تھا۔

بجلی اس دور کی حیران کن ایجاد ہے۔

مساجد کی بجلی کے ذریعے لوگوں کے بہت سے کام آسان ہو گئے۔

ہمارے سکول کی گھنٹی بجلی کے ذریعے بجتی ہے۔

مساجد کی بجلی کے ذریعے کئی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

بجلی کے ذریعے کئی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

بجلی ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی روح ہے۔

الحمد لله

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والثلاثون

الإمامُ أَبُو حَنيفة رَحِمَهُ اللهُ

هو النعمان بن ثابت، ولد بالكوفة سنة ثمانين من الهجرة،

ذكر في صغره بعض الصحابة، منهم أنس بن مالك رضي

الله عنه-

وكان رحمه الله تعالى ورعاً تقياً زاهداً، كثير العبادة

والتهجد، وكان يتفقّد أصحابه، ويسألهم عن أحوالهم،

يساعد محتاجهم، ويعود مريضهم-

وكانت حلقة درسه أوسع الحلقات في المسجد، وقد أخذ

منه العلم نحو أربعة آلاف من التابعين، وتخرج على يديه

كثير من الأئمة كمحمد بن الحسن الشيباني وأبي يوسف-

وهو أول من دَوّن الفقه ورتبه، وانتشر مذهبه في العراق

والهند والصين وأفغانستان وبلاد الترك-

وكان رحمه الله عفيف النفس، لا يقبل الهدايا من الخلفاء

والأمراء، وقد عُرض عليه القضاء فأبى وظلّ طول حياته يبيع

النز وياكل من كسب يده-

وكان يقرأ القرآن كله في ركعة، وختم القرآن في الموضع

الذی تُوفِّيَ فيه سبعة آلاف مرة -

وتُوفِّيَ - رحمه الله - سنة مائة وخمسين من الهجرة
ولداً واحداً اسمه حماد -

التمارين

أجب عن الأسئلة التالية:

- ۱- (ا) متى وُلِدَ الإمام أبو حنيفة، وأين وُلِدَ؟
(ب) هل أدرك أحدًا من الصحابة؟
(ج) اذكر بعض ما تعرفه عنه -
- ۲- هاتِ جُمُوعًا للمفردات التالية:
زاهد - تقى - مريض - مذهب - يد -
- ۳- ترجم إلى العربية:
امام ابو حنيفة عبد الملك بن مروان کے عہد میں پیدا ہوئے۔
آپ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے۔
آپ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔
آپ بڑے متقی اور پرہیزگار تھے۔
آپ اپنے شاگردوں کی خبر گیری کرتے اور انہیں کھانا کھلاتے۔
آپ نے چالیس سال عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی
آپ رمضان شریف میں اکٹھ مرتبہ قرآن پاک ختم کرتے۔
ایک شخص آپ کا مقروض تھا،
اس نے ایک دن جب آپ کو بازار میں دیکھا تو چھپ گیا۔
جب آپ کو معلوم ہوا تو آپ نے قرض معاف کر دیا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ والثَّلَاثُونَ

النَّظَافَةُ

أَيُّهَا الطَّالِبُ!

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْمُو جِسْمُكَ، وَيَصِحَّ بَدَنُكَ، وَيَنْشَطَ عَقْلُكَ
فَاتَّبِعِ النَّصَائِحَ الْآتِيَةَ-

- ١- اسْتَحِمَّ بِالْمَاءِ الدَّافِي مَرَّتَيْنِ عَلَى الْأَقَلِّ كُلَّ أُسْبُوعٍ فِي
الشِّتَاءِ، وَ مَرَّةً كُلَّ يَوْمٍ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فِي الصَّيْفِ-
- ٢- دَاوِمَ عَلَى الصَّلَاةِ، فَإِنَّ الْوُضُوءَ قَبْلَهَا يَسْتَدْعِي النَّظَافَةَ
عِدَّةَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ-
- ٣- لَا تُدْخِلْ إصْبَعَكَ عَيْنًا فِي أُذُنِكَ وَأَنْفِكَ، لِأَنَّ هَذَا
الْعَمَلَ يَضُرُّكَ، وَيُنْفِرُ النَّاسَ مِنْكَ-
- ٤- لَا تُحَلِّلْ أَسْنَانَكَ وَلَا تَقْصُ أَظْفَارَكَ أَمَامَ النَّاسِ-
- ٥- اسْتَعْمِلِ السَّوَاكَ أَوْ فُرْشَةَ الْأَسْنَانِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبَعْدَهُ-
- ٦- لَا تَشْتَرِ شَيْئًا مِنَ الْبَاعَةِ الْجَوَالِينِ، لِأَنَّهُمْ لَا يَعْتَنُونَ
بِالنَّظَافَةِ-
- ٧- اشْرَبِ الْمَاءَ نَظِيفًا صَافِيًا-
- ٨- احْذَرِ أَنْ يَقَعَ الذُّبَابُ عَلَى وَجْهِكَ، أَوْ عَلَى طَعَامِكَ

وَشَرَابِكَ، لِأَنَّهُ يَحْمِلُ جَرَائِمَ الْأَمْرَاضِ-
حَافِظًا عَلَى نَظَافَةِ مَلَأَ بَسِيتِكَ، وَجَمَالَ هَيْئَتِكَ، لَتَكُونَ
مُحْتَرَمًا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ-
إِحْرَصْ عَلَى أَنْ يَكُونَ بَيْتُكَ نَظِيفًا-
احْذَرِ أَنْ تُلَوِّثَ يَدَكَ وَمَلَابِسَكَ بِالْمِدَادِ وَالطَّعَامِ-

التمارين

- ۱- استعمل الكلمات الآتية:
العقل - الدافئ - الأظفار - فرشاة الأسنان - البزل
 - ۲- أغرب ماياتي: "اشرب الماء نظيفاً صافياً"
 - ۳- ترجم إلى العربية:
- ایک بچہ اپنے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا۔
اس نے دیکھا کہ ایک پھیری والا مٹھائی بیچ رہا ہے۔
مٹھائی پر کھیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔
سناچے نے اس سے مٹھائی خریدی اور اسے کھالیا۔
چند دنوں کے بعد اس پر بیماری کی علامات ظاہر ہو گئیں۔
اس کا والد اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔
چیک کرنے کے بعد ڈاکٹر کو معلوم ہوا کہ وہ مٹھائی کھانے کی وجہ سے بیمار ہے۔
ڈاکٹر نے اسے ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا۔
وہ ایک مہینہ ہسپتال میں ٹھہرا۔
اس کے والد نے اس کے علاج میں بہت سال خرچ کیا۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

الْإِسْلَامُ وَالْعَمَلُ

يَدْعُو الْإِسْلَامُ إِلَى الْعَمَلِ، وَيَحُثُّ عَلَيْهِ، وَالآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ تُؤَكِّدُ ذَلِكَ، فَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "قُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ" فَالْعَمَلُ يُهْدِبُ النُّفُوسَ، وَيُنِي الشَّخْصِيَّةَ، وَيَرْفَعُ قَدْرَ الْمُجْتَمَعِ - فَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِأَيْدِيهِمْ - فَسَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَهُ رَبُّهُ بِصُنْعِ السَّفِينَةِ الَّتِي رَكِبَهَا الْمُؤْمِنُونَ - اسْتَمِعَ فِي ذَلِكَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى: ﴿وَأَصْنَعُ الْفُلَ﴾ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا ﴿فَلَمَّا كَمُلَتْ سَاكِنَاتُهَا﴾ وَوَحَيْنَا ﴿فَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ الَّذِي كَفَرَ أَنُوبْ اصْلُبْ رِيْقًا مِّنَ الْمَتَاعِ﴾ فَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَوَلَدِهِ سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَامَا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ، كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ - وَسَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصْنَعُ الدَّرُوعَ، وَالْقُرْآنُ يَقُولُ فِي ذَلِكَ: ﴿وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ﴾ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْعَى الْأَغْنَامَ وَ يُتَاجِرُ فِي مَالِ

خدیجۃ رضی اللہ عنہا۔

وَمِنْ هَذِهِ الْأَمْثَلَةِ نَذْرُكَ مَنْزِلَةَ الْعَمَلِ فِي الْإِسْلَامِ وَالصَّانِعِ وَالْعَامِلِ - فَأَفْضَلُ الْمَالِ مَا يَكْتَسِبُ الْإِنْسَانُ وَغَرَقَ جَبِينَهُ -

التمارين

۱- الإسلام يدعو إلى العمل، أذكر في ذلك بعض القرآن:

۲- استعمل الكلمات الآتية موضحاً معناها:

يحث - السفينة - المجتمع - يرعى - الصانع

۳- ترجم إلى العربية:

ایک صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کچھ عطا فرمائیے۔

آپ نے فرمایا کیا تمہارے گھر میں کوئی چیز ہے؟

اس نے عرض کی میرے پاس ایک پیالہ اور ایک چادر ہے۔

آپ نے فرمایا: پیالہ کو گھر سے لے آؤ۔

جب وہ پیالہ لے کر آیا تو آپ نے پیالہ بچا دیا۔

اور فرمایا: ان پیسوں سے کھانا اور رسی خرید لو۔

جنگل جاؤ، لکڑیاں کاٹو اور بیچو۔

وہ صحابی جنگل سے لکڑیاں کاٹے اور بازار بچا دیتے۔

چند دنوں میں وہ خوشحال ہو گئے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ النِّظَامُ

أَنَا أَنْظِمُ كُتُبِي وَأَدَوَاتِي، وَأُرَتِّبُ حُجْرَتِي وَمَلَابِسِي، أَنَا سَنُظِّمُ فِي حَيَاتِي، وَهَذَا يُرِيحُنِي وَيُوفِّرُ وَقْتِي، وَيُسَاعِدُنِي عَلَى

النَّظَامِ فِي السَّجَّاحِ فِي عَمَلِي -

النَّظَامُ يُحَقِّقُ لِي مَا أَرْجُوهُ، لِأَنِّي أَقُومُ بِكُلِّ عَمَلٍ تَحْتَ

نَظَامٍ، وَأَضَعُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَى مَوْضِعِهِ - إِذَا أَحْتَاجُ إِلَى شَيْءٍ أَجِدُهُ

فِي مَكَانِهِ - وَالَّذِي لَا يُنَظِّمُ حَيَاتَهُ لَا يَصِلُ إِلَى مَرَامِهِ -

اقْرَأْ مَعَنَا هَذَا النِّشِيدَ:

إِنَّ الَّذِي يُرَتِّبُ

مَتَاعَهُ، لَا يَتَعَبُ

فَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

فِي مَوْضِعٍ أَعَدَّهُ

مَتَى يَعُدُّ إِلَيْهِ

يَجِدُهُ فِي يَدَيْهِ

مِنْ غَيْرِ بَحْثٍ يُجْهِدُهُ

وَلَا زَمَانٍ يَفْقِدُهُ

حُسْنُ نِظَامِ الْعَمَلِ
يُضْمَنُ نَيْلَ الْأَمَلِ

التَّمَارِينُ

- ۱- ما الَّذِي يَسْتَفِيدُهُ الْإِنْسَانُ الْمُنَظَّمُ فِي حَيَاتِهِ؟
- ۲- أَكْتُبْ سَطْرَيْنِ عَنْ فَائِدَةِ النَّظَامِ-
- ۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
نظام، زندگی میں کامیابی کی اساس ہے۔
نظام قوموں کی ترقی کی کلید ہے۔
جو قوم نظام کے تحت کام کرتی ہے وہ جلد ترقی کی منازل طے کرتی ہے۔
اسلام میں نظام کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔
عبادات کیلئے ایک نظام معین ہے۔
سورج ایک نظام کے تحت طلوع اور غروب ہوتا ہے۔
اگر طالب علم اپنے اوقات کو منظم کرے تو کبھی ناکام نہ ہو۔
اگر تم اپنے وقت کو بچانا چاہتے ہو تو نظام کے مطابق کام کرو۔
منظم شخص کبھی قلت وقت کی شکایت نہیں کرتا۔
نظام کے فقدان کی وجہ سے ریلوے کا محکمہ خسارے میں ہے۔

الدَّرْسُ الْتَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ النَّصَائِحُ وَالْحِكَمُ

لَا خَيْرَ فِي عِبَادَةٍ لَا عِلْمَ فِيهَا، وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ
لَا فَنَہُمْ فِيهِ، وَلَا خَيْرَ فِي قِرَاءَةٍ لَا تَدَبُّرَ فِيهَا-

(سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

عَلَى الْعَاقِلِ أَلَّا يَسْتَحْفِ بِثَلَاثَةٍ: الْعُلَمَاءُ، وَالسُّلْطَانُ،
وَالْإِخْوَانُ- فَإِنَّ مَنْ اسْتَحَفَّ بِالْعُلَمَاءِ ذَهَبَتْ آخِرَتُهُ،
وَمَنْ اسْتَحَفَّ بِالسُّلْطَانِ ذَهَبَتْ دُنْيَاهُ، وَمَنْ اسْتَحَفَّ
بِالْإِخْوَانِ ذَهَبَتْ مُرُوءَتُهُ- (عبدالله بن مبارک)

مَنْ طَلَّبَ أَخًا بِلا عَيْبٍ صَارَ بِلا أَخٍ- (فضیل بن عیاض)

زِيَادَةُ الْعَقْلِ عَلَى اللِّسَانِ فَضِيلَةٌ، وَزِيَادَةُ اللِّسَانِ عَلَى
الْعَقْلِ رَذِيلَةٌ-

بِالْأَدَبِ تَفْهَمُ الْعِلْمَ، وَبِالْعِلْمِ يَصِحَّ لَكَ الْعَمَلُ، وَ
بِالْعَمَلِ تَنَالُ الْحِكْمَةَ، وَبِالْحِكْمَةِ تَغْنَمُ الزُّهْدَ، وَبِالزُّهْدِ
تَتْرُكُ الدُّنْيَا، وَبِتَرْكِ الدُّنْيَا تَرْغَبُ إِلَى الْآخِرَةِ، وَبِالرَّغْبَةِ
فِي الْآخِرَةِ تَنَالُ رِضَا اللَّهِ- (يوسف بن حسين الرازي)

صَلَاحُ الصِّبْيَانِ فِي الْمَكْتَبِ، وَصَلَاحُ قُطَاعِ الطَّرِيقِ

فِيَانِي كَسَبْتُهَا الْيَوْمَ بِجِدِّي، وَلَا يَهُونُ عَلَيَّ ضَيَاعُهَا.

الْتَمَارِينُ

۱- استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

أُمٌ جاهلة - البطال - الشباك - كَسَبْتُ -

۲- "الأم مدرسة" اكتب على هذا العنوان خمسة أسطر

۳- ترجم ما ياتي إلى العربية:

عبد الكريم ایک مالدار آدمی تھا۔

اس کا بیٹا عبد الحليم انتہائی ست اور احمق تھا۔

اپنے والد کے اصرار کے باوجود وہ کام نہیں کرتا تھا۔

کچھ عرصہ بعد اس کا والد فوت ہو گیا۔

اس نے وراثت میں بہت سا مال پایا۔

اس کی ماں نے اسے نصیحت کی، بیٹا! اس مال کی حفاظت کرنا۔

اس مال کو ضائع نہ کرنا کیونکہ تیرے والد نے اسے بڑی محنت سے کمایا ہے۔

لیکن وہ مال کو ضائع کرتا رہا۔ یہاں تک کہ مال ختم ہو گیا۔

مال ختم ہو جانے کے بعد اسے ماں کی نصیحت یاد آئی۔

پھر اس نے خوب محنت کی تو اسے پتہ چلا کہ مال کمانا آسان نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْأَرْبَعُونَ

ذَكَاءُ الرَّيْفِيِّ

خَرَجَ حَاكِمٌ مِنْ قَصْرِهِ لَيْلًا، لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ النَّاسِ فِي الرَّيْفِ، فَاصْطَدَمَ بِرَجُلٍ فَغَضِبَ غَايَةَ الْغَضَبِ - وَلَكِنَّهُ عَرَفَ أَنَّ الرَّجُلَ مَعْدُورٌ لِشِدَّةِ الظَّلَامِ، فَصَفَحَ عَنْهُ وَعَادَ إِلَى قَصْرِهِ - وَفِي الصَّبَاحِ أَصْدَرَ أَمْرًا بِأَنْ يَحْمِلَ كُلُّ سَارٍ بِاللَّيْلِ مِصْبَاحًا فِي يَدِهِ -

وَلَمَّا أَقْبَلَ اللَّيْلُ خَرَجَ الْحَاكِمُ حَسَبَ عَادَتِهِ فَاصْطَدَمَ بِالرَّجُلِ نَفْسِهِ وَغَضِبَ مِنْهُ وَنَهَرَهُ وَقَالَ لَهُ: "كَيْفَ امْكُنَ أَنْ تُخَالِفَ أَمْرِي وَتَمْشِيَ بِدُونِ مِصْبَاحٍ؟" فَقَالَ الرَّجُلُ: "عَفْوًا، يَا مَوْلَايَ! فِهَا هُوَ الْمِصْبَاحُ بِيَدِي" - فَقَالَ الْحَاكِمُ: "وَلَكِنَّهُ خَالَ عَنِ الزَّيْتِ" قَالَ الرَّجُلُ: "كَذَلِكَ كَانَ أَمْرُكَ خَالِيًا عَنْ ذِكْرِ الزَّيْتِ" -

فَذَهَبَ الْحَاكِمُ وَأَصْدَرَ أَمْرًا آخَرَ فِي الصَّبَاحِ بِوَضْعِ الزَّيْتِ فِي الْمَصَابِيحِ وَخَرَجَ لَيْلًا، فَلَقِيَ ذَلِكَ الرَّجُلَ مَرَّةً ثَالِثَةً، فَقَبِضَ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: "أَلَا نَقَدْ وَقَعْتَ فِي يَدِي، وَلَا مَقَرَّ لَكَ، هَلْ فِي مِصْبَاحِكَ زَيْتٌ؟" قَالَ: "نَعَمْ، يَا سَيِّدِي" فَسَأَلَهُ الْحَاكِمُ:

”لَمْ لَمْ تُوقِدْهُ؟“ فَأَجَابَ: ”يَا سَيِّدِي! لَمْ تَأْمُرْنَا بِالْإِقَادَةِ
الْحَاكِمُ أَنَّهُ أَخْطَأَ مَرَّةً ثَلَاثَةً، وَأَطْلَقَ الرَّجُلَ -
إِعْتَبَرَ الْحَاكِمُ بِهَذِهِ الْحَادِثَةِ وَجَعَلَ يُصْدِرُ أَوْامِرَهُ بَعْدَ
غَايَةٍ فِي الصَّرَاحَةِ وَالْإِحْكَامِ -

الْتَّمَارِينُ

صَحَّحِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ:

(ا) خَرَجَ حَاكِمٌ مِنْ قَصْرِهِ، لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ النَّاسِ -

(ب) كَانَ أَمْرُكَ خَالٍ عَنْ ذِكْرِ الزَّيْتِ -

(ج) لَمْ لَمْ تُوقِدْهُ؟

۲- اسْتَعْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمْلِكَ الْمُفِيدَةِ:

حَاكِمٌ - رِيفِيٌّ - مِصْبَاحٌ - زَيْتٌ - أَصْدَرَ -

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

حَاكِمٌ قَوْمٌ كَاخَادِمٌ هُوَ تَا هِجَ -

حَاكِمٌ كُو چا هِجَ كِه وَه مَحَلَّات سَ نُكَلِّ اور لوگوں كَے حَالَات جَانِے -
اگر حَاكِم اِپنَے مَحَل سَ باہر نِہیں نُكَلِّ گا تو اُسَ اِپنی رِعايَا كَے حَالَات كا عِلْم نِہیں
ہوگا -

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عادل حکمران تھے -

آپ راتوں کو مدینہ کی گلیوں میں چکر لگاتے -

اگر کوئی بھوکا ہوتا تو اسے کھانا کھلاتے -

اگر کوئی محتاج ملتا تو اس کی مدد کرتے -

آپ باہر سے آنے والے تجارتی قافلوں کی حفاظت کرتے -

حَاكِم كُو چا هِجَ كِه وَه سَوِج وِ بَچَا كَے بَعْد قَانُون صَاوِر كَرِے -

قَوَانِین اِنتِبَاثِی وَاضِح اور سَخْت ہونَے چاہِئیں -

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ

هِيَ الْمَدِينَةُ الْمُشْرِفَةُ وَهِيَ تُسَمَّى أَيْضًا "طَبِيبَةَ" هَاجِرِ
الرَّسُولِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَمِيعًا أَوْذُوا فِي
مَكَّةَ - فَكَانَ أَهْلُهَا أَنْصَارًا لِلرَّسُولِ ﷺ وَصَحْبِهِ - وَأَمِنَ بِهِ
الْمُسْلِمُونَ، وَعَزَّ الْإِسْلَامُ - وَاتَّخَذَهَا الرَّسُولُ ﷺ دَارًا لَهُ
وَصَارَتْ عَاصِمَةَ الْخِلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي عَهْدِ الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِينَ -

وَبِالْمَدِينَةِ ضَرِيحُ الرَّسُولِ ﷺ، يَتَّصِلُ بِهِ مَسْجِدٌ عَظِيمٌ
يُسَمَّى "الْحَرَمَ النَّبَوِيَّ" وَيَقْصِدُهَا الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ الْحَجِّ لِزِيَارَةِ
قَبْرِ الرَّسُولِ ﷺ وَالْأَمَاكِينِ الْمُقَدَّسَةِ الْآخَرَى - فَالْمَدِينَةُ عِنْدَ
الْمُسْلِمِينَ إِحْدَى الْمَدِينَتَيْنِ الْمُعْظَمَتَيْنِ، وَالْمَسْجِدُ النَّبَوِيُّ
عِنْدَهُمْ ثَانِي الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ -

وَهِيَ تَقَعُ فِي شِمَالِ الْحِجَازِ، تَبْعُدُ عَنْ مَكَّةَ نَحْوَ خَمْسِينَ
وِثَلَاثِ مِائَةِ كِيلُومِتْرٍ - وَتَقَعُ فِي سَهْلٍ خِصْبٍ تُحِيطُ بِهِ
الْجِبَالُ، وَبَعْدَ الْمَطَرِ يَجْرِي فِي أَوْدِيَّتِهَا مَاءٌ تَكْثُرُ بِهِ الزَّرُوعُ
وَالْفَوَاكِهُ، وَنَخِيلُهَا تُنْبِجُ نَحْوَ سَبْعِينَ صِنْفًا مِنَ الثَّمَرِ -

مِنْهَا مُعْتَدِلٌ وَهَوَائُهَا طَيِّبٌ، وَلَعَلَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْ
بِشْرِ شَيْءٍ سَاعَدَتْ عَلَى رِقَّةِ أَهْلِهَا وَلَطَافَةِ أَمْرِ جَنَّتِهِمْ حَتَّى
أَحْسَنُ أَهْلِ بِلَادِ الْعَرَبِ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَلَا
فَتَحَاوَرَتْهُمْ لِلرَّسُولِ ﷺ أَكْسَبَتْهُمْ كَثِيرًا مِنْ أَخْلَاقِهِ

الْتِمَارِينَ

لِمَ هَاجَرَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى الْمَدِينَةِ؟
كَيْفَ عَامَلَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ بِالْمُهَاجِرِينَ؟

بِمَ رَقَّتْ أَمْرِجَةُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ؟

نَرْجِمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ہجرت سے پہلے مدینہ کا نام یثرب تھا۔

اس میں بہت سی امراض اور وبایں پائی جاتی تھیں۔

ہجرت کے بعد بعض صحابہ بیمار ہو گئے۔

رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور اس کیلئے برکت کی دعا کی۔

انصار نے مہاجرین کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا۔

مدینہ میں اوس اور خزرج دو بڑے قبیلے تھے۔

ہجرت سے پہلے وہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔

حضور ﷺ کی برکت سے وہ بھائی بھائی بن گئے۔

اسلام میں جو پہلی مسجد بنائی گئی وہ مسجد قبا ہے۔

مسجد قبا مدینہ شریف سے پانچ کلو میٹر دور ہے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُونَ الْخَائِنُ

أَرَادَ تَاجِرٌ مِّنَ الْأَغْنِيَاءِ أَنْ يَحْجَّ، فَذَهَبَ إِلَى أَحَدِ أَوْلِيَّائِهِ
فَاسْتَوْدَعَهُ صُرَّةَ كَبِيرَةٍ مَمْلُوءَةً مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَطَلَبَ
أَنْ يُحْفَظَهَا عِنْدَهُ حَتَّى يَعُودَ مِنَ الْحَجِّ.

لَمَّا رَجَعَ التَّاجِرُ مِنَ الْحَجِّ ذَهَبَ إِلَى صَدِيقِهِ لِيَطْلُبَ
فَأَنْكَرَهَا وَادَّعَى أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ تِلْكَ الصُّرَّةَ - حَزَنَ التَّاجِرُ
صَدِيقَهُ وَذَهَبَ إِلَى أَحَدِ أَصْدِقَائِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَمْرَهُ، فَقَالَ
ذَلِكَ الصَّدِيقُ: "لَا تَحْزَنْ يَا أَخِي إِفْسَاحَتَالُ فِي رَدِّ وَدِيْعِي
فَتَعَالِ إِلَى مَنْزِلِهِ عَصَرَ هَذَا الْيَوْمِ وَطَالِبُهُ بِرَدِّهَا وَسَأَكُونُ
حِينَ حُضُورِكَ"

ذَهَبَ الصَّدِيقُ إِلَى مَنْزِلِ الرَّجُلِ الْخَائِنِ وَمَعَهُ كَثِيرٌ
الْحُلِيِّ وَالْجَوَاهِرِ، وَأَوْفَاهُ أَنَّهُ سَيَسَافِرُ غَدًا إِلَى بَلَدَةٍ بَعِيدَةٍ
وَيُودِعُ عِنْدَهُ هَذِهِ الْحُلِيَّ وَالْجَوَاهِرَ - فَطَمِعَ الرَّجُلُ فِي
الْحُلِيِّ وَالْجَوَاهِرِ -

بَيْنَمَا هُمَا يَتَحَادَثَانِ، إِذْ أَقْبَلَ الْعَاجِزُ صَاحِبُ الْوَدِيْعَةِ
فَطَالَبَ الْخَائِنَ بِوَدِيْعَتِهِ، فَذَهَبَ

وَرَجَعَ بِالصُّرَّةِ وَسَلَّمَهَا إِلَيْهِ خَشْيَةً أَنْ يَشْكُ الزَّائِرُ فِي أَمَانَتِهِ -
وَعِنْدَئِذٍ قَامَ التَّاجِرُ وَصَدِيقُهُ وَانْصَرَفَا بِأَمْوَالِهِمَا - فَأَدْرَكَ الرَّجُلُ
الْخَائِنُ الْحِيلَةَ وَخَجَلَ مِنْهُمَا -

الْتَمَارِينُ

۱- صَرَفٌ: "تَعَالَى".

۲- هَاتِ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ التَّالِيَةِ:

أَصْدِقَاءُ - حُلِيٌّ - جَوَاهِرُ - أَغْنِيَاءُ - أَمْوَالُ

۳- اسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مَفِيدَةٍ:

صُرَّةُ - الْحَجُّ - الْخَائِنُ - الصَّدِيقُ - الْحُلِيُّ

۴- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ایک تاجر نے سفر کا ارادہ کیا۔ اس نے کچھ جواہرات اپنے ایک دوست کے ہاتھ رکھ دیئے۔

جب وہ سفر سے لوٹا تو اس نے ہاتھ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔

اس کے دوست نے کہا: تمہارے جواہرات چوہے کھا گئے ہیں۔

تاجر بڑا غمزدہ ہوا۔ جب وہ اس کے گھر سے باہر نکلا تو اس نے خائن کے بیٹے کو دیکھا۔ اس نے بچے کو اٹھایا اور اپنے گھر لے گیا۔

جب خائن نے اپنے بیٹے کو نہ پایا تو بڑا ٹنگین ہوا اور اسے تلاش کرنے لگ گیا۔

ایک دن اس کی ملاقات تاجر سے ہو گئی تو اس نے اس سے اپنے بچے کے بارے میں پوچھا،

تاجر نے اسے بتایا: کہ ایک چیل نے تمہارے بچے کو اٹھالیا ہے۔

اس نے کہا: یہ کیسے ممکن ہے؟ تاجر نے جواب دیا: یہ کیسے ممکن ہے کہ چوہے جواہرات کھالیں؟

وہ شخص تاجر کی بات سمجھ گیا اور ہاتھ اسے لوٹا دی، تاجر نے اس کا بیٹا واپس کر دیا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والأربعون

مِنْ كَلَامِ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ
الْحَثُّ عَلَى التَّرَحُّالِ

الْمَقَامُ لِلَّذِي عَقَلَ وَذَى أَدَبٍ
مِنْ رَاحَةٍ فَدَعِ الْأَوْطَانَ وَاعْتَرِبْ

تَجِدْ عِوَضًا عَمَّنْ تَفَارِقُهُ
وَأَنْصَبْ، فَإِنَّ لَذِيذَ الْعَيْشِ فِي النَّصَبِ

رَأَيْتُ وَقُوفَ الْمَاءِ يُفْسِدُهُ
إِنْ سَاحَ طَابَ، وَإِنْ لَمْ يَجْرِ لَمْ يَطْبِ

لَوْ لَا فِرَاقُ الْأَرْضِ مَا فْتَرَسَتْ
وَالسَّهْمُ، لَوْ لَا فِرَاقُ الْقَوْسِ لَمْ يُصِ

شَمْسُ لَوْ وَقَفَتْ فِي الْفُلْكِ دَائِمَةً
لَمَلَّهَا النَّاسُ مِنْ عَجْمٍ وَمِنْ عَرَبٍ

لَيْسَ كَالْتَرَبِ مُلْقَى فِي أَمَاكِنِهِ
وَالْعُودُ فِي أَرْضِهِ نَوْعٌ مِنَ الْحَطَبِ

تَغَرَّبَ هَذَا، عَزَّ مَطْلَبُهُ
وَإِنْ تَغَرَّبَ ذَلِكَ عَزَّ كَالذَّهَبِ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُونَ الْخَلِيفَةُ وَالْعَالِمُ

رَأَى بَعْضُ الْخُلَفَاءِ فِي طَلَبِ عَالِمٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ لِيَتَحَدَّثَ
بِهِ فِي بَعْضِ الْأُمُورِ - فَلَمَّا جَاءَهُ الْخَادِمُ وَحَدَّثَهُ خَالِسًا وَخَوَّاهُ
فَقَالَ لَهُ:

"يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَسْتَدْعِيكَ -"
فَقَالَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ: عِنْدِي جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُكَمَاءِ
يُحَادِثُهُمْ فَإِذَا فَرَغْتُ مِنْ حَدِيثِهِمْ حَضَرْتُ إِلَيْهِ -

فَلَمَّا عَادَ الْخَادِمُ إِلَى الْخَلِيفَةِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا أَجَابَ بِهِ الْعَالِمُ
فَقَالَ لَهُ: "مَنْ هَؤُلَاءِ الْحُكَمَاءُ الَّذِينَ يُحَادِثُهُمُ الْعَالِمُ؟" قَالَ:

"يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا عِنْدَهُ -"
فَقَالَ الْخَلِيفَةُ لِخَادِمِهِ: "أَحْضِرْهُ السَّاعَةَ كَيْفَ كَانَ -"
فَلَمَسَ إِلَيْهِ الْخَادِمُ وَأَحْضَرَهُ - فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيِ أَمِيرِ

الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَهُ: "مَنْ هَؤُلَاءِ الْحُكَمَاءُ الَّذِينَ كَانُوا عِنْدَكَ؟"
فَقَالَ: "يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! هُمْ الْجُلَسَاءُ الَّذِينَ لَانْمَلُ حَدِيثُهُمْ وَلَا
يُفْشُونَ لَنَا سِرًّا، وَيُفِيدُونَ نَدًّا مِنْ عِلْمِهِمْ -"
فَخَبَّرَهُ أَنَّهُ يُشِيرُ بِذَلِكَ إِلَى الْكُتُبِ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ نَاقِرَهُ -

نُورُ الْعِلْمِ يَزْدَادُ بِتَرْكِ الْمَعَاصِي
شَكُوتُ إِلَى وَكَيْعِ سُوءٍ حِفْظِي
فَأَرْشَدَنِي إِلَى تَرْكِ
وَأَخْبَرَنِي أَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ
وَنُورُ اللَّهِ لَا يُعْطَى

التمرین

ترجمہ الآیات الثالِیة لمفکر الإسلام العلامة محمد اقبال

ہمدردی

مثنیٰ پہ کسی شجر کی تنہا
کھتا تھا کہ رات سر پہ آئی
پہنچوں کس طرح آشیاں تک
سن کر بلبل کی آہ و زاری
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
بلبل تھا کوئی تنہا
اڑنے چگنے میں
ہر چیز پہ چھا گیا
جگنو کوئی پاس ہی
کیرا ہوں اگرچہ میں
میں راہ میں روشنی
چمکا کے مجھے
آتے ہیں جو کام دوسرے

التَّمَارِينُ

۱- اذْكُرْ بَعْضَ فَوَائِدِ الْكِتَابِ-

۲- رَبِّ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

(ا) جَالِسًا، وَحَوْلَهُ، وَجَدَهُ، كُتِبَهُ-

(ب) إِنَّ، يَسْتَدْعِيكَ، الْعَالَمَ الْجَلِيلَ، أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،

(ج) لَا تَمَلْ، الَّذِينَ، حَدِيثَهُمْ، الْجُلَسَاءُ، هُمْ-

۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

کتاب تہائی کی بہترین ساتھی ہے۔

کتاب نیکی اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

کتاب گزرے ہوئے لوگوں کے قصے اور حالات بیان کرتی ہے۔

کتاب ایسا دوست ہے جو نہ کسی کی غیبت کرتا ہے، نہ چغلی کھاتا ہے نہ ہی

اور خیانت کرتا ہے۔

اہل علم کتاب سے محبت کرتے ہیں، گویا کہ کتاب ان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔

کتاب عقل اور ادب سکھاتی ہے۔

طالب علم کو اچھی کتاب کا انتخاب کرنا چاہئے۔

ایسی کتاب سے اجتناب ضروری ہے جو قاری کے اخلاق کو خراب کرتے ہوئے

ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

الْمُشَارَكَةُ فِي الْعَمَلِ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «النَّاسُ سَوَاسِيَةٌ كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ»-

مَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ مُتَسَاوُونَ، لَا فَضْلَ لِأَحَدٍ

عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِالتَّقْوَى، كَمَا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنْ أَكْرَمَكُمْ

عِنْدَ اللَّهِ أَنْفَقَكُمْ﴾- وَلَا يَتَمَيَّزُ أَحَدٌ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا بِالْعَمَلِ

الصَّالِحِ-

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيْهِ، وَأَنْ يُشَارِكَ

أَصْحَابَهُ فِي الْعَمَلِ-

كَانَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ يَوْمًا عَلَى سَفَرٍ، وَحَانَ وَقْتُ الطَّعَامِ،

وَأَرَادُوا أَنْ يُجَهَّزُوا شَاةَ لِبَطْعَائِهِمْ-

قَالَ أَحَدُ أَصْحَابِهِ : عَلَى ذَبْحِهَا

وَقَالَ آخَرُ : عَلَى سَلْخِهَا

وَقَالَ ثَالِثٌ : عَلَى طَبْخِهَا

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : وَعَلَى جَمْعِ الْحَطَبِ-

فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا نَحْنُ نَكْفِيكَ الْعَمَلَ-

فَقَالَ: أَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَكْفُونَنِي، وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَتَمَيَّزَ مِنْ

صَحَابِي بِشَيْءٍ، فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَكْرَهُ مِنْ عِبَادِهِ
يُرَاهُ مُمَيِّزًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ-

التَّمارِينُ

- ۱- ما العملُ الذي أرادَ النبي ﷺ أن يُشَارِكَ فيه أصحابه؟
- ۲- اُكْتُبْ ثَلَاثَةَ سَطُورٍ عَنْ عَمَلٍ تَعَاوَنْتَ فِيهِ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِكَ؟
- ۳- ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي فِي جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:
الشَّاةِ - العملُ - على سفرٍ - المشط - الحطب -
- ۴- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
اسلام عمل اور جدوجہد کی دعوت دیتا ہے۔
عمل شرف اور عبادت ہے۔
نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کو کام کرنے کی ترغیب دیا کرتے تھے۔
جب مسلمانوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو نبی کریم ﷺ نے مہاجرین اور
انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا۔
انصار نے مہاجرین کو اپنے اموال میں شریک کر لیا۔
جب ایک انصاری نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اپنے مال میں
شریک کرنا چاہا تو آپ نے فرمایا، بازار کی طرف میری رہنمائی کریں تاکہ میں
خرید و فروخت کروں اور اپنے ہاتھ سے روزی کمادوں۔
چند دنوں میں آپ مالدار تاجر بن گئے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ حِكَايَاتٌ وَطَرَائِفُ

قَالَ الْأَصَمِيُّ: قُلْتُ لِغُلَامٍ حَدَّثِ السَّنَّ مِنْ أَوْلَادِ
"أَبِسْرُكَ أَنْ يَكُونَ لَكَ مِائَةُ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَأَنْتَ
خَيْرٌ؟" فَقَالَ: "لَا، وَاللَّهِ" - قُلْتُ: "وَلِمَ؟" قَالَ: "أَخَافُ أَنْ
يُخَيَّرَ عَلَيَّ حُمَقِي جَنَائِيَّةً تُذْهِبُ مَالِي وَيَبْقَى عَلَيَّ حُمَقِي" -
مَرَّ مَجْنُونٌ بِأَطْفَالٍ يَلْعَبُونَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَانُوا
عُشْرَةً، وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: "تَعَالَوْا حَتَّى نَسْخَرَ بِهَذَا
الْمَجْنُونِ" فَقَالُوا: "يَا مَجْنُونُ! اصْعِدْ هَذِهِ الشَّجَرَةَ وَخُذْ عَشْرَةَ
دَرَاهِمَ" - قَالَ الْمَجْنُونُ: "أَعْطُونِي الدَّرَاهِمَ أَوَّلًا" فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهَا -
أَخَذَ الْمَجْنُونُ الدَّرَاهِمَ وَقَالَ: "هَاتُوا سُلْمًا" - فَقَالُوا: "لَمْ
يَكُنْ هَذَا فِي الشَّرْطِ" - فَقَالَ: "كَانَ فِي شَرْطِي دُونَ
شَرْطِكُمْ" -
۲- كَانَ رَجُلٌ فِي دَارٍ بِأَجْرَةٍ، وَكَانَ خَشَبُ السَّقْفِ
يَتَفَرَّقُ كَثِيرًا، فَلَمَّا جَاءَ صَاحِبُ الدَّارِ يُطَالِبُهُ بِالْأَجْرِ قَالَ لَهُ:
"اصْلِحْ هَذَا السَّقْفَ، فَإِنَّهُ يَتَفَرَّقُ" -
قَالَ: "لَا بَأْسَ عَلَيْكَ، فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ اللَّهَ" -

قال: "أَحْسَى أَنْ تُذَرِكَ الرِّقَّةُ فَيَسْجُدَ".

۳- رَمَى رَجُلٌ عُصْفُورًا فَأَخْطَأَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: "أَحْسَى فَعَضِبَ وَقَالَ: "أَتَهْزَأُ بِى؟" قَالَ: "لَا، وَلَكِنْ أَحْسَنْتَ الْعُصْفُورَ".

۵- مَرَّ رَجُلٌ مِّنَ الْأَذْكِيَاءِ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي الطَّرِيقِ - "لِمَ تَقِفُ هُنَا؟" قَالَ: "أَتَنْتَظِرُ إِنْسَانًا".

فَقَالَ: "إِذَا يَطُولُ قِيَامُكَ".

الْتَمَرَيْنِ

تَرْجِمَ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱- ایک آدمی نے ایک فقیہ سے پوچھا: جب میں نماز کیلئے اپنے کپڑے اتار دوں اور سر میں داخل ہو جاؤں تو کیا اپنا منہ قبلہ کی طرف کروں یا کسی اور طرف؟ فقیہ نے کہا: تم اپنا منہ ان کپڑوں کی طرف کرو جو تم نے اتارے ہیں۔

۲- خلیفہ معتمد کا وزیر خاقان بیمار ہو گیا۔ خلیفہ اس کی عیادت کیلئے اس کے گھر گیا۔ خاقان کا بیٹا اس وقت چھوٹا بچہ تھا، وہ بہت ذہین تھا۔ معتمد نے اس سے کہا: تمہارا گھر خوبصورت ہے یا ہمارا گھر؟ اس نے جواب دیا: اس وقت ہمارا گھر اچھا ہے اس نے پوچھا: کیوں؟ بچے نے جواب دیا: "کیونکہ امیر المؤمنین ہمارے گھر میں ہیں۔"

پھر معتمد نے بچے کو اپنی انگوٹھی دکھائی اور کہا: کیا تم نے اس انگوٹھی سے خوبصورت کوئی چیز دیکھی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، وہ ہاتھ جس میں یہ انگوٹھی ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُونَ

ابْنُ الْأَكْرَمَيْنِ

سَيِّدُنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَعْظَمِ خُلَفَاءِ الدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ - وَاشْتَهَرَ بِالْعَدْلِ وَالصِّدْقِ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ - وَكَانَ يَتَفَقَّدُ أَحْوَالَ الرِّعْيَةِ وَيُرَاقِبُ عَلَى وُلايَتِهِ وَعَمَلِهِ - وَإِذَا اعْتَدَى أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ انْتَقَمَ لَهُ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ الْمُعْتَدِي وَالْيَا كَبِيرًا -

فِي خِلَافَتِهِ كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْيَا عَلَى مِصْرَ، وَفِي يَوْمِ الْمَهْرَجَانِ تَسَابَقَ مِصْرِيُّ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فِي إِجْرَاءِ الْخَيْلِ - فَتَقَدَّمَ فَرَسُ الْمِصْرِيِّ عَلَى فَرَسِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَغَزَّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْبِقَهُ رَجُلٌ مِنَ الْعَامَّةِ -

غَضِبَ ابْنُ عَمْرٍو، وَوَثَبَ عَلَى الْمِصْرِيِّ وَأَخَذَ يَضْرِبُهُ بِالسَّوْطِ وَيَقُولُ لَهُ: "أَنَا ابْنُ الْأَكْرَمَيْنِ"

رَحَلَ الْمِصْرِيُّ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَدِينَةِ، وَشَكَاَ لَهُ، فَأَمَرَ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِحْضَارِ عَمْرٍو وَابْنِهِ - فَلَمَّا وَقَفُوا جَمِيعًا بَيْنَ يَدَيْهِ نَظَرَ إِلَى الْمِصْرِيِّ وَقَالَ لَهُ: "خُذِ السَّوْطَ وَاضْرِبْ ابْنَ الْأَكْرَمَيْنِ -"

ثُمَّ التَّفَتَ إِلَى عَمْرٍو غَاضِبًا وَقَالَ لَهُ: "يَا عَمْرٍو
اسْتَعْبَدْتُمُ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدْتُهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ أَحْرَارًا؟"

فَانْظُرْ إِلَى مَبْدِئِ الْمَسَاوَاةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الْإِسْلَامِ، وَانْظُرْ
أُولَئِكَ الْمُسْلِمِينَ الْأَوَائِلَ كَيْفَ كَانُوا يَحْكُمُونَ بَيْنَ النَّاسِ
بِالْعَدْلِ-

الْتِمَارِينَ

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ:

- (ا) ماذا فَعَلَ ابْنُ عَمْرٍو بِالْمِصْرِيِّ؟
- (ب) لماذا قَالَ عُمَرُ لِلْمِصْرِيِّ: "إِضْرِبْ ابْنَ الْأَكْرَمِينَ؟"
- (ج) مارَأَيْكَ فِيمَا فَعَلَهُ الْخَلِيفَةُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟
- اكتبْ خَمْسَةَ سَطُورٍ عَلَى مَبْدِئِ الْمَسَاوَاةِ فِي الْإِسْلَامِ-
- حَوْلَ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہجرت سے چالیس سال پہلے پیدا ہوئے۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے فاتح اور بے مثال حکمران تھے۔
غیر مسلم متور عین بھی آپ کی تعریف کرتے ہیں۔
آپ خلافت کے امور میں صحابہ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے۔
آپ اپنے عمال کا محاسبہ کیا کرتے تھے۔
آپ نے عمال کو محل میں رہنے اور قیمتی لباس پہننے سے منع کیا تھا۔
جب مصر کے عامل عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ نے قیمتی لباس پہنا اور محل میں
اقامت پذیر ہوئے تو آپ نے انہیں معزول کر دیا اور حکم دیا کہ موٹا لباس پہنو اور
بکریاں چراؤ۔

الدرس التاسع والأربعون فطانة

كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ كَثِيرَ الشَّحْمِ، يَصْعُبُ عَلَيْهِ
يَتَحَرَّكُ مِنْ مَكَانٍ إِلَى آخَرَ، فَجَمَعَ الْأَطِبَّاءَ وَقَالَ لَهُمْ: "إِسْخَرُوا
بِحِيلَةٍ يَخْفُ بِهَا لَحْمِي هَذَا قَلِيلًا" فَمَا قَدَرُوا عَلَى عِلاجِهِ
فَجَاءَهُ طَبِيبٌ عَاقِلٌ وَادَّعَى أَنَّهُ يُعَالِجُ الْمَلِكَ - فَقَالَ
الْمَلِكُ: "عَالِجِنِي وَلَكَ مَا تَطْلُبُ" - فَقَالَ الطَّبِيبُ: "أَنَا طَبِيبٌ
مُنَجِّمٌ، فَدَعْنِي أَنْظُرَ اللَّيْلَةَ فِي طَالِعِكَ، لِأَرَى أَى دَوَاءٍ يُوَفِّقُكَ"
فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ: "أَيُّهَا الْمَلِكُ! أَعْطِنِي الْأَمَانَ" فَلَمَّا أَتَى
قَالَ: رَأَيْتُ طَالِعَكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِكَ غَيْرُ شَهْرٍ
وَاحِدٍ -

فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ ذَلِكَ تَرَكَ الدُّنْيَا وَلَذَاتِهَا، وَاحْتَجَبَ عَنِ
النَّاسِ وَخَلَا وَحْدَهُ كَثِيرًا حَرِينًا - كُلَّمَا مَضَى يَوْمٌ ازْدَادَ هَمًّا
وَعُظْمًا حَتَّى هَزَلَ وَخَفَّ لَحْمُهُ - بَعْدَ ثَمَانِيَةِ وَعِشْرِينَ يَوْمًا
حَضَرَ الطَّبِيبُ، وَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: "مَاذَا تَرَى الْآنَ؟" قَالَ
الطَّبِيبُ: "أَعَزَّ اللَّهُ الْمَلِكُ! أَنَا لَا أَعْلَمُ عِلْمَ الْغَيْبِ، وَاللَّهُ، إِنِّي
لَا أَعْلَمُ عُمْرِي، وَكَيْفَ أَعْلَمُ عُمْرَكَ، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدِي

الغمة - فلم أقدر أن أجلب إليك الغم إلا بهذه الحيلة،
فأعطاه الملك على ذلك جائزة

التمارين

استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

الشحم - الغم - يذيب - لحم - منجم -

بأي حيلة عالج الطبيب الملك؟

ترجم ما يأتى إلى العربية:

ایک آدمی نے حج کے موقع پر اعلان کیا کہ قریش میں جس نے قرآن پاک حفظ
کیا ہے وہ میرے پاس آئے۔ میں اسے ایک ہزار دینار انعام دوں گا۔ کافی دن
انتظار کے بعد ایک قریشی حافظ اس کے پاس آیا اور اپنا انعام وصول کر لیا۔
اس شخص نے اعلان کر دیا کہ میں آئندہ سال پھر آؤں گا اور ہر قریشی حافظ

کو ایک ہزار دینار انعام دوں گا۔

اگلے سال وہ شخص بہت سامان لے کر مکہ شریف آیا۔ جب اس نے اعلان
کیا تو بہت سے حافظ جمع ہو گئے اور دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایک سال میں قرآن

کریم حفظ کر لیا ہے۔

وہ شخص ہر حافظ کا امتحان لینے کے بعد انعام دینے لگ گیا یہاں تک کہ مال

ختم ہو گیا لیکن کچھ حفاظ باقی تھے۔

الدَّرْسُ الْخَمْسُونَ

أَخْلِصْ قَلْبَكَ لِلَّهِ

قَالَ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ: خَرَجْتُ لِلْحَجِّ
كُنْتُ سَائِرًا فِي الْبَادِيَةِ، إِذْ رَأَيْتُ غُرَابًا فِي فَمِهِ رَغِيفٌ.
فَقُلْتُ: هَذَا غُرَابٌ يَطِيرُ وَفِي فَمِهِ رَغِيفٌ، إِنَّ لَهُ لَكُنْ
فَتَبِعْتُهُ حَتَّى نَزَلَ عِنْدَ غَارٍ، فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَرَأَيْتُ هُنَاكَ
مَشْدُودًا وَالرَّغِيفُ بَيْنَ يَدَيْهِ - فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: "مَنْ أَنْتَ؟"
فَقَالَ: أَنَا مِنَ الْحُجَّاجِ، أَخَذَ اللَّصُوصُ مَالِي وَمَتَاعِي وَشَلَّتْ
وَأَلْقَوْنِي فِي هَذَا الْمَوْضِعِ كَمَا تَرَى، فَصَبِرْتُ عَلَى الْخَبَرِ
أَيَّامًا، ثُمَّ تَوَجَّهْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ: يَا مَنْ قَالَ فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ
﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ﴾ - فَأَنَا مُضْطَرٌّ فَارْحَمْنِي
فَأَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيَّ هَذَا الْغُرَابَ بِطَعَامِي -

قال مالك رحمه الله: فحللته من الوثاق، ثم مضينا فعطشنا
وليس معنا ماء، فنظرنا في البادية فرأينا بئرا عليها ظباء -
فدنونا منها، فنفرت الظباء وأقامت غير بعيد - فنزلنا في البئر
وشربنا منها الماء وعزمنا ألا نبرح حتى نسقي الظباء، فحفرت
أنا وصاحبي حفرة، وملأناها بالماء، ونحينا، فأقبلت الظباء

وهربت حتى رويت، فإذا هاتف يهتف بي: يا مالك! ادعانا
فاجيبك وتوجه إلينا بطلبه فأجبنا، وأطعمناه، وحللنا وثاقه،
وسقيناه، وتوكلت علينا الظباء فسقيناها -

التمارين

- ۱- هَاتِ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ وَجُمُوعاً لِلْمُفْرَدَاتِ فِيهَا:
غراب، لصوص، رغيف، طباء، موضع.
- ۲- ضَعِ كُلَّ كَلِمَةٍ مِمَّا يَأْتِي فِي جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:
البادية - غار - المضطر - الوثاق - الجوع.
- ۳- تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ مانگنے کیلئے آیا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اسے کہا: تم نے اللہ تعالیٰ کا دروازہ چھوڑ دیا۔ امیر المومنین کے دروازہ پر بیٹھ گئے ہو، جاؤ اور قرآن سیکھو، یہ تمہیں ہر ایک کے لئے نیاز کر دے گا۔

وہ آدمی وہاں سے چلا گیا اور کچھ مدت غائب رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے آپ کو بتایا کہ اس نے دنیا کو ترک کر دیا اور عبادت میں مشغول ہو گیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں تمہاری دعا کا مشتاق تھا کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ اس نے جواب دیا: میں قرآن کریم سیکھتا رہا اور اس نے مجھے ہر چیز سے نیاز کر دیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تم نے قرآن کریم میں کیا پایا؟ اس نے جواب دیا: میں نے قرآن کریم میں پایا ہے "وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ"۔

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْخَمْسُونَ
الْحِكْمُ

- ۱- إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ تَذَبَّرَهُ فِي نَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ شَرًّا وَارَاهُ -
- ۲- إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ -
- ۳- إِذَا أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ، وَإِنْ تَوَلَّى عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ -
- ۴- إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يَلْزَمَكَ حُبُّكَ فَأَحْسِنْ أَدَبَكَ -
- ۵- أَضْعَفُ النَّاسِ مَنْ ضَعُفَ عَنْ كِتْمَانِ سِرِّهِ، وَأَفْوَاهُ مَنْ أَعْلَنَ عَلَى غَضَبِهِ، وَأَصْبَرُهُمْ مَنْ سَتَرَ فَاغْتَهُ، وَأَغْنَاهُمْ مَنْ قَنَعَ بِمَا تَبَسَّرَ لَهُ -
- ۶- الْإِنْسَانُ بِلَا عَقْلِ كَيْمَثَالٍ بِلَا رُوحٍ -
- ۷- آفَةُ النَّصِيحِ أَنْ يَكُونَ جَدَلًا، وَأَذَاهُ أَنْ يَكُونَ جِهَارًا -
- ۸- حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ -
- ۹- الْحِرْصُ يَنْقُصُ الْمَرْءَ مِنْ قُدْرِهِ، وَلَا يَزِيدُهُ فِي رِزْقِهِ -
- ۱۰- الدُّنْيَا تَغُرُّ، وَتَضُرُّ، وَتَعْمُرُّ -
- ۱۱- ارْجِعْ إِلَى الْحَقِّ وَإِنْ ثَقُلَ عَلَيْكَ -

١٢- زينة الإنسان ثلاثة: الحِلْمُ والمَحَبَّةُ والْحُرِّيَّةُ.

١٣- كُونُوا عُلَمَاءَ صَالِحِينَ، فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا عُلَمَاءَ صَالِحِينَ فَجَالِسُوا الْعُلَمَاءَ، وَاسْمَعُوا عِلْمًا يَدُلُّكُمْ عَلَى الْهُدَى، وَتُورِثُ عَنْ الرَّدَى-

١٤- كَمَا أَنَّ فِي الْأُنْيَةِ قَدْ يُجِيبُ الصَّدَى وَلَيْسَ فِي شَخْصٍ، كَذَلِكَ فِي النَّاسِ مَنْ لَهُ صُورَةُ الْإِنْسَانِ-

١٥- لِكُلِّ أَمْرٍ فِي مَالِهِ شَرِيكَانِ: الْوَارِثُ وَالْحَوَادِثُ-

١٦- لَا تَحْتَقِرْ مِنَ الْخَيْرِ قَلِيلًا، فَإِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْخَيْرِ كَثِيرٌ-

١٧- لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ، وَاطْلُبْ تَجْوِيدَهُ، فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُونَ عَنْ مُدَّةِ الْعَمَلِ، وَإِنَّمَا يَسْأَلُونَ عَنْ جَوْدَتِهِ-

١٨- لَا أُرِيدُ أَنْ أَكُونَ مَوْضِعَ خَوْفٍ، بَلْ مَوْضِعَ احْتِرَامٍ-

الدرس الثاني والخمسون أَحَادِيثُ مُخْتَارَةٌ

إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ-

إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ نَظْرًا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ-

ثَلَاثُ مُنْجِيَّاتٍ، وَثَلَاثُ مُهْلِكَاتٍ: فَأَمَّا الْمُنْجِيَّاتُ:

الْعَمَلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَخَشْيَةُ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَتَقْصُدُ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ-

وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشُحُّ مَطَاعٍ، وَهَوَى مُتَّبَعٍ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ

النَّاسُ كَالِإِبِلِ الْمَائَةِ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً-

مَا أَمْلَقَ تَاجِرٌ صَدُوقًا-

يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي، مَالِي، وَإِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِكَ مَا

كُنْتَ فَافْنَيْتَ، أَوْ لَبِسْتَ فَابْلَيْتَ، أَوْ وَهَبْتَ فَامْضَيْتَ-

إِسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْلِ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" فَإِنَّهَا

تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضَّرِّ أَذْنَاهَا اللَّهُمَّ-

٨- أَطِيبِ الْكَلَامَ، وَأَفْشِ السَّلَامَ، وَصِلِ الْأَرْحَامَ،

بَاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامَ، ثُمَّ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ-

٩- إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ حَقٌّ

وَأُبْنِغِي بِهِ وَجْهَهُ-

١٠- إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكْثُرُوا مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ فَافْعَلُوا، فَإِنَّهُ

شَيْءٌ أَنْجَحَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى، وَلَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ-

١١- أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قِيلَ، كَيْفَ أَنْصُرُ

ظَالِمًا؟

قَالَ: تَحْجِزْهُ وَتَرُدَّهُ عَنِ الظُّلْمِ، فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ-

١٢- أَلَا أَعْلَمُكَ كَلَامًا إِذَا قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللَّهُ تَعَالَى هَمَّكَ

وَقَضَى عَنْكَ دَيْنَكَ، قُلْ إِذَا أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبَخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَا

الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ-

١٣- الْإِسْلَامُ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ

وَتُؤَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ

إِبْرَاهِيمَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَبِلِقَائِهِ،

وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ-

الحكايات

وَصِيَّةُ رَجُلٍ لِأَوْلَادِهِ

كَانَ لِرَجُلٍ أَرْبَعَةُ أَوْلَادٍ وَكَانَ يُحِبُّهُمْ حُبًّا جَمًّا، وَلَكِنَّهُمْ
لَمْ يَنْصَحُوا بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فِيمَا بَيْنَهُمْ لِأَسْبَابٍ تَافِهَةٍ وَكَانَ الْأَبُ
وَنُضْطَرِّبًا مِنْ هَذَا الشَّجَارِ وَالْخِصَامِ - كَثِيرًا مَا دَعَاهُمْ إِلَى
الْحَادِ وَلَكِنْ ذَهَبَ وَغَضَبَهُ سُدًى

فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَ الْمَوْتِ أَرَادَ أَنْ يَنْصَحَهُمْ نَصِيحَةً تَنْفَعُهُمْ
فَلَمَّا مَاتَ فَجَمَعَهُمْ يَوْمًا وَأَخْضَرَ لَهُمْ خُزْمَةً مِنَ الْعَصِيِّ
عَظَاهَا لِلْكَبِيرِ مِنْهَا وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يَكْسِرَهَا فَحَاوَلَ كَسْرَهَا
لَكِنْ قُوَّةٌ فَلَمْ يَسْتَطِعْ كَسْرَهَا فَأَخَذَهَا وَأَعْطَاهَا لِأَخَوْتِهِ وَاحِدًا
وَأَخْرَجَ الْبَقِيَّةَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَنْ يَكْسِرَهَا -

وَبَعْدَ ذَلِكَ تَنَاوَلَ الْأَبُ الْخُزْمَةَ وَحَلَّ الْعَصِيَّ وَأَعْطَى كُلَّ
وَاحِدٍ مِنْ أَوْلَادِهِ عَصًا وَطَلَبَ مِنْهُ كَسْرَهَا فَكَسَرَهَا مَعَ
سُهُولة -

فَقَالَ لَهُمْ: يَا أَوْلَادِي! أَنْتُمْ مِثْلُ هَذِهِ الْخُزْمَةِ - إِنْ اجْتَمَعْتُمْ
تَحْدَثُمْ لَا يَغْلِبُكُمْ أَحَدٌ، وَإِنْ تَفَرَّقْتُمْ وَاخْتَلَفْتُمْ سَهْلٌ عَلَى
الْمُؤَدِّبِ أَنْ يَغْلِبَ عَلَيْكُمْ -

الْمَغْزَى: الْإِتِّحَادُ قُوَّةٌ -

السُّلْحَفَاءُ وَالْأَرْنَبُ

كانت أرنبٌ تغترُّ بالسرعة في الجري وتسخر
السُّلْحَفَاءَ على بَطءِ مشيها وتنظرُ إليها نظرة استخفافٍ.
ذات يومٍ أرادت السُّلْحَفَاءُ أن تُسابقَ أرنباً في الجري فقالت
لها: "إني أشتاقُ إلى مُسَابَقَتِكَ لأعرفَ مدى قوتك".
فأجابتها الأرنبُ: "هل أنتِ مجنونة كيف تُسَابِقِينِنِي وَ
تَمْشِينَ مَشْيَةَ المَرِيضِ" - فقالت لها السُّلْحَفَاءُ: "لستُ
مَعكِ إني مُصَمِّمَةٌ عَلَى السَّبَاقِ" -

وأخيراً قَبِلَتْ منها الأرنبُ التحديَّ لِلسَّبَاقِ، فَعَيَّنَا الهَدَفَ
وَأَنْطَلَقْنَا تَعْدُوَانِ -

ثم إن الأرنبَ بَسُرْعَتِهَا وَخَفَّتِهَا فِي الجري قَطَعَتْ مسافةً
طويلةً في زمنٍ قليلٍ فَخَلَفَتْ السُّلْحَفَاءَ وَعندما انْتَفَتَتْ وَرَأَتْ
وَلَمْ تَرَهَا قَالَتْ: "السُّلْحَفَاءُ بَعِيدَةٌ عَنِّي فعلى أن أَسْتَرِيحَ في
الْمَرْجِ الخَصِيبِ" فَوَقَفَتْ هناك للاستراحة فَغَلَبَهَا النُّعَاسُ فَانْأَمَتْ
أَمَّا السُّلْحَفَاءُ فَأَخَذَتْ تَجِدُّو تَسْعَى دُونَ مَلَلٍ وَتَعَبٍ حَتَّى
قَارَبَتْ إِلَى الهَدَفِ - لَمَّا اسْتَيْقَظَتْ الأرنبُ مِنَ النُّومِ رَأَتْ
السُّلْحَفَاءَ قَرِيبَةً مِنَ الهَدَفِ وَأَنْطَلَقَتْ كَالسَّهْمِ تَوَدُّ السَّهْمَ

ثم تدرك الهدف إلا بعد السُّلْحَفَاءِ - ولم تنفعها سُرْعَتُهَا
لأنها لَمْ تَنْطَلِقْ فِي الوقتِ الْمُنَاسِبِ - فَنَدِمَتْ عَلَى
خَفَّتِهَا وَحَيْثُهَا رَغِمَ سُرْعَةُ عَدُوِّهَا -
فَقَالَتْ لِمَنْ يَغْتَرُّ بِنَفْسِهِ فَيَتَوَانَى، وَالظَّفَرُ لِمَنْ يُيَادِرُ وَيُثَابِرُ -
بَرَى: الْمُعْتَرِبُ بِنَفْسِهِ خَائِبٌ -

الاستغاثَةُ الكاذِبَةُ

كَانَ وَلَدٌ يَرْعَى غَنَمًا فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعَى
مِنْ قَرِيْبِهِ لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ -

ذَاتَ يَوْمٍ أَرَادَ الْوَلَدُ أَنْ يَمْرَحَ مَعَ أَهْلِ الْقَرْيَةِ فَصَاحَ بِصَوْتِهِ: "الذِّئْبُ الذِّئْبُ! أَغِيثُونِي يَا أَهْلَ الْقَرْيَةِ" فَخَرَجَ الرَّبْعَاءُ بِعَصِيَّتِهِمْ لِإِغَاثَتِهِ وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوا هُنَاكَ شَيْئًا - فَعَادُوا بُيُوتَهُمْ، وَالْوَلَدُ يَسْخَرُهُمْ وَيَضْحَكُ وَفِي الْيَوْمِ التَّالِيِ أَتَى ذَلِكَ حَقِيقَةُ فَخَافَ الْوَلَدُ وَاسْتَغَاثَ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ قَائِلًا: "الذِّئْبُ الذِّئْبُ! وَلَكِنْ لَمْ يَلْتَفِتْ لِنَجْدَتِهِ أَحَدٌ، لِأَنَّهُمْ ظَنُّوا أَنَّ الْوَلَدَ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ كَمَا فَعَلَ فِي الْيَوْمِ السَّابِقِ - وَكَانَتْ عَاقِبَةُ ذَلِكَ أَنَّ الذِّئْبَ سَطَا عَلَى الْغَنَمِ فَأَفْتَرَسَ بَعْدَ عَظِيمٍ مِنْهَا - وَلَوْ كَذَبَهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِهِ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ وَجَاءُوا لِنَجْدَتِهِ -

المغزى: (١) لَا يُصَدِّقُ الْكَذُوبَ وَإِنْ صَدَقَ -

(٢) الْكَذِبُ يُهْلِكُ -

فَأَسُ الْفَلَاخِ وَالْمَلِكِ

كَانَ فَاكٌ فَلَاحَ مَرَّةً إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ لِيَقْطَعَ الْأَخْشَابَ فَجَاءَهُ نَهْرٌ فَأَسَهُ فِي النَّهْرِ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ إِخْرَاجَهَا، لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَنَبَّهُ عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَزِينًا بَاكِيًا - وَبَيْنَمَا هُوَ فِي السَّيَاحَةِ فَجَلَسَ عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَزِينًا بَاكِيًا - فَسَأَلَهُ الْمَلِكُ ذَلِكَ إِذْ أَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ أَحَدًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ - فَسَأَلَهُ الْمَلِكُ سَبَبَ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ - فَأَجَابَهُ الْفَلَاخُ بِأَنَّ فَاكَهُ قَدْ سَقَطَتْ فِي النَّهْرِ وَأَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَى إِخْرَاجِهَا - فَغَطَسَ الْمَلِكُ فِي النَّهْرِ وَجَدَ وَمَعَهُ فَأَسُ مِنَ الذَّهَبِ وَقَالَ لِلْفَلَاخِ: "هَلْ هَذِهِ الْمَرْحَلَةُ؟" فَقَالَ الْفَلَاخُ: "لَا" - فَغَطَسَ الْمَلِكُ مَرَّةً ثَانِيَةً وَخَرَجَ بِهَا مِنْ فِضَّةٍ - وَقَالَ لِلْفَلَاخِ: "هَلْ هَذِهِ فَاكُكَ؟" فَقَالَ الْفَلَاخُ: "لَا - إِنَّ فَاكِي مِنَ الْحَدِيدِ" - فَغَطَسَ الْمَلِكُ وَخَرَجَ وَمَعَهُ الْفَلَاخُ، وَقَالَ لَهُ: "هَلْ هَذِهِ فَاكُكَ؟" قَالَ: "نَعَمْ" - فَظَاهَرَ الْمَلِكُ الْفَاكُ الذَّهَبِيَّةَ وَالْفِضِّيَّةَ مَعَ فَاكِهِ جَزَاءً لَهُ عَلَى أَنَّهُ فَأَخَذَهُمَا الْفَلَاخُ وَأَنْصَرَفَ مَسْرُورًا -

المغزى: الصَّدَقُ كَثْرًا -

الرسائل

بها الولد! إذا أردت أن تكتب خطاباً فأحضر ورقة وقلماً واكتب بقلم الكتابة واحذر الألفاظ الصعبة والعبارات المغلفة -
الذين أن يكون خطابك بألفاظ جلية وعبارات مفهومة
ونظير واضح جميل -

بعد أن فرغت من الكتابة ضع الخطاب في ظرف وأغلقه
واكتب عليه عنوان المرسل إليه - وألصق طابع البريد في أعلى
الظرف من الجهة اليمنى ثم ضعه في صندوق الخطابات -
بها الولد!

بعد أن تُودع خطابك في صندوق الخطابات يجيء ساعي
البريد ويحمل الخطاب في محفظته ويذهب به إلى مكتب
البريد - بعد يوم أو يومين يصل الخطاب إلى المرسل إليه -
تناصر الرسالة:

(١) المصدر و التاريخ: المصدر هو مكان إرسال الرسالة -
ويذكر التاريخ بعد ذكر المصدر -

(٢) الديباجة: وهي تختلف باختلاف الأشخاص الذين نكتب

لهم إن كان الشخصُ المرسلُ إليه من درجتنا سينا وعلمنا نسبنا
بكلمة: عزيزي أو صديقي أو أخى أمّا إذا كان أرفع منا
أو سينا فنُخاطبه بكلمة: سيدي أو حضرة الفاضل-

(٣) التحية: وهى أيضاً تختلف باختلاف الأشخاص فينبغى
يُراعى فيها السِنُّ والمكانة الاجتماعية-

(٤) الموضوع: هو المقصودُ من الرسالة لذلك يَنْبغى أن يكون
بوضوح وسهولة وإيجاز بعيداً عن الإبهام والصعوبة-

(٥) الخاتمة وعبرة التأدب: ينبغى أن تختم الرسالة بعبارة لطيفة
ثم تليها عبارة التأدب-

(٦) التوقيع: بعد الخاتمة يُوقّع المرسلُ لجهة الشمال ويذكر
عنوانه-

وإليك أيها الطالبُ الذكى رسالة نموذجية تظهرُ فيها
عناصرها-

(١) المصدر والتاريخ: دارالعلوم المحمدية الغوثية بههره

فى ٢١-١١-١٩٩٦م

(٢) الديباجة: حضرة الصديق الفاضل السيد محمد عظيم-

(٣) التحية: السلام عليكم ورحمة الله وبركاته-

بموضوع: من مُدّة طويلة لم أتسلّم منك الرسالة كمّ أنا
في لوبارتك فعلى الأقلّ اكْتُبْ إلى الرسالة فالرسالة نصفُ

رِجَالِي أَنْ لَا تَضِنَّ عَلَىَّ بِجَوَابِ الرِّسَالَةِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ
يُنْجِي بِلِقَائِكَ-

بِئْسَ إِهْدَاءُ التَّحِيَّاتِ إِلَى جَمِيعِ أَفْرَادِ الْأُسْرَةِ وَالْإِخْوَانِ
الْأَصْدِقَاءِ-

(٤) الخاتمة وعبرة التأدب: ختاماً: إني يا عزيزي فى انتظار
رسالتك ومُستعدٌّ لكل خدمة تُكلّفنى بها-

وَنَفْضُ بَقُولِ فَائِقِ الْإِحْتِرَامِ-

(٦) التوقيع

صديقك المخلص

محمد جليل

من تلميذ إلى والده يصف حال مدرسته

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره

١٠ سبتمبر سنة ١٩٩٧ م

سيدى والدى المحترم دام ظلّه العالى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد-

فإني أكتب هذه الرسالة من مدرستي المحبوبة وأبعث
إليكم مُعبِّراً عن سرورى واغتيابى راجياً ألا تشغلوا أنفسكم
بالتفكير فى أمرى، لأننى أعيش فى المدرسة بين الأصدقاء هم
بمنزلة الإخوة وأنا لنجد من حضرات الأساتذة عطفاً كعطف
الوالد على الولد-

إننا من بلدان مختلفة ولكن المدرسة جمعت بيننا- وربطت
قلوبنا ذلك الغرض النبيل الذى اغتربنا من أجله وهو طلب العلم
وتحسين الأخلاق-

وفى المدرسة ملاعب رياضية ونادٍ نجتمع فيه ومطعم
ومكتبة- ونحن نستفيد من كل ذلك ونأخذ من كل شيء نصيبه
وغرفات النوم نظيفة، وفيها من وسائل الراحة ما يجعل الإنسان
مستريحاً مطمئناً-

والذى لا ينكر والذى على حسن اختياره لهذه المدرسة قد
كان سبب الراحة والتربية-
والجانب الثمانيات وأخلص التحيات لأقرب المحرومة والإخوة

ولدكم المطيع

محمد رضوان

رسالة من صديقٍ إلى صديقٍ يُهنّئه بالنجاح
من قاعة الامتحان

١٤ فبراير ١٩٩٧م

صديقي المحيّد أدام الله توفيقه!

أقدّم لك أسمى التحيّات وأسنّى الأشواق وبعد

فقد أطلّعتُ في الصحفِ على نتيجتك في الامتحان

قرأتُ رقمَ جلوسك بارزاً بين أرقام الناجحين، فامتلأتُ

سعادةً وسُررتُ سروراً عظيماً، وأسرعْتُ لكتابة هذه الرسالة

إليك مُعبّراً عن شعوري وسروري ومُهنّئاً صديقي العظيم-

ولا عجبَ يا أخي! إذا كنتَ في مُقدّمة الناجحين فإني

مثالٌ للتلميذ المُجدِّ في عمله والمُجتهدِ والعارفِ لواجبه

وقد كنتَ دائماً موضعَ إعجابِ إخوانك، وشاءَ أمْسأتُ

وتلك هي صفاتُ النجاحِ ومؤهلاتُ الفلاح-

إني أتقدّمُ إليك بأطيبِ التهانِي القلبيّة لنجاحك اليوم

الذي أفرّحَ قلبي وأتلجّ صدري- وإني أرجو أن يُديمَ الله

عليك نعمة التوفيقِ والنجاح في كلّ مرّحلةٍ من مراحل

الدراسة السعيدة كما أرجو أن تُقبلَ هذه التهنئة

من أصدقائك بها إليك-

إني لك أطّردُ التقدّم والفلاح-

صديقك المحلص

رقم الجلوس: ١٢٣٤

رسالة من ولي إلى والده لطلب النقود

من قاعة الامتحان

١٢ إبريل ١٩٩٧ م

حضرة والدي المكرم حفظه الله!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته--

أرجو من الله تعالى أن تكون مُتمتعا بصحة وعافية-
مُشْتَاقاً إليكم جميعاً، وأحسُّ إلى لقاءكم- لولا العلم وجب
رضيتُ بهذا الفراق الطويل-

قد مضت علي ثلاثة أشهر هنا في المدرسة وأنا أنفق من
ذلك المبلغ الذي تكرمتم به علي يوم غادرت بيتي- هذه
الفلوس قد نفذت في حوائجي والآن صفرت الأيادي والـ
ياسيدي الوالد! في حاجة ماسة إلى نقود لكي أشتري بعض
الكتب والأدوات المدرسية- وفصل الشتاء مُقبل وأريد أن
أشتري الملابس الشتوية- ولذلك أرجو من حضرتكم أن
ترسلوا إلي خمس مائة روبية كرماء علي وشفقة علي أحوالي-
لولا شدة الحاجة لما أزعجتك بطلي-

وأرجو أن تبلغوا سيدتي الوالدة محبتي وإخلاصي

بنتي إخوتي جميعاً-
أرجو من الله أن يُوفّقني لرضاكم

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ابنتك البار

رقم الجلوس: ١٤٦٨٩

من تلميذ إلى والدته يُخبرها بالنجاح في الامتحان
من قاعة الامتحان

٨ نوفمبر سنة ١٩٩٧ م

سيدتي الوالدة الحنون

أقبلُ يديك وأهديك تحياتي وأشواقي - وبعد:

ظننتُ أنك مشتاقةٌ إلى التعرفِ على نتيجتي

الامتحان - لذلك أحررُ لك هذه الرسالةَ لبشركِ بنجاحي

جرى أمس إعلانُ النتائجِ للامتحاناتِ السنويةِ وقد وثّق

اللهُ ونجحتُ في الامتحانِ بنجاحٍ رائعٍ - فظهرَ اسمي في

الناجحين المبرزين - حينما سمعتُ نبأَ فوزي طرأتُ فرحاً و

سروري عظيمًا بهذه النتيجة المشرقة التي وفّقني الله

والنجاحُ قد أنساني جميعَ تعبِي وعنائِي الذي لقيتهُ خلالَ

الاستعدادِ للامتحان - ولا أنسى توصياتِ سيدي الوالد

ودعواتك الصالحة - ياسيدي الوالدة - التي أخذتُ بيدِي

فقدّنتني إلى النجاح والفلاح وإني أشكرُ الله الذي أعطاني

والداً رحيماً والدةً عطوفةً نشارةً في

من تلميذ إلى والدته يُخبرها بالنجاح في الامتحان
من قاعة الامتحان

رقم الجلوس: ٧٨٣

رسالة تعزية بوفاة أبي

شاد باغ لاهور

١٥ مارس ١٩٩٧م

صديقي العزيز أَلْهَمَهُ اللهُ الصَّبْرَ!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اليوم قَسَلْتُ رِسَالَتَكَ فَلَمَّا قَرَأْتُ نَبَأَ وِفَاةِ والدك
لَبِى، وَهَاجَ صَدْرِي، وَتَفَجَّرَتْ عَيْنَايَ بِالدُّمُوعِ - يَا أَخِي!
نَبَأٌ مُؤَلِّمٌ وَمُذْهِلٌ فَإِنَّ والدَكَ - رَجِمَهُ اللهُ - كَانَ رَجُلًا عَظِيمًا
عَدِيمَ النَّظِيرِ وَكَانَ يَنْبُوعَ العَطْفِ وَالشَّفَقَةِ عَلَى عَائِلَتِهِ وَبَنِيهِ
كَمَا كَانَ مُحِبًّا عِنْدَ جَمِيعِ النَّاسِ - لَهُ فِي كُلِّ قَلْبٍ مَكَانٌ - وَهُوَ
بِكُلِّ لِسَانٍ مَمْدُوحٌ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ -

يَا عَزِيزِي! إِنَّ المَوْتَ أَمْرٌ مُحْتَمٌّ لَا مَجِئِصَ عَنْهُ - لَا يَنْجُو مِنْهُ
إِنْسٌ وَلَا جِنٌّ - كُلُّ مَخْلُوقٍ إِلَى مَمَاتٍ وَالدُّنْيَا كُلُّهَا إِلَى الفَنَاءِ -
وَلَا مَفَرٍّ مِنْ قَضَاءِ اللهِ تَعَالَى - هُوَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا سَبِيلَ
لِرُدْأَمْرِ اللهِ - وَلَا بَقَاءَ لشيءٍ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا - كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا
وَجْهَهُ تَعَالَى -

يَا أَخِي! يُنَبِّئُنِي لَنَا أَنْ نَرْجِعَ إِلَى حَظِيرَةِ الصَّبْرِ لِأَنَّ الْجَزَعَ

لَا يَنْجُو مِنْهُ - فَلِلَّذَلِكَ يَا عَزِيزِي! إِجْعَلْ صَبْرَكَ وَعَزَائِكَ جُنَّةً مِنْ
الْأُحْزَانِ وَفِي الصَّبْرِ أَجْرٌ وَثَوَابٌ -
يَا أَخِي! أَدْعُو مِنَ اللهِ تَعَالَى أَنْ يُمِدَّكَ بِالصَّبْرِ وَالسُّلُوانِ وَيُحْزِلَ
تَوْبَكَ -

أخوك وشريك حزنك

محمد اكوان

رسالة من صديقٍ قَرَوِيٍّ يَدْعُو صديقه الحَضْرِيَّ لِقضاء
إجازات الصيف في قريته-

مياني

١٤-٤-١٩٩٧م

صديقي الحميم السيد أحمد علي

تَحِيَّة طَيِّبَةٌ وَأَشْوَاقًا قَلْبِيَّةً- وبعد:

إِنَّ الْمَوْسِمَاتِ التَّعْلِيمِيَّةَ تُغْلِقُ أَبْوَابَهَا عَمَّا قَرِيبَ إجازاتِ
الصَّيْفِ فَأَنَا أَنْتَهَرُ هَذِهِ الْفُرْصَةَ لِأَدْعُوكَ إِلَى قَضَاءِ هَذِهِ
الإجازاتِ فِي قَرِيَّتِي الْجَمَلِيَّةِ- وَلَا أَظُنُّكَ يَا صَدِيقِي! مُخَيَّبًا
رَجَائِي-

الآنَ قَدْ أَقْبَلَ فَصْلُ الصَّيْفِ بِحَرِّهِ الشَّدِيدِ وَقَدْ أَعْدَدْتُ لِهَذِهِ
الْأَيَّامِ بَرْنَامَجًا مُمْتِعًا- نَتَمَتَّعُ بِالحَيَاةِ الْقَرَوِيَّةِ وَبِجَمَالِ الطَّبِيعَةِ-
نَقْضِي الْآيَّامَ بَيْنَ الْهُدُوءِ وَالْجَمَالِ، وَبَيْنَ السَّذَاجَةِ وَالْبَسَاطَةِ-
هُنَاكَ تَعْرِفُ كَيْفَ يَعْيشُ النَّاسُ عَيْشَةً سَازِجَةً بِصَدَقٍ وَأَدْنَةٍ
وَكَيْفَ يُظْهِرُونَ سُرُورَهُمْ لِلضُّيُوفِ وَكَيْفَ يَتَعَاوَنُونَ فِيمَا
بَيْنَهُمْ-

مَاعَدًا ذَلِكَ، نَخْرُجُ إِلَى الْحَقُولِ وَالْبَسَاتِينِ وَنَتَمَتَّعُ أَنْظَارَنَا

الْفُطْرَةِ وَالْجَمَالِ وَنَجْلِسُ تَحْتَ الْأَشْجَارِ الْخَضْرَاءِ
الْوَارِفَةِ وَنَسْتَعِيدُ ذِكْرَيَاتِنَا الْمَاضِيَّةَ وَنُجَدِّدُ الْمَاضِي

فَإِنِّي أَدْعُوكَ دَعْوَةً خَاصَّةً لِقَضَاءِ الْإِجَازَاتِ فِي قَرِيَّتِي وَلَا
تُغْذِرْ، لِأَنَّ الْحَيَاةَ لَا تَصْفُو لِي إِلَّا بِقُرْبِكَ- أَرْجُو أَنَّكَ
تَجُودُ عَنْ تَلْبِيَةِ الدَّعْوَةِ-

بِخُشْيَانَةٍ: إِنِّي بِانْتِظَارِ جَوَابِكَ بِالْإِيجَابِ وَأَتَمَنَّى لَكَ دَوَامَ
السَّحَرَةِ وَالْعَافِيَةِ-

صديقك الذي لا ينساك

أنور سعيد

سافرت إلى بلد بعيد وعلمت أن أحباك يُقَصِّر
دروسه فاكتب إليه ناصحاً-

من قاعة الامتحان

٢٨ فبراير ١٩٩٦ م

أخي العزيز

وفَّقك الله إلى سعادة الدارين

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته: وبعد

إنني شديد الاشتياق إليكم جميعاً فلقد مضت سنوات وأنا
بعيداً عن البيت الذي فيه تولدت، والأهل الذين تحت ظليهم
ترعرعتُ- ولكن الذي أقلقني كثيراً هو إعراضك عن تحصيل
العلوم واشتغالك بما لا يعينك

قد تلقيتُ عنك أنباءً غير سارة وبلغني أنك قد هجرت
العلم وغبت عن المدرسة وقصرت في دروسك وتقضى الأيام
في لعب ولعب وتقتل الوقت بدون فائدة وتضيع شبابك في
غفلة، فأبادر إلى كتابة هذه الرسالة إليك ناصحاً وأرجو منك
أن تضع أذنك على نصحي، فتعود إلى المدرسة وتلافي
ما قصرت في دروسك وتبذل وسعك في تحصيل العلم لكي
تصبح إنساناً ممتازاً وتنجح في حياتك-

أخبرني على الاجتهاد ما استطعت وأصرف
تحصيل العلم، فلا ملجأ لنا إلا العلم فهو ثروتنا التي

مدرستك، وأعكف على دروسك سلمك الله في

أخوك

رقم الجلوس: ١١٦

الطلبات

الاستاذ

الطلبُ لحصول عطلةٍ للاشتراك في زواج الأخ الأكبر
صاحب السمو والسيادة عميد الكلية الحكومية

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته -

تلقيتُ مساءً الأمس رسالةً من ساعي البريد ولما قرأتها
طار قلبي فرحاً و سروراً، لأنها جاءت تحمِلُ لي البشرى
بزواج أخي الأكبر -

ياسيدي! يوم الجمعة الآتية يكون يوم زواج أخي وهذا اليوم

سرورٌ فؤادي وبهجةٌ نفسي وأنسٌ روحي -

أرجو من سيادتكم أن تسمّحوا لي عطلةً ثلاثة أيامٍ لأشترك

في سعادات الأسرة وأفراحها -

ولا أزال شاكراً

المُقدّم

الطلبُ لحصول عَطْلَةٍ لأجلِ المرضِ

حضرة صاحب السيادة مدير دارالعلوم المحمدية العونية
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته -

كُنْتُ أُحِسُّ صُدَاعًا فِي رَأْسِي مِنْذُ بَعْضَةِ أَيَّامٍ وَلَكِنْ
مَابَالَيْتُ وَلَا احْتَفَلْتُ بِهِ وَمَا زِلْتُ أَحْضُرُ فِي الدُّرُوسِ - وَلَكِنْ
أُصِيبْتُ أَمْسَ بِمَرَضٍ أَلْزَمَنِي الْفِرَاشَ فَذَهَبْتُ إِلَى الطَّبِيبِ
لِلْفَحْصِ وَالْمَعَايِنَةِ، وَلَقَدْ تَبَيَّنَ لِي أَنِّي مُصَابٌ بِالْحُمَّى وَهَذِهِ
يَسْتَلْزِمُ لِي الرَّاحَةَ مُدَّةَ أُسْبُوعٍ عَلَى الْأَقْلَى -

وَأَرْجُو مِنْ حَضْرَتِكُمُ التَّكْرَمَ بِإِعْطَائِي عَطْلَاتِ الْأُسْبُوعِ
الْكَامِلِ كَمَا أحتاجُ إِلَى أَدْعِيَتِكُمُ الْمُخْلِصَةِ صَبَاحَ مَسَاءَ -

المقدم

عبدالرسول

الطلبُ لحصول عَطْلَةٍ لِأَمْرِ هَامٍ

حضرة السيد الأستاذ عميد الكلية

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته - وبعد
فقد غَرَضْتُ لِي أَمْرًا هَامًّا قَدْ مَنَعَنِي عَنْ الْحُضُورِ فِي الْمَدْرَسَةِ
يُمْكِنُ لِي الْيَوْمَ أَنْ أَحْضُرَ الْمَدْرَسَةَ وَأَتَلَقَّى الدُّرُوسَ -
فَلِذَلِكَ يَا سَيِّدِي! أَرْجُو مِنْ سَيَادَتِكُمْ إِعْطَاءِي عَطْلَةَ يَوْمٍ
أَمَّا مَا يَقُوتُنِي مِنَ الدُّرُوسِ فَسَوْفَ أَتَدَارَكُهَا إِنْ شَاءَ

وَلَنْ أُنْسِيَ يَدَكُمْ الْبَاهِرَةَ -

المقدم

ا-ب-ج

رقم الجلوس: ١١٥

طلب إلى عميد الكلية للإعفاء عن رسوم الكلية
فضيلة الأستاذ الدكتور عميد الكلية

أُهدي إلى سيادتكم أزكى التحيات وأسنى التَّسليمات-
إني أقدم إلى حضرتكم هذا الطلب لِأُفَتِّ نظرَكم إلى ظُروفِ
الصَّعْبَةِ-

ياسيدي! إني أُنسِبُ إلى أسرةٍ فقيرةٍ والدي كبيرُ السِّنِّ لا
يَقْدِرُ على العملِ فلذلك أنا لا أَتَحْمِلُ مَصَارِيفَ الكُلِّيَّةِ ولا
يُمْكِنُ لي أن أَتَوَاصَلَ الدِّرَاسَةَ إلا إذا أُعْفِيَتْ عن رسومِ الكلية-
فإني أرجو من سيادتكم أن تَتَكَرَّمُوا بالإعفاء عَن رُسُومِ الكلية
لكي أَسْتَمِرَّ في تحصيلِ العلمِ وأُرَوِّى غَليْلَ العلمِ والمعرفةِ وأُنَبِّئَ
لنَفْسِي ولأُسْرَتِي مُسْتَقْبَلاً زَاهِراً-

وَتَقَبَّلُوا مِنِّي أَسْنَى آيَاتِ التَّشْكُرِّ والاحترامِ

ولا ازال شاكراً!!

المقدم

فوزى طائل

المقالات

الله عز وجل

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي ذَاتِهِ، وَلَا فِي صِفَاتِهِ، وَأَفْعَالِهِ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ، هُوَ حَيٌّ وَقَيُّومٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

هُوَ اللَّهُ رَبُّنَا الَّذِي رَبَّانَا وَرَبِّي الْعَالَمِينَ بِنِعْمِهِ، وَخَلَقْنَا وَنَحْنُ الْعَالَمِينَ مِنْ عَدَمٍ إِلَى وَجُودٍ، وَهُوَ مَعْبُودُنَا وَلَيْسَ لَنَا مَعْبُودٌ سِوَاهُ خَلَقْنَا لِعِبَادَتِهِ وَطَاعَتِهِ وَاتَّبَاعِ أَمْرِهِ وَاجْتِنَابِ نَهْيِهِ -

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَوْجَدَ كُلَّ شَيْءٍ، خَلَقَ الْهَوَاءَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَجَعَلَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ وَبِهِ يَنْبُتُ الزَّرْعُ وَالثَّمَرُ وَيَتَوَقَّفُ عَلَيْهِ الْحَيَاةُ - وَجَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا وَالشَّمْسَ ضِيَاءً - وَلِلشَّمْسِ فَضْلٌ كَبِيرٌ فِي حَيَاتِنَا - جَعَلَ النَّهَارَ لِنَعْمَلْ فِيهِ وَاللَّيْلَ لِنَسْكُنَ فِيهِ، خَلَقَ لَنَا الْأَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ - وَكُلُّ شَيْءٍ فِي الْكَوْنِ مَظْهَرٌ مِنْ مَظَاهِرِ قُدْرَتِهِ وَيَدُلُّ عَلَى وَجُودِهِ وَوَحْدَانِيَّتِهِ -

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ لِلْإِنْسَانِ وَمِيزَهُ عَنْ سَائِرِ الْمَخْلُوقَاتِ وَجَعَلَهُ أَشْرَفَ الْخَلَائِقِ وَخَلَقَهُ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ، أَعْطَاهُ الْيَدَ لِيَعْمَلَ بِهَا، وَالْعَيْنَ لِيُبْصِرَ بِهَا مَشَاهِدَ الْكَوْنِ، وَاللِّسَانَ

وَالْعَقْلَ لِيَتَفَكَّرَ بِهِ وَلِيَتَدَبَّرَ فِي هَذَا الْكَوْنِ وَهَذَا يَقْتَضِي أَنْ يُمَضَى الْإِنْسَانُ حَيَاتَهُ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ

وَالْعِبَادَةِ وَجَدِيَّةِ بَنِي آدَمَ -

اللَّهُ تَعَالَى أَرْسَلَ رُسُلًا وَأَنْبِيَاءَ لِهَدَايَةِ النَّاسِ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْبُحُرَانَ وَالصِّحَافَ وَأَعْطَاهُمُ الْمُعْجَزَاتِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى صِدْقِهَا مَنْ آمَنَ بِهِمْ أَفْلَحَ فِي الدَّارَيْنِ فَلَهُ الْجَنَّةُ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا خَالِدًا فِيهَا - وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِمْ فَلَهُ الْجَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْمُلْكُ يُعْزُّ وَيُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهَبُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ وَيَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ يَشَاءُ - الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِهِ وَهُوَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ - هُوَ يُكْرِمُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَعْدَائِهِ وَيَرْفَعُ أَقْدَارَهُمْ - وَيَقْهَرُ الْجَبَّارَةَ وَالْفَرَّاعِنَةَ وَيُرْمِي بِهِمْ فِي خِصْفِ الذُّلَّةِ وَالْمَسْكِنَةِ -

اللَّهُ تَعَالَى غَفُورٌ رَحِيمٌ مُنِيعٌ رَازِقٌ يَرْزُقُ كُلَّ مَخْلُوقٍ وَلَا رَازِقَ سِوَاهُ - إِذَا أَذْنَبَ عَبْدٌ وَرَجَعَ إِلَيْهِ وَتَابَ يَغْفِرْهُ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ لَهَا سِوَى الشَّرِكِ - الشَّرِكُ هُوَ الذَّنْبُ الَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ أَبَدًا - إِنَّ ذَلِكَ هُوَ قَهَّارٌ غَالِبٌ مُنْتَقِمٌ يَبْطِشُ بِالْكَفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالنَّافِقِينَ وَالْمُفْسِدِينَ وَيُعَاقِبُ كُلَّ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَلَا يَتَّبِعُ أَمْرَهُ وَلَا يَحْتَسِبُ نَوَاحِيَهُ -

١٦٦

سيرة النبي ﷺ

هو سيدنا محمد النبي العربي الذي بعثه الله إلى كافة وهو ينتسب إلى قبيلة شريفة عظيمة وهي قبيلة قريظة كانت الدنيا قبل بعثته - ﷺ - مظلمة والناس كانوا يعيشون في ضلال مبين فأرسله الله تعالى بشيراً ونذيراً وهادياً صراطاً مستقيماً فأخرج النبي - ﷺ - الناس من الظلمات إلى النور -

وُلد سيدنا محمد - ﷺ - بمكة في شهر ربيع الأول الفيل - وقدمات أبوه عبد الله قبل ولادته - فلما وُلد فرح به عبد المطلب بولادته كثيراً - بعد أيام قليلة سلمه جده السيدة حليلة للرضاعة - وماتت أمه السيدة آمنة وعمه سيئ سنين -

فكان جده يعطف عليه ويرعاه فلما بلغ الثامنة من عمره مات جده فكفله عمه أبو طالب وكان به رحيماً عطوفاً -

نشأ رسول الله - ﷺ - متصفاً بمحاسن الصفات وكان مشهوراً في قومه منذ الصغر بالأخلاق الجميلة كالأمانة والصدق والوفاء، وبعيداً عن اللهو واللعب والعبث وكان

يقتل ويعيش من كسب يده - كان في صباه يشتغل بالتميز فلما كبر اشتغل بالتجارة - وتزوج بالسيدة

عندما بلغ عمره خمساً وعشرين سنة - لما بلغ النبي - ﷺ - أربعين سنة نزل عليه السلام - بالوحي وأعلمه أنه رسول الله، المبعوث إلى الناس بالهدى - فأخذ النبي - ﷺ - يدعو الناس إلى عبادة الله وحده

بترك عبادة الأصنام فآمن به قليل من الرجال والنساء وخالفه كثير من أهل مكة وجعلوا يؤذونه وأصحابه - فصبر الرسول والمسلمون على هذا الإيذاء مدة طويلة ولم يترك النبي دعوته بل استمر في نشر الأخلاق الكريمة ودعا قومه إلى عبادة الله وحده وترك السيئات ولكن أكثرهم لم يؤمنوا بل أصروا على

الكفر والشرك وإيذاء المسلمين -

عندما رأى الرسول أن المشركين في مكة يشتد إيذاؤه لهم ويزداد المسلمون في المدينة، صمم على الهجرة إلى المدينة لينتشر الدين الإسلامي بها جراً إليها فوجد النبي من أهل المدينة قبولاً لدعوته، ونصراً لدين الإسلام - وبقي بها

عَشْرَ سِنِينَ وَمَا زَالَ الْإِسْلَامُ يَنْتَشِرُ شَيْئًا فَبَشِيرًا حَتَّى مَلَأَ الْعَرَبِيَّةَ فِي حَيَاتِهِ - ﷺ - وَانْقَلَبَ الرَّسُولُ ﷺ - إِلَى رَحْمَةِ وَغُفْرَةٍ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ سَنَةً -

كان رسول الله - ﷺ - رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ - كان رَحِيمًا لِلْمُسْلِمِينَ
وَرُؤُوفًا بِالْمُؤْمِنِينَ - كان مُتَّصِفًا بِالْأَخْلَاقِ الْجَمِيلَةِ وَالْعَادَاتِ
الْكَرِيمَةِ وَكَانَ بَعِيدًا عَنِ الْقَبَائِحِ وَالْآثَامِ - كان مُتَوَاضِعًا - وَكَانَ
أَشْجَعَ النَّاسِ وَأَعَدَلَهُمْ - وَكَانَ صَادِقًا أَمِينًا كَرِيمًا وَبِالْجَمَلَةِ
مُتَحَلِّيًا بِكُلِّ زَيْنٍ وَمُبْتَعِدًا عَنِ كُلِّ شَيْنٍ -

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

الْقُرْآنُ
كَلَامُ اللَّهِ الْمُعْجَزُ الْمُنَزَّلُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ -
بِوَسْطَةِ جَبْرِئِيلَ الْمَكْتُوبُ فِي الْمَصْحَفِ الْمَنْقُولُ مُتَوَاتِرًا
لِكُتُبِ الْوَحِيدِ مِنَ الْكُتُبِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي لَا يَزَالُ يُوجَدُ كَمَا
سُتُ وَ فِيهَا فَيَسِينُ
الْيَوْمَ الْقِيَامَةِ -

بِالْأَسْبَابِ الْمُقْتَضِيَةِ لِلنُّزُولِ -
عَافَهُ الْعَالَمُ وَهُوَ نَزَلَ
بِأَسْبَابٍ مُقْتَضِيَةٍ لِلنُّزُولِ -
عَافَهُ الْعَالَمُ وَهُوَ نَزَلَ

الأسباب الْمُتَضَيِّعَةُ لِلنُّزُولِ -
الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ أَوَّلُ كِتَابٍ عَرَبِيٍّ عَرَفَهُ الْعَالَمُ وَهُوَ نَزَلَ
بِالصَّحِاحِ لُغَاتِ الْعَرَبِ لُغَةً قَرِيشٍ وَجَاءَ عَلَى النِّظَامِ الْفَرِيدِ مِنْ
الْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَيَانِ - وَلَيْسَ هُنَاكَ كِتَابٌ يُدَانِيهِ فِي قُوَّةِ
الِإِنْتِاعِ وَالتَّائِيرِ - وَعَجَزَ الْعَرَبُ عَنْ مُحَاكَاتِهِ أَوْ الْإِتْيَانِ بِمِثْلِهِ
بُدْهِشُوا أَمَامَ التَّحْدِي إِذْ تَحَدَّاهُمْ بِقَوْلِهِ: ﴿قُلْ لِّمَنِ اجْتُمَعَتْ

الإسلام

معنى الإسلام في اللغة الإنقياد والاستسلام والصلح والأمان والتخلص عن الرذائل - أما المعنى الشرعي فهو الانقياد لله ورسوله والإيمان بالأصول الدينية -

الإسلام دين خالد وعام للبشرية وهو يشمل جميع الشرائع من لذن آدم إلى سيدنا محمد ﷺ - أما الشرائع السابقة فقد حُرِّفَتْ وبُدِّلَتْ ونُسِختْ بشريعة سيدنا رسول الله ﷺ فالإسلام الآن هو الدين الذي بُعِثَ به سيد الأنبياء وإمام المرسلين سيدنا محمد ﷺ فليس أمامنا إلا اتباع لسيدنا محمد ﷺ والتمسك بشريعته مع احترام سائر الأنبياء والمرسلين - ﴿وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾

إن الإسلام دين اختاره الله تعالى لعباده في مشارق الأرض ومغاربها - وهو دين أبدي يَتَنَبَّأُ على الخضوع لله وحده - لا يَرْمَكُ الإنسان ولا يَسْجُدُ فيه إلا الله الذي خلقه وخلق كل شيء ويوجه الإنسان نحو عقيدة صحيحة ويبيِّن له تعليمات تَمَشِّي مع العقل السليم وَتَتَّفِقُ مع الفطرة البشرية - ويقود البشرية إلى حياة شريفة آمنة أخوية - وهو يَتَكَفَّلُ لإسعاد كل

بمجاهات الإنسان الروحية والمادية ويُقَدِّمُ حلاً لكل مشكلات الحياة في العقيدة والعبادة والسياسة والاجتماع والحرب والسلام - ولا يَتَحَدَّدُ الإسلام بالزمان المكان بل هو دين لجميع الناس في كل العصور وليس بعده دين الدين عند الله الإسلام ﴿

إن الإسلام دين الإنسانية، ودستور البشرية، وقانون الأخلاق ونظام الحياة، كانت البشرية تَتَخَبَّطُ في الظلمات والضلالت فجاء هذا الدين فهدى ضالاً، وعلم جاهلاً، بظلماتها، وأقام عدلاً، وأنشأ مجتمعاً إسلامياً يَعْتَقِدُ في حرية والمساواة والترابط والتكافل والإيثار والعدل والتسامح وغيرها من الفضائل ويتبع عن الظلم والتعصب والتفرقة بنظام الطبقات وغيرها من الرذائل والفواحش -

القائد الأعظم

القائد الأعظم من أولئك العُظماء الذين يُقدِّمون خدمة جلية للإنسانية ويحصلون على مكانة عالية في قلوب الناس هو بطل الحرية وزعيم الاستقلال الذي علم الباكستانية درس الشرف والكرامة والحرية، وأنقذ مسجون الهند من براثن الهنود والإنجليز الظالمة - وأخرجهم من العبودية إلى الكرامة والحرية وتحصل لهم وطنًا مستقلاً يعيشون فيه حسب ثقافتهم ورواياتهم الدينية -

وُلد القائد الأعظم محمد علي جناح بكراتشي في ٢٥ ديسمبر سنة ١٨٧٦م - وكان والده بونجا جناح يُقيم هناك - فأدخله أبوه في مدرسة الإسلام فأخذ يجهده في أول عمره وظهرت عليه علامات الذكاء منذ الصغر - ثم التحق أبوه بالمدرسة الثانوية بكراتشي حتى نال شهادة في القانون ثم ارتحل إلى إنجلترا للدراسة القانون ونال الشهادة في القانون بعد دراسة أربع سنوات - ثم رجع إلى وطنه واختار مهنة المحاماة وصار مُحامياً كبيراً فذاع صيته في مدينة بومبائي -

نزل القائد الأعظم في ميدان السياسة عام ١٩٠٥م، التحق

الحزب الوطني الذي كان يشتمل على الهنود والمسلمين كان القائد الأعظم في بدايته يرى أن وحدة الهنود والمسلمين أمر مهم لإخراج الإنجليز من البلاد وجعل رفعة الاختلاف بين الهنود والمسلمين لكن سرعان ما أدرك القائد أن الهنود يحقرون المسلمين ويخططون لاحتلال الهند على المسلمين بعد تحرير الهند وتيقن أن اجتماع المسلمين صعب جداً فترك المؤتمر الوطني وانضم إلى حزب الرابطة الإسلامية -

غلب القائد الأعظم على تنظيم الحزب و توحيد صفوف المسلمين - وأيقظ المسلمين حتى اجتمعوا تحت لواء حزب الرابطة الإسلامية - واقتنع القائد بأن المسلمين قوة ثالثة في الهند مع الهنود والإنجليز وهم أمة متميزة عن غيرهم -

فأخذ المسلمون يطالبون بإقامة دولة مستقلة نظراً إلى البعد عن المسلمين والهنود في التراث والمبادئ والروايات والثقافة - فأنشأ حزب الرابطة الإسلامية اجتماعاً تحت رئاسة القائد الأعظم في ٢٣ مارس سنة ١٩٤٠م ليُتخذ قراراً عُرف باسم قرار الباكستان حيث دُعِيَ إلى إقامة وطن منفصل للمسلمين في

الناطق التي يُشكّل بها المسلمون الأغلبية - بعد جهد
وكفاح مرير تمكن القائد من تأسيس الباكستان
باكستان في ١٤ أغسطس سنة ١٩٤٧م - وكان أول حاكم
الزعيم الذي أفنى حياته من أجلها - لقد عمل القائد الأعظم
بصورة متواصلة من أجل باكستان حتى توفى في ١١
سنة ١٩٤٨ بكراتشي -

كان القائد الأعظم محامياً بارعاً، وخطيباً لاهماً
وسياسياً راعياً، وبطلاً للحرية عظيماً، ومن أبرز الشخصيات
التي أنتجتهم الهند -

باكستان

كان باكستان على خريطة العالم في ١٤ أغسطس سنة
١٩٤٧م - كان العلامة محمد اقبال أول من رسم حدود الدولة
في دولة الباكستان - وكان مؤسسها القائد الأعظم محمد
الذي بذل جهده الأقصى في إنشاء دولة مستقلة -
قع باكستان في جنوب شرقي آسياتجاورها إيران، و
الهند، والصين -

باكستان من أربعة أقاليم وهي: البنجاب - و
الشمالية الغربية - و بلوشستان - والسند - ويبلغ عدد
نسا ١٣٠ مليون نسمة - والمسلمون منهم ٩٦% -
من يعرفون القراءة والكتابة منهم ٣٠% -

قد أنعم الله على الباكستان إذ أعطاهما الفصول الأربعة
إذ فيها السهول الخصبة، والوديان الجميلة، والجبال
الرفيعة، والمناظر الطبيعية والأنهار الجارية -

دولة باكستان ديمقراطية على نظام البرلمان بمجلسيه
مجلس الشعب ومجلس الشيوخ - كما إن لكل إقليم جمعية
إقليمية -

مَرْضُ فَنِي تَضْطَرُّبُ وَلَا تَهْدَأُ، وَتَضْرَعُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يُشْفِيَ
 شِفَاءً عَاجِلًا -
 أَنَا أَجِبُ أُمِّي وَأَعْمَلُ مَا يُسْعِدُهَا وَأُطِيعُ أَوْامِرَهَا وَأَقْرُبُ
 جَمِيلَهَا وَسَأَعْتَنِي بِهَا عِنْدَمَا أَصْبِحُ رَجُلًا وَسَأُبْذُلُ جُهْدِي فِي
 سَبِيلِ إِسْعَادِهَا وَأُقَوِّمُ لَهَا بِخِدْمَاتٍ جَلِيلَةً - وَقَدْ حَثَّ أَهْلُ
 وَالْحَدِيثُ عَلَى الْإِحْسَانِ إِلَيْهَا وَحُسْنِ الْمَعَاشَرَةِ بِهَا وَالتَّعَبُّ
 لَشَأْنِهَا وَالرَّحْمَةِ بِهَا، لِأَنَّهَا تَتَفَانِي فِي سَبِيلِ وَلَدِهَا، وَتُكَلِّحُ
 لِإِسْعَادِهِ وَتُؤَفِّرُ لَهُ الْخَيْرَ وَالرِّخَاءَ -

أُسْتَاذِي

لَا أَنَّهُ يَقُومُ بِالْوَاجِبِ الَّذِي بُعِثَ بِهِ
 وَلَهُ تَعْلِيمُ النَّاسِ وَتَنْوِيرُ الدُّنْيَا بِنُورِ الْعِلْمِ
 أَسْتَاذِي يَقِفُ حَيَاتَهُ عَلَى تَنْشِيطَةِ الطَّلَابِ بِإِخْلَاصٍ وَ
 حَيَاتِهِ لِإِخْلَافِ بَيْدِهِمْ إِلَى مَوَاطِنِ الْهُدَى وَالرَّشَادِ -
 يَمْلِكُ قُوَّةُ إِنْهَاضَةِ الْأُمَّةِ، وَرَكْنٌ أَسَاسِيٌّ لِرُقِيِّهَا -
 بِرِغْمِ الَّذِينَ حَكَمُوا الْبِلَادَ وَقَادُوا الْأُمَمَ، وَالْعُلَمَاءُ
 حَقَّقُوا الْمُعْجَزَاتِ، وَالْأَدْبَاءُ الَّذِينَ صَنَّفُوا الْمُجَلَّدَاتِ
 مِنْ قَوَادِمِ الْجَمْعِ كُلِّهِمْ مَدِينُونَ لِلْمُعَلِّمِينَ الَّذِينَ أَنْارُوا
 نَوَارِ الْعِلْمِ -

أَجِبُ أَسَاتِذَتِي جَمِيعًا وَأَحْتَرِمُهُمْ احْتِرَامًا بِالْغَا وَلَكِنْ
 نَبِي السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ قَاسِمٍ - أَسْتَاذِي حَسَنُ الْهَيْئَةِ جَمِيلُ
 كَرِيمُ الْأَخْلَاقِ، بِاسْمِ الْوَجْهِ، ثَاقِبُ الْفِكْرِ، هَادِي
 الْبَلَاغِي الطَّلَابَ بِوَجْهِ طَلْقٍ وَيُعَامِلُهُمْ كَمُعَامَلَةِ الْأَبِي
 إِذَا دَخَلَ فِي حُجْرَةِ الْفَصْلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ وَيَشْرَحُ
 فِي أَسْلُوبٍ حَذَابٍ مُؤَثِّرٍ وَيُرْشِدُ الطَّلَابَ بِلُغَةٍ وَرَفِيقَةٍ
 إِلَى مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَيُلْقِيهِمْ قُرْسَ الْإِحْدِ وَالْإِخْتِهَادِ

كِي يُخَالِفَهُم النَّجَاحُ-

الْأَسَازُ لَا يَعِيشُ لِنَفْسِهِ بَلْ لِتِلَامِيذِهِ- يَحْتَنِدُ وَيَسْتَعِينُ بِاللَّيْلِ- لِيَحْمِلَ إِلَيْهِمْ ثَمَرَاتِ عِلْمِهِ وَإِذَا انْتَهَتْ السَّنَةُ تَخْرُجُ فَوْجٌ وَحَلَّ مَحَلَّهُ فَوْجٌ آخَرُ- هَكَذَا تَمُرُّ الْأَجْيَالُ تَحْتَ ظِلِّ الْمَعْلَمِ فَيَنْشَأُ مِنْهَا الْعِظَمَاءُ وَيَحْتَلُونَ مَنَاصِبَ كَبِيرَةً وَيَحْصُلُونَ عَلَى شُهْرَةٍ وَاسِعَةٍ أَمَا هُوَ فَلَا يَزَالُ اسْمُهُ مَغْمُورًا-

الْأَسَازُ بَانِي مَجْدِ الْأُمَّةِ، وَرَسُولُ السَّعَادَةِ، وَرَمَزُ الْحَضَارَةِ وَسِرُّ النَّهْضَةِ، يُزَيِّنُ النَّاسَ بِالْعِلْمِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْآدَابَ لِقَضَاءِ الْحَاجَاتِ النَّاجِحَةِ- فَهُوَ كَالنَّجْمِ يَهْتَدَى بِهِ الضَّالُّ وَكَامُصْبَاحٍ تَتَوَرَّى الْمَصَائِيحُ- وَهُوَ مُحْسِنُ الْأُمَّةِ فَيَجِبُ عَلَى الْأُمَّةِ احْتِرَامُهُ وَتَقْدِيرُهُ-

صَدِيقِي

يَا بَنِي الْإِنْسَانِ إِلَى مُعَاشَرَةٍ بَنَى جَنْسَهُ وَيَشْتَاقُ إِلَى إِخْوَانِهِ بِأَنْ أَصْدِقَاءَهُ، وَيَكْرَهُ الْوَحْدَةَ وَيَسْأَمُ الْغَزْلَةَ وَخَيْرُ صَدِيقٍ مَنْ يَخُفُّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَيُؤَافِقُ بِهِ الطَّبْعُ، وَتَتَجَلَّى فِيهِ الْأَخْلَاقُ بِأَنْ كَانَ الْإِنْسَانُ لَا بُدَّ لَهُ أَنْ يَخْتَارَ صَدِيقًا يُسَاعِدُ وَيُعَاوِنُ فِي سَبِيلِ الْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ فَاخْتَرْتُ صَدِيقًا لِي اسْمُهُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، كَرَّمْتُ أَخْلَاقَهُ، وَحَسَّنْتُ آدَابَهُ، وَطَهَّرْتُ عَادَاتَهُ، وَهُوَ كَرَّمَ بِكَمَالِ الْمُرُوءَةِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالصَّدْقِ فِي الْقَوْلِ وَإِخْلَاصِ فِي الْعَمَلِ وَأَدَاءِ الْوَاجِبِ وَسَمَاحَةِ النَّفْسِ وَالنَّعَاوِينَ فِي الْخَيْرِ وَهُوَ هَيِّنٌ لَيِّنٌ، دَائِمُ الْإِيْتِسَامِ وَمُتَسَامِحٌ لَا يَكْذِبُ وَلَا يَغْتَابُ أَحَدًا، وَلَا يُرَافِقُ الْأَشْرَارَ-

نَحْنُ نَدْرُسُ فِي صَفٍّ وَاحِدٍ، نَنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكَّرِينَ وَنُؤَظِّبُ عَلَى الْحُضُورِ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْحَمْدَةِ، وَنُؤَدِّي وَاجِبَنَا كَامِلًا، وَأَحْيَانًا نَخْرُجُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَيْثُ تَتَمَتَّعُ بِحَمَالِ الطَّبِيعَةِ- هَذَا يَحْتَنِدُ فِي دُرُوسِهِ كُلِّ الْإِحْتِمَادِ وَلَا يَزُولُ

عمل اليوم لغد، وبهذا الجهد المتواصل يطلع أولًا
الامتحان - ودائمًا يقول: "إن الراحة لاتأتي إلا بعد التعب"
سبيل إلى النجاح إلا بالعمل المستمر - صديقي يطيع
ويحترم أساتذته ويساعد زملاءه، ويعينني في المصائب
ويشاركني في الأفراح والأحزان، هو أنيس في وحدتي -
أنا أفتخر على هذا الصديق العديم النظير، ولا أريد
أضيعة، بل أستمسك بوده وأحافظ على إحيائه وأعمل
بالحسنى وأقدم له المودة والإجلال -

فصل الربيع

سنة أربعة فصول ولكن أحبها عندي فصل الربيع،
روح الإنسان، وحياة النفوس، وقرّة الأبصار، وزينة
في هذا الفصل تعود الحياة إلى كل شيء - تلبس
النبات، ويظهر النبات، وتفيض الأنهار، وتورق
وتتفتح الأزهار، وتنبع العيون، وتسيل الأودية
الأرض زينتها فتصير كأنها عروس في أجمل ثيابها -
في هذا الفصل الجميل الجذاب يعتدل الطقس، وتصفو
السماء، والشمس ترسل أشعتها إلى الأرض فتبعث الدفء في
أجسام فينشط الناس ويخلعون رداء الكسل، يخرجون من
بيوتهم ويشغلون بأعمالهم مملوءين بنشاط وفرح وكذلك
ينمون بجمال المناظر الطبيعية -

في هذا الفصل إلى الحديقة ترى الأشجار مورقة،
الأزهار متفتحة في أجمل ألوانها وتتغرد الطيور وتنتقل مريحة
الأغصان الناضرة - وكأني هذه الأشياء تستجذب إليها
الناس وتزودهم بالراحة والسكينة والبهجة -
الناس ينتشرون في أنحاء الحديقة ويجلسون على أعشائها

الْحُضْرُ، وَيُمْتَعُونَ أَنْظَارَهُمْ وَيَسْتَنْشِقُونَ الْهَوَاءَ النَّقِيُّ وَيَشْمُونَ
الرَّوَائِحَ الذِّكِيَّةَ، فَفِي كُلِّ قَلْبٍ رِيْعٌ وَفِي كُلِّ نَفْسٍ سُرُورٌ -
يُسَافِرُ بَعْضُ النَّاسِ إِلَى الْجِبَالِ الْمُزَيَّنَةِ بِالشَّجَرِ الْوَارِقِ
وَالْأَزْهَارِ الزَّاهِرَةِ حَيْثُ يَجْدُونَ الشَّلَالَاتِ الْجَمِيلَةَ فَيَنْظُرُونَ
مَنَاظِرَ تَسَاقُطِ الْمَاءِ مِنْ أَعْلَى الْجَبَلِ إِلَى أَسْفَلِهِ وَيُمْتَعُونَ أَنْظَارَهُمْ
بِهَذِهِ الْمَنَاظِرِ الْخَلَابِيَّةِ وَيُفَرِّحُونَ قُلُوبَهُمْ بِتَغْرِيدِ الْأَطْيَارِ وَغَيْرِ
الْأَزْهَارِ وَظِلَالِ الْأَشْجَارِ فَيُشْفَى مِنْهُمْ الْعَلِيلُ وَتَنْصَرِفُ عَنْهُ
الْهُمُومُ وَالْأَحْزَانُ -

يُجِبُّ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَجِلُوا إِلَى شَوَاطِئِ الْبَحَارِ وَالْأَنْهَارِ
وَيَرْكَبُونَ فِي الزَّوَارِقِ الْجَارِيَةِ وَيَصْطَادُونَ الْأَسْمَاكَ الْمُخْتَلِفَةَ
الْأَنْوَاعِ وَيَلْعَبُونَ عَلَى رِمَالِهَا الْفِضِّيَّةِ وَيَتَمَتَّعُونَ بِالْمَنَاظِرِ الطَّبِيعِيَّةِ
الدَّالَّةِ عَلَى بَدِيعِ صُنْعِ اللَّهِ الْوَاحِدِ - مَا أَحْسَنَ صَنَعَتَكَ يَا خَالِقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَا أَجْمَلَ كَوْنَكَ فِي هَذِهِ الْآيَامِ!

فصل الربيع يُتَطَلَّبُ مِنَّا أَنْ نَشْكُرَ عَلَى نِعَمِ اللَّهِ وَنَقُومَ
بِوَاجِبَاتِنَا بِنَشَاطٍ وَجِدٍّ لَيْسَ مَعْنَى الرَّبِيعِ أَنْ نُضَيِّعَ أَوْقَاتَنَا
الْثَمِينَةَ فِي التَّنَزُّهِ وَاللَّعِبِ فَقَطْ - إَعْلَمْ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ، أَنَّ لِكُلِّ
رَبِيعٍ خَرِيفًا فَاعْتَنِمِ رَبِيعَكَ قَبْلَ خَرِيفِكَ -

حَدِيقَةُ الْحَيَوَانِ

يَكُونُ مَمْلُوءًا بِعَجَائِبِ صُنْعِ اللَّهِ وَمِنْ هَذِهِ الْعَجَائِبِ
فَإِذَا أَرَادَ الْإِنْسَانُ أَنْ يَرَى الْحَيَوَانَاتِ مُتَبَايِنَةً
بِالشَّكْلِ كَالْحَيَوَانَاتِ الْوَحْشِيَّةِ، وَالْأَلِيفَةِ، وَالْمَائِيَّةِ،
وَالطُّيُورِ وَحَشَرَاتِ الْأَرْضِ فَلْيَذْهَبْ إِلَى حَدِيقَةِ
كُلِّ حَيَوَانٍ لَهُ شَكْلٌ وَلَوْنٌ وَعَادَاتٌ وَحَرَكَاتٌ تُمَيِّزُهُ
عَنِ الْغَيْرِ -
تَتَنَقَّلُ الْحَيَوَانَاتُ تَوَجُّدًا فِي كُلِّ بَلَدٍ كَبِيرٍ - إِذَا أَرَادَ أَحَدٌ
رؤية حَدِيقَةِ الْحَيَوَانِ فَلَا بُدَّ أَنْ يَشْتَرِيَ التَّذَكُّرَةَ قَبْلَ
دخولِهِ فَإِذَا دَخَلَ فَلْيَذْهَبْ إِلَى أَىِّ جِهَةٍ شَاءَ فَيَجِدُ هُنَاكَ
أَعْدَدَةً مِنَ الْحَيَوَانَاتِ -

نَقْرُ إِلَى هَذَا الْقِسْمِ مِنَ الْحَدِيقَةِ هَذَا مُخَصَّصٌ بِالْحَيَوَانَاتِ
بَحْشِيَّةٍ وَالضَّارِيَّةِ مِثْلَ الْأَسَدِ وَالْقِيلِ وَالذِّئْبِ وَالنَّمْرِ وَالْفَهْدِ
بِالْوَحْشِيِّ وَالْغَزَالِ وَالْقِرْدِ - النَّاسُ يُحِبُّونَ أَنْ يَرَوْا
حَيَوَانَاتٍ وَحْشِيَّةً وَخَاصَّةً ضَارِيَّةً - زَيْبُ الْأَسَدِ يُعْجِبُ النَّاسَ -
لَعَرُ حَيَوَانٍ جَمِيلٍ يَقْفِزُ - أَمَّا الْقِيلُ فَجِسْنُهُ كَبِيرٌ وَخُرْطُومُهُ
عَظِيمٌ وَأُذُنَاهُ عَرِضَتَانِ - الْأَطْفَالُ يَلْعَبُونَ أَمَامَهُ الْأَشْيَاءَ فَيَنْقُفُ

بُحْرُومِهِ - يَفْرَحُ الْأَطْفَالُ بِمَنْظَرِ الْقُرُودِ وَهِيَ دَائِمًا تَسْرُكُ
وَتَأْتِي بِحَرَكَاتٍ عَجِيبَةٍ وَتُحَاكِي الْإِنْسَانَ -

انظر إلى الحيوانات الأليفة مثل الكلاب والقطط، والبقرة
والجاموس والجمال والخيل وغيرها -

وبها طيور جميلة الألوان كالبيغاء والعصافير والحمام -
والدجاج والنعام وغيرها - البيغاء ريشها أنحضر ملون
ومِنْقَارُهَا أَحْمَرُ مَقْوَسٌ - إِذَا قَالَ أَحَدُ كَلِمَةٍ فَهِيَ تُرَدُّ تِلْكَ
الكلمة -

وفيه الحيوانات المائية كالتمساح، وفرس النهر، وسبع
البحر وهناك عدة أقسام من السمك والضفادع والسلاحف -
وبها بيت للزواحف فيه أنواع من الثعالب المختلفة - الرحلة
إلى حديقة الحيوانات تكون دائما سبب الفرح والسرور ولا
سيما الأطفال يتمتعون بها كثيرا -

الجمال

يُخْلَقُ مِنَ بَدَائِعِ صُنْعِ اللَّهِ تَعَالَى، لَامِثِلَ لَهُ فِي الْخَلْقَةِ وَهُوَ
مِنْ الْخَيْلِ وَلَهُ خِلْقَةٌ لِلْإِنْسَانِ - فَالْإِنْسَانُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ فِي نَقْلِ
وَبَعْضِ مَصْرُفَاتِهِ فِي الصَّحَارَى وَالْبِلَادِ الَّتِي لَا تَصِلُ إِلَيْهَا
الرَّصُوفَةُ أَوِ الْحَدِيدِيَّةُ - وَيَسْتَطِيعُ الْجَمَلُ أَنْ يَسِيرَ عِدَّةَ
أَيَّامٍ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ، وَلِذَلِكَ لَا يَقُومُ مَقَامَهُ غَيْرُهُ مِنْ
الحيوانات كالحمير والبغل والحصان -

وَالْجَمَلُ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ الدَّاجِنَةِ جِسْمًا، وَأَطْوَلُهَا سَاقًا،
خَلَقَ اللَّهُ لَهُ سَنَامًا مُرْتَفِعًا وَرَقَبَةً طَوِيلَةً وَأَرْجُلًا ذَوَاتِ
خَفَافٍ - فَسَنَامُهُ يَسْتَمِدُّ مِنْهُ غِذَاءَهُ إِذَا جَاعَ أَثْنَاءَ رِحْلَتِهِ -
وَالرَّقَبَةُ الطَوِيلَةُ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَغْتَلِفَ وَيَشْرَبَ دُونَ مَشَقَّةٍ -
وَأَرْجُلُهُ فِيهَا أَخْفَافٌ تُسَهِّلُ لَهُ السَّيْرَ عَلَى رِمَالِ الصَّحَرَاءِ دُونَ
أَنْ تَسُوخَ قَوَائِمُهُ فِيهَا -

الجمال أشرف المراكب وأكثرها دلالة على كمال قدرة
الله، يجر الأثقال إلى البلاد النائية، ويترك الحمل وينهض به
ويُقَادُ لِمَنْ قَادَهُ وَيَرْعَى كُلَّ نَابِتٍ وَيَحْتَمِلُ الْعَطَشَ إِلَى أَيَّامٍ
كثيرة - وللجمال فوائد أخرى إذ ينتفع الناس بوبره ولحمه

وجليده ولبن أنشاه-

قد يضطرُّ الناسُ إلى السَّفرِ في الصُّحارى والقفار
فَيَحْمِلُونَ زَادَهُمْ عَلَى ظُهُورِ الْجِمَالِ وَهِيَ تَسِيرُهُمْ هَلَاكٌ
سَاكِنَةٌ، تَصْبِرُ عَلَى الْجُوعِ وَالْعَطَشِ مُعْظَمَ الطَّرِيقِ وَتَحْمِلُ فَوْقَ
ذَلِكَ أَحْمَالاً ثِقَالاً لَا تَتَنُّ مِنْهَا وَلَا تَتَعَبُ-

وإن ضلَّ المسافرونَ الطريقَ في الصحراءِ لَحِقَتْهُمْ الْخَطَرُ
عَلَى حَيَاتِهِمْ خَافَةً أَنْ يَنْفَدَ زَادُهُمْ فَيَمُوتُوا جُوعًا وَعَطَشًا
وَلَكِنَّ الْجَمَلَ قَدْ يُنْقِذُهُمْ مِنْ تِلْكَ الْأَخْطَارِ، لِأَنَّهُ يَشْمُ الْمَاءَ مِنْ
بَعِيدٍ، فَيَسِيرُ نَحْوَهُ بِسُرْعَةٍ-

الجمالُ سَهْلُ الْقِيَادِ، لَيْنُ الطَّبَاعِ، يَتَحَمَّلُ كَثِيرًا مِنَ الْأَذَى
بِالصَّبْرِ وَالْجَلَمِ وَلَكِنَّهُ يُتَوَرَّعُ مَتَى بَلَغَ الْأَذَى إِلَى مُنْتَهَاهُ، فَيَغْضِبُ
عَلَى مَنْ آذَاهُ وَلَا يَتْرُكُهُ إِلَّا إِذَا تَأَرَّ لِنَفْسِهِ-

الدَّرَاجَةُ

النقلِ وَسَائِلِ أَنْ يَشْتَرِيَهَا بِشَمَنِ زَهِيدٍ،
يَنْطَلِعُ الرَّجُلُ الْعَادِي أَنْ يَقُودَهَا بَعْدَ مِرَانٍ قَلِيلٍ وَلَا يَحْتَاجُ إِلَى
هَذَا الْمَرْكَبِ لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ وَلَا
يَقْدِرُ عَلَى طَوِيلٍ- هذا الْمَرْكَبُ لَا يَشْعُرُ تَعَبًا وَمَشَقَّةً-
وَهُوَ يَعْمَلُ بِدُونِ أَنْ يَرَكِبُهَا بَلْ يُفَضِّلُونَ عَلَيْهَا
النَّاسِ، كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَرَكِبُوهَا حَتَّى أَصْبَحَتِ الدَّرَاجَةُ
وَمَا مَضَى إِلَّا وَقْتُ قَلِيلٍ فِي الشَّوَارِعِ الْمَرْصُوفَةِ وَغَيْرِ
الْمَرْكَبِ الْمَقْبُولَةِ، لِأَنَّهُ تَسِيرُ فِي الْأَزْدِحَامِ فِي
سُرْعَةٍ، وَالطَّرِيقِ الْوَاسِعَةِ وَالضَّيِّقَةِ كَمَا تَمُرُّ بِالْأَزْدِحَامِ فِي
سُرْعَةٍ-

تَتَكُونُ الدَّرَاجَةُ مِنْ عَجَلَتَيْنِ كَبِيرَتَيْنِ مِنَ الْحَدِيدِ- يُحِيطُ
بِهِنَّ إِطَارٌ مِنَ الْمَطَّاطِ الْأَسْوَدِ- وَلَهَا مَقْعَدٌ صَغِيرٌ مِنَ الْجِلْدِ
لِنَاعِمِ الْجَمِيلِ يَجْلِسُ عَلَيْهِ الرَّكَّابُ وَيَضَعُ رِجْلَيْهِ عَلَى
الْمُؤَاسَتَيْنِ ثُمَّ يُحَرِّكُهُمَا وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِقْوَدِ الْأَبْيَضِ اللَّامِعِ
فَتَقْدُرُ الْعَجَلَتَانِ بِسُرْعَةٍ وَتَسِيرُ الدَّرَاجَةُ مُسْرِعَةً، وَلَهَا جَرَسٌ
لِتُنَبِّهَ الْمَارَّةَ وَالْإِفْسَاحَ الطَّرِيقِ، وَلَهَا فَرَامِلٌ لِإِتْقَانِهَا

ولضبط سيرها - وفيها مصباح يُنور بالليل خلدراً من الاصطدام -

الدراجة مركب صغير فإنها تدخل في الأرقعة والشوارع الضيقة وتسير في الزحام بدون خطر وهي لا تحتاج جيراج (موقف) كالسيارة، بل أنت تستطيع أن تضعها في مكان تشاء وهي مُستعدة للركوب ليل نهار - ولا تحتاج مصاريف كثيرة فلذلك يجيها العمال والطلاب خاصة -

السيارة

السيارة من المركبات الجميلة والسريعة، وهي تسير بقوة التي تولد من سائل خاص يُعرف بالبنزين، وهي كثيرة تختلف في جودتها وسرعتها باختلاف أصنافها، فمنها صغيرة للاستعمال الشخصي والذاتي ومنها للأجرة، ومنها سيارات كبيرة لنقل البضائع، ومنها خاصة لحمل الأشياء ونقلها، وبعضها يُعمل في الحروب والمعارك -

والسيارة أربع عجلات، حول كل عجلة إطار من المطاط يسهل هوائه لتكون سريعة السير - ولها محرك أمام مقاعد الركاب، ومقود يأخذه السائق لضبط السيارة - يُمنيك سائق المقود ويستعمل ناقل السرعة بين الفرة والفرقة بضغط على زر التيار فتتحرك السيارة بسرعة، وإذا رأى شيئاً غارضاً في الطريق ضغط على جهاز التنبيه - وإذا أراد أن يوقف السيارة يضع رجله على الفرامل، وليلاً يُنور المصباح خلدراً من الاصطدام -

الطَّيَّارَةُ

يَدَّيْهِ وَرِجْلَيْهِ، حَادَّ الْبَصَرِ، دَائِمَ الْيَقَظَةِ، وَيَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يُطَيِّرَ قَوَانِينَ الْمُرُورِ، وَيَسْتَطِيعُ أَنْ يُصْلِحَ السَّيَّارَةَ إِذَا حَدَثَ فِيهَا نَقْصٌ أَوْ عَطْلَةٌ.

وقد أصبحت السَّيَّارَةُ في هذا العصرِ مِنْ أَهَمِّ أَسْبَابِ الْمَدَنِيَّةِ، وَهِيَ تَجْرِي مُسْرَعَةً بِذَوِي الْأَعْمَالِ وَتَرْوُحُ وَتَقْلِبُ بِأَصْحَابِ الْحَاجَاتِ مِنْ تُجَّارٍ وَصُنَّاعٍ وَطُلَّابٍ وَمُوظَّفِينَ فَقَصَّوْهُمُ إِلَى مَحَالِّ أَعْمَالِهِمْ فِي أَقْصَرِ وَقْتٍ بِأَجْرِ قَلِيلٍ - وَإِلَى حَانَئِ ذَلِكَ نَرَى السَّيَّارَاتِ الضَّخْمَةَ لِتَنْقُلَ الْأَثْقَالَ -

للسَّيَّارَاتِ فَوَائِدُ كَثِيرَةٌ، مِنْهَا سُهولةُ الْمُوَاصَلَاتِ وَالنَّفْلِ وَالْحَمْلِ، وَرَبْطُ الْمَدْنِ وَالْقُرَى بَعْضُهَا بِبَعْضٍ، وَنَحْنُ نَرَى الْمُسْتَعِثَّ وَعَوْنٌ عَلَى الْأَمْنِ وَالنِّظَامِ -

بِفَضْلِ الطَّائِرَةِ يَنْتَقِلُ الْإِنْسَانُ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ فِي أَقَلِّ وَأَسْرَعَ وَقْتٍ - فَهُوَ يُصْبِحُ فِي لَاهُورَ، وَيُضْحِي فِي السَّعُودِيَّةِ، وَيُمْسِي فِي إِنْجِلْتَرَا - وَقَدْ أَغْنَتْ الْإِنْسَانَ عَنِ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَوَفَّرَتْ عَلَيْهِ الْمَشَقَّاتِ الَّتِي كَانَ يَتَحَمَّلُهَا - وَلِلطَّيَّارَةِ

معانی الألفاظ الصعبة

برتن	الآواني	(۱)	اردو
توانا تاج	تخلع	پٹا	کلاس روم
وہ کچڑا تاج	بمسک	ہمیشہ رہنے والا	بنیاد
دودھ	الحليب	نکرم	ترقی
تم ہاویس نہ ہو جاؤ	لا تفتنظوا	گاڑی	بند
ہم تعظیم کرتے ہیں	نکرم	ٹوٹ گیا	روشن - تابندہ
قطار	نکرم	نہ توڑ	پینچا
انکسر	نکرم		بلند
لا تفتظ	نکرم		عربی
(۳)			سید الانبیاء
رنگ	لون		سورہ
نیل	أرزق		حدید
مرجانی ہوئی	ذابلہ		(۲)
میر	طاولة		سورہ
الداری	صوان		حدید
چھری	سکین		
ریش	ب		
میتہ	قینہ		
میتہ	پالی		
	شری		
	سورہ		
	مولی		
	چٹائی		

فوائد أخرى كثيرة، فإسْرَعِ سَيْرَهَا صَارَتْ تُسْتَعْمَلُ فِي نَقْلِ الْبَرِيدِ إِلَى الْجِهَاتِ الْبَعِيدَةِ -

مَعَ ذَلِكَ قَدْ تَكُونُ الطَّيَارَةُ نِقْمَةً فِي الْحَرْبِ، وَمُضِيَّةً عَلَى الْأَعْدَاءِ، لِأَنَّهَا تُلْقَى عَلَيْهِمُ الْقَنَابِلُ فَتُبِيدُ الْجُيُوشَ وَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ وَالْمَدَائِنَ، وَتُتْلِفُ الزُّرُوعَ وَالْأَشْجَارَ، وَتُوقِفُ حَرَكَةَ الْأَعْمَالِ - وَلَكِنْ مَنَا فَعَهَا أَكْثَرُ مِنْ مَضَارِّهَا -

الحمد لله العلي العظيم، والصلوة والسلام على صاحب المقام المحمود -

وقد فرغنا من مراجعة الجزء الثالث من كتاب "تسهيل الإنشاء" يوم الاثنين الموافق ۱۸/۸/۱۹۹۷م -

(۴)

قد أعدت	تیار کیا ہے	الجرس	گھنٹی
شہیدی	مزیدار	الناظر	ناظم۔ ہیڈ ماسٹر
الصحون	پلیٹیں	هادئین	آرام و سکون سے
المولد النبوی	میلاد النبی	یست	سوکھ گیا
ساعی الیرید	ڈاکیا	تسلقوا	چڑھ گئے
جال	وہ گھوما	موز	کیلا
تبجل	تو تعظیم کرتا ہے	مسكراتے ہوئے	مبتسماً
ییکی	وہ روتا ہے	تیزی سے	مُسْرَعاً
		خوشی خوشی	فرحاً مسروراً
		پارک	منتزہ

(۵)

کادہ کرب اوشک	قریب ہے	صاد	شکار کیا
حرى عسى اخلوق	امید ہے	حبس	قید کیا
ینقشع	چھٹ جائے	قفص	پتھر
یخصفان	وہ (دونوں) چپکاتے	یشوی	روست کرتا ہے
رک جائے	ہیں	السمن	گھی
پکڑے	ینقطع	الحاد	تیز
بجائنا	یقبض	الغواص	غوطہ خور
پورا کرنا	دق یدق دقا	المذیاع	ریڈیو
	أنجر ینجز	اخبار	جریدہ

(۶)

ناضرة	تروتازہ	شادی	عرس
ساختنا	گرم	انگور	عنب

(۱)

رمت	چچا کا بیٹا	ابن العم
کالج	بچپن	طفولة - صبا
دستر خوان	کنبہ	أسرة
فاندان	یتیم ہو گیا	صار یتیماً
پلیٹ	ایم۔ اے	ماجستير
چج	ملازم	موظف
گلاس		

(۱۰)

اعتنى، یعنی	نیت	رات گزارتے ہیں
تطبخ	أخذ یبحث	تلاش کرنے لگا
بستانی	نقود	پیسے۔ نقدی
یسقی۔ یروی	کیس	بڑھ
یمثلی	مکافأة	بدلہ
ظل	الظلام	تاریکی
رخصیص	عشر	ٹھوکر لگ گئی
	الحراس	محافظ
	شتم	گالی نکال
	کلا	مرز نہیں
	سمجوس	بھیل
	گم ہو گیا	ضائع

(۹)

بجلی بنانے کیلئے	پالتا ہے	گھوڑے	کھینچنے کیلئے
نقل اتاری			

(۱۱)

۲۰۰

ذنب

تجولوا	وہ گھومے پھرے	فرسیہ	م
جہ	مرتبہ، اعزاز	مخالب (مخلب)	شکار
تسلية	تسلی دینا	أنیاب (ناب)	چنچے
إنذار	ڈرانا	حادۃ	کچل۔ نوکیلا رات
عصوا	نافرمانی کی	غابات (غابة)	تیز
البعث	مرنے کے بعد	موارد (مورد)	جنگل
	دوبارہ زندہ ہونا	کمن	گھاٹ
انجام	عاقبہ۔ مصیر	یہجم	چھپ گیا
ملاش	ابتغاء۔ طلب	ینشب	حملہ کرتا ہے
دور دراز شہر	المدن القاصیہ	عرین	گاڑتا ہے
		یقبض	کچھار
		زئیر	پکڑتا ہے
		یکادیصم	شیر کی دھاڑ
		یہاب	بہرا کر دے
			ڈرتا ہے

(۱۲)

مضی يحدث	وہ گفتگو کرتا رہا	زئیر	شیر کی دھاڑ
کرہ	ناپسند کیا	یکادیصم	بہرا کر دے
قضی حدیثہ	بات مکمل کی	یہاب	ڈرتا ہے
وسد	سپرد کیا گیا		
جواب شاف	تسلی بخش جواب	أصنام (صنم)	بت
سلم	سپرد کیا گیا	یسر	توفیق بخش
تولية	سپرد کرنا	استهزأ	مذاق اڑایا
		وصفوا	صفت بیان کی
		أصابع (إصبع)	اٹکیاں

(۱۳)

مفترس	خونخوار
-------	---------

۲۰۱

(۱۶)

ڈرتا ہے

آباد کیا

عبد یبعد

دعا یدعو

جعلت تسیر

(۱۵)

ملاش کرتا ہے

خوراک۔ غذا

چڑھا

لومڑی

گیت

دھوکہ باز

جاری

ختم کرتا ہے

دشمنی

گفتگو کرتا ہے

کتے

آتے ہوئے

دوڑنے لگا

ضامن ہے

میں ڈرتا ہوں

تقاضی

البشاشة

تحیة

مستأذناً

ضوضاء

مکروہ

أدوات

ترہیت گاہ

قیمتی وقت

گزارنا

آلودہ کرنا

ذکی

يقوم بخدمة

أرسل

أجود

أردأ

گفتگو کرنا

ذریعہ

چنا

تو گزارتا ہے

خندہ پیشانی

سلام

اجازت چاہتے ہوئے

شورو غوغا

ناپسندیدہ

ساز و سامان

آلات، لوازمات

دارالتربیة

الوقت

قضی یقضی

لوٹ یلوٹ

(۱۷)

ذہین

خدمت انجام دینا

بیجا

بہترین

ردی، گھٹیا ترین

التکلم۔ التحدث

وسيلة

اجتنب یجتنب

(۱۸)

الملابس	لباس	صباح	چرخ۔ اوان
المدفنة	گرم	أغمض	بند کر لیا
القلنسوة	ٹوپی	رفرف	پھڑپھڑایا
الطربوش	ترکی ٹوپی	وئب	جھینٹا
القبعة	ہیٹ	فجأة	اچانک
شعار	وہ کپڑا جو جسم کو مس کرے	أن نتخلص	چھڑکارا حاصل کرے
		أسف	افسوس کیا
		پالتو جانور	الحيوان الأليفة
دثار	اوپر کا کپڑا	شوق	رغبة۔ شوق
صوف	اون	بیدار کرنا	أيقظ بوقظ
قطن	روئی	مزگا بہا ہوا	صار غالباً
حریر	ریشم	مرغ کی کٹائی	عرف الديك
وسخ	میلا		
حلة	سوٹ	ہاتف	ٹیلیفون

(۲۰)

احترس	بچ، ہوشیار رہ	تسمح	توجا زت دیتا ہے
بچانا	وہی بقی	أن أتصل	میں رابطہ قائم کران
اتارنا	خلع بخلع	تفضل	مہربانی فرمائیے
جوتا	حذاء	رقم	نمبر
سرکاری لباس	الزى الرسمي	دليل الهاتف	ٹیلیفون ڈائریکٹری
		السماعة	ریسیور
		طيناً منقطعاً	وقفے آندی آتی
		أدر	گھماؤ

(۱۹)

ذكاء الديك مرغ کی ذہانت

جعل

چٹانیں

صخور

پسیا جاتا ہے

تطحن

ساحل کے قریب

جوار الساحل

شعاعیں

أشعة

خشک ہوتا ہے

يجف

گھلا ہوا

ذائبا

کان

معدن

حیران کرتا ہے

يدهبش

الماء الملح

تمکین

یستخرج

نکالا جاتا ہے

سبیل العرق

پسینہ بہنا

نقص ينقص

کمی ہونا

(۲۳)

ہوٹل

فندق

ضروری کام

أمر هام

بس۔ کوچ

حافلة

ایئر کنڈیشنڈ

مكيفة

فیکسی

سيارة الأجرة

ڈرائیور

السائق

کرایہ

أجرة

دفتر معلومات

مكتب استعلامات

تمک

مزیدار، لذیذ

مزگا ہو گیا

(۲۱)

پرورش پائی

اعراض کیا

پہلے پہل

گم کرے، روئے

مقام، رتبہ

عوام الناس

مختلفین

كان يتحول

لتفقد الأحوال

مالات جانے کیلئے

(۲۲)

نمک

مزیدار، لذیذ

مزگا ہو گیا

الملح

شہیا

غلا

موظف	ملازم	موظفون
صباح الخير	صبح بخیر	موظفین
حمام	حاصل خانہ	موظفین
من فضلك	ازراہ کرم	موظفین
حسنا	بہت اچھا خوب	موظفین
املا	پر کرو	موظفین
بطاقة	کارڈ	موظفین
بیانات	تفصیلات	موظفین
سجل	درج کیا	موظفین
سجل	رجسٹر	موظفین
الدور الثالث	تیسری منزل	موظفین

دو پہر کا کھانا

شام کا کھانا

ناشتہ

میر

چڑیا گھر

چائے گھر

غیٹ

کنز

لاتنفذ

جعلہ بخفون

کھودنے لگے

مقرض

مقرض

مقرض

موظف	ملازم	موظفون
صباح الخير	صبح بخیر	موظفین
حمام	حاصل خانہ	موظفین
من فضلك	ازراہ کرم	موظفین
حسنا	بہت اچھا خوب	موظفین
املا	پر کرو	موظفین
بطاقة	کارڈ	موظفین
بیانات	تفصیلات	موظفین
سجل	درج کیا	موظفین
سجل	رجسٹر	موظفین
الدور الثالث	تیسری منزل	موظفین

(۲۵)

وحدك	آکیلا۔ تما
المحطة	سٹیشن۔ ٹاپ
صارف التذاكر	تکٹیں دینے والا
قطعة	ٹکڑا
المقوى	مضبوط، پختہ

(۲۴)

صرف التذكرة	تکٹ کا اجرا
مفتش التذكرة	تکٹ چیکر
يقترض	کاٹتا ہے
مقراض	کٹ، پچھن

(۲۷)

القرى (اقرية)	حصان	دیہات
لصوص	بغفلان	چور
الحراسة	بسط	پہریداری
بسط	حذر	پھیلا یا
عمد	ستون	مختار، چوکس
يحمل	الضاحیہ	اٹھاتا ہے
السرج	زین	دروازہ بند کرو
انتقام، بدلہ	جدید	متعب
جداہ کن، ملکہ	لیٹ گیا	استغنی
ایٹم بم	آرام کریں	استرح
تجاوہ پر پا کر دیا		